

2327185

27

مجموع احكام
٩١٢

سمرقند حساب و فينانيس كتاب

مؤتبه

فصل در محاسبه كارخانه شاي تدوين

(باب ٣٣٢ في)

مطبوعه دارالطبع و نشر اسلاميه

تہہ

ساہائے سابق میں یہ عمل رہا ہے کہ مراسلات کلیات و گشتیات و آفس آرڈرز
بحریہ دفتر ہذا و دفتر فینانس کیساتھ فہرست مضامین لمحاظ نشانات سلسلہ وار
شائع ہوا کرتی تھی۔ اس سلسلہ کے بحریہ احکام متذکرہ صدر کی نسبت یہ مناسب
خیال کیا گیا کہ ان کے ساتھ علاوہ فہرست مذکورہ صدر کے فہرست مضامین
لمحاظ نوعیت ہائے مصرعہ حاشیہ بھی
شامل کیا جائے چنانچہ اس مجموعہ کیساتھ
فہرست آخر الذکر کو شائع کیا گیا ہے
تا نوعیت دار احکام بلا ورق گردانی
برآمد کرنے میں سہولت ہو فقط

منیر ناصر اللہ خان میرٹھ
صدر محاسب سرکار عالی

فہرست مضامین نوعیت از ادکام سررشتہ حساب فینائس سرکار عالی بابۃ قسطنطنیہ

نمبر	نوعیت	نشان	خلاصہ مقدمہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
			گشتیات محکمہ فینائس	
			اقتدارات	
۱	گشتی	۶	۴۲	۳۲
۲	اعلان	۸	۳۳	۳۳
۳	گشتی	۱۲	۳۴	۳۴
			قواعد ملازمت و ایصال و وجوب	
۴		۵	۳۲	۳۲
۵		۹	۳۵	۳۵
			قواعد سفر خرچ	
۶		۱۶	۳۹	۳۹
			قواعد نسبت اخراجات صادر	
۷		۱۳	۳۶	۳۶
۸		۱۵	۳۸	۳۸

معاش و منصب رسوم معاوضه و نویسیه و معمول غیره					
۳۵	نسبت مرمره قانون جدول آراخی بند ۱۰ با ۱۰	۱۰	اعلان	۹	۱۰
۳۶	نسبت دفتر ۴ ضمن مرمره قانون جدول آراخی با ۱۰	۱۱	"	"	۱۰
موازنه					
۲	مانعت اندراج رقوات بلا تصدیق صد محاسب	۳	گشتی	۱۱	۱۲
۳	توضیح متعلقه تبویب جدید قواعد سبیل بند ۱	۴	"	"	۱۲
۳۳	توضیح تبویب جدید قواعد سبیل بند ۱ سرشته دار	۵	"	"	۱۳
متفرق					
۱	تبدیل تاریخ تعطیل دیوانی	۶	"	"	۱۴
۲	تعطیل عید نوروز پارسیان	۷	"	"	۱۵
۳۶	استفاده تعطیل ماه صیام	۸	"	"	۱۶

(۲) مراسلات محکمہ فینانس

نمبر	تاریخ	موضوع	خلاصہ مقدمہ	نمبر	تاریخ
۱	۱۵۵۹	مراسلہ	عطا کے اقتدار پر ناظم صاحب سرگزشتہ تعلیمات	۵۶	۵۶
۲	۱۵۶۰	۱۲	نیت حرف کردن و قوم کرایہ مکان	۵۷	۵۷
۳	۱۵۶۱	۱۲	تواہر ملازمت و ایصال وادعای	۵۸	۵۸
۴	۱۵۶۲	۱۲	ترسم بکسل و ظائف مدرین و غیرہ	۵۹	۵۹
۵	۱۵۶۳	۱۲	تقر خوشنویس برائے دفتر علی بابا حیدر علی خان	۶۰	۶۰
۶	۱۵۶۴	۱۲	عدالت	۶۱	۶۱
۷	۱۵۶۵	۱۲	بنام بود مشیران صنعت و حرفت	۶۲	۶۲
۸	۱۵۶۶	۱۲	نسبت تقر و غیرہ و سینر	۶۳	۶۳
۹	۱۵۶۷	۱۲	استاد صاحب ملازمت مہتممی ٹپ و محاسب درجہ اعلیٰ	۶۴	۶۴
۱۰	۱۵۶۸	۱۲	تبدیل نام الوطن	۶۵	۶۵
۱۱	۱۵۶۹	۱۲	استاد البیت علیہ السلام کا شہان عطا و ظیفہ	۶۶	۶۶
۱۲	۱۵۷۰	۱۲	انعام بد تکمیل عمر (۵۵) سالہ	۶۷	۶۷
۱۳	۱۵۷۱	۱۲	اجرائی تقبہ نہائی علی خان صاحب وغیرہ کاران	۶۸	۶۸
۱۴	۱۵۷۲	۱۲	صدارت عالیہ	۶۹	۶۹
۱۵	۱۵۷۳	۱۲	رخصت	۷۰	۷۰
۱۶	۱۵۷۴	۱۲	درخواست منظوری رخصت غلامی واکر عبدالرشید و ایصال نصرت	۷۱	۷۱

۵۱	درخواست مرزا احمد علی بیگ صاحب که توالی ضلع کریم نگر برائے عطائے تنخواہ پیشگی متعلق حج و زیارت	۲۰ فروردی	۶۰۲ ۶۰۳	مراسلہ	۱۱
۵۸	استبدان نسبت اجرائی اونس نهم مدرسیں	۲۳ مهر	۱۰۸۵	"	۱۲
<u>وظیفہ</u>					
۴۳	تخریک سکا وظیفہ (۵۵) به سپاهیان مامور اریاکم از مدعہ -	۲۳ مرداد	۶۸۸ ۶۸۹	"	۱۳
۴۷	تصرف و فعات ۲۸۶ و ۲۸۷ ضابطہ ملازمت	۲۳ بهمن	۳۳۷	"	۱۴
۵۰	منظوری احتساب ملازمت لکفندہ بعد انقضاء خدمت در ملازمت علاقه شای کمانی کنیز پوشش	۱۲ اردی	۶۵۶ ۶۵۷	"	۱۵
۵۲	عدم نماذ کسرات آنہ در وظائف - قف	۲۱ بهشت	۳۶۸۳	"	۱۶
۵۳	توضیح دفعہ ۲۲ ضابطہ ملازمت نسبت بحالی	۲۰ فروردی	۳۶۸۳ ۲۵۲۵	"	۱۷
۵۹	نسبت عمل یکسانی به مقدمات وظائف -	۲۹ بهشت	۱۲۲۱۰ ۵۲۲۰	"	۱۸
<u>قواعد سفر خرج</u>					
۴۳	منظوری بجهت معیضہ دار فوجداری منصفی گورالی	۱۲ آذر	۷۰	"	۱۹
۴۷	شرکت نام بہمنان خزانہ اضلاع بہمدہ داران درجہ اول باعراض ادائی سفر خرج -	۱۱ آذر	۴۶۸	"	۲۰
۴۹	توضیح و فعات ۲۳۸ و ۲۳۹ ضابطہ ملازمت	۲۶ فروردی	۵۸۱	"	۲۱
۴۹	بسیول سرکار عالی -				
<u>قواعد نسبت اخراجات صادر</u>					
۴۶	منظوری انعام بر مصنفین کتب مفیدہ	۲۳ بهمن	۶۵۷ ۶۵۸	"	۲۲
۵۱	تصفیہ از دیاد فیس بہ استقامات سررشتہ تعلیمات	۱۲ اردی	۱۱۲۸ ۱۱۲۹	"	۲۳
۵۹	منظوری خریدی چھتریاں بر چھتریاں بارودھا	۱۲ آبان	۱۳۰۳ ۱۳۰۴	"	۲۴

		<p>مشارکت منصف و رسوم و معاوضه و لایمیه و اجاره</p>				
	۴۴	مشارکت در داشت غلام رسول لایمیه دار و اجاره	۲۹	۱۴۹ ۱۸۰	۲۵	۲۵
	۵۴	مشارکت واپسی رتبه کنسرتیون و غیره باقیل از راه حصول معاوضه منصف شانزده ساله	۳۵	۳۵	"	۲۶
	۴۹	مشارکت در قرضه چهار هزار و پانصد تومان بکارخانه فلانک	۸۱۹ ۸۲۰	"	"	۲۷

(۳) گشتیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی

ردیف	تاریخ	شرح	مبلغ	تاریخ	شرح	مبلغ
۱	۱۳۰۲	گشتی	۲۸	۱۳۰۲	گشتی	۲۸
۲	۱۳۰۲	گشتی	۲۵	۱۳۰۲	گشتی	۲۵
۳	۱۳۰۲	گشتی	۱	۱۳۰۲	گشتی	۱
۴	۱۳۰۲	گشتی	۲	۱۳۰۲	گشتی	۲
۵	۱۳۰۲	گشتی	۹	۱۳۰۲	گشتی	۹
۶	۱۳۰۲	گشتی	۱۹	۱۳۰۲	گشتی	۱۹
۷	۱۳۰۲	گشتی	۲۲	۱۳۰۲	گشتی	۲۲
۸	۱۳۰۲	گشتی	۲۹	۱۳۰۲	گشتی	۲۹
۹	۱۳۰۲	گشتی	۳۳	۱۳۰۲	گشتی	۳۳
۱۰	۱۳۰۲	گشتی	۳۴	۱۳۰۲	گشتی	۳۴
۱۱	۱۳۰۲	گشتی	۳۶	۱۳۰۲	گشتی	۳۶

۱۲	کشتی	۱۰	برجاست قید عمری سال بر تقرر نرس سر رشته	۱۰۳
۱۳	۴	۲۲	طبات الگری -	۱۰۴
۱۴	۴	۲۲	تصنیع کشتی و قمر بنایا به ۳۳۲	۱۱۰
۱۵	"	۴۸	استباب زمانه و پیشین میزان پول هر کس	۱۱۴
۱۶	۴	۵۱	برای اضافت نخواهی -	۱۱۶
۱۷	۴	۵۱	قرار داد اسکیل ملازمین خدمتیاں	
۱۸	۴	۵۱	طریقہ نقین نخواہ تحت قواعد مایم اسکیل	
۱۹	۴	۵۱	خصت	
۲۰	۴	۵۱	تصنیع خصت و عمری بر جامداد مایم تحفیت شدنی	
۲۱	۴	۵۱	موجب مایم اسکیل -	
۲۲	۴	۵۱	ملازمین درجہ اولیٰ اوجہ سے کم ماہوار یا بنوائے	
۲۳	۴	۵۱	ملازمین کو صداقت نامہ قبول سرجن کے پیش کر نیے	
۲۴	۴	۵۱	مستحق کرنا نظارہ سر رشته کے صوابہ پر منحصر ہے	
۲۵	۴	۵۱	تربیات ضابطہ ملازمت قبول سرکار عالی	
۲۶	۴	۵۱	وظیفہ	
۲۷	۴	۵۱	ارسال نمونہ وظیفہ علی الحساب بدن حلیہ وظیفہ خواہ	
۲۸	۴	۵۱	اور نام سے وظیفہ مناسبت -	
۲۹	۴	۵۱	حصول صداقت نامہ بے باقی مطالبات دولتی رقم	
۳۰	۴	۵۱	رکشی برقی ذکی عہدہ داران سرکار عالی متبل	
۳۱	۴	۵۱	علمہ کی از خدمت و سرور برآورد -	
۳۲	۴	۵۱	قرارداد اخراج اوسط نخواہ -	
۳۳	۴	۵۱	سماقی وظیفہ حبلی وظیفہ یا بان حسن خدمت میخورد	
۳۴	۴	۵۱	ملازمین و ملازمین انکسار بقام انکسار اپنا وظیفہ حاصل کر سکتے ہیں	

۱۰۵	برای وظائف عیالی پساندگان ملازمین مستوفی	۲۰	۴۱	"	۲۵
۱۱۵	برای اقسامه بقیه صدقه افروز قریب و خود افروز قریب	۲۰	۵۰	"	۲۶
۱۱۶	برای توفیق افروز بالاقابل قبول بودگا	"	۵۳	"	۲۷
	و وصول کنسریوشن برالونس گران				
قواعد سفر خرج					
۴۳	سدودی طریق ریوس کریڈٹ نوٹ سسٹم	۲۰	۵	"	۲۸
۴۴	تین ایکل خیام براس عہدہ دوران ضلع	۲۰	۶	"	۲۹
۴۵	تین سیم دفعات ۵۲۵ و ۵۲۶ ضابطہ ملازمت	۱۵	۱۰	"	۳۰
۴۶	سیول کمر کا عالی				
۹۷	تین نام الوسل پتھمان کو توالی بنام خرج سواری	۱۱	۲۷	"	۳۱
۹۸	قرار داد شرح بختہ نائب متد صاحب مال آذنا ب	۱۰	۳۱	"	۳۲
۹۹	نظارہ کو درگیری و آبکاری و کو توالی				
۱۰۰	سدودی طریقہ کریڈٹ نوٹ سسٹم	"	۳۲	"	۳۳
۱۰۱	قرار داد شرح بختہ نائب متد صاحب مال و نائب نظام	۲۰	۴۰	"	۳۴
۱۰۲	کو درگیری و آبکاری و کو توالی				
۱۰۳	تصحیح عبارت دفعہ ۱۵۱ الف بختہ ترمیمات	۲	۴۳	"	۳۵
۱۱۰	ضابطہ ملازمت				
۱۱۱	قرار داد شرح میلانہ عہدہ داران سرکاری	۲۰	۴۹	"	۳۶
۱۱۲	تصویرت سفر تیز رفتار				
۱۱۳	سدودی طریقہ کریڈٹ نوٹ سسٹم	"	۵۲	"	۳۷
۱۱۴	سدودی طریقہ ریوس کریڈٹ نوٹ سسٹم	"	۵۴	"	۳۸
قواعد نسبت اخراجات مساور					
	محکمہ دار الضربہ برکشاب سے کسی کار سرکاری کا	۲۰	۴۶	"	۳۹

مستوفی قریب
ملازمت

۱۱۱	فرائض کی جائے تصرف کی پابجائی کا صدقہ اقسامہ فرائض کے ساتھ منسلک کیا جانا ضروری ہے۔ <u>معاشرہ منصب و رسوم و معاو و یومیہ و سہول وغیرہ</u>			
	<u>خزانہ</u>			
۸۹	تعیین مبادی ضمانت ملازمین	۳۱	۳۰	مشت
	<u>موازنہ</u>			
۷۴	اطلاع برائے تبدیل مدتعلقہ بیمہ فیڈ بلحاظ تقریباً	۷	۳۱	۵۱
۷۹	ترتیب و ترسیل ہوازنہ ۳۳ ۳۲	۱۶	۳۲	۲۱
۹۰	ترتیب ہوازنہ صرف منس مبارک مغوضہ دیوانی بابہ ۳۳ ۳۲	۳۳	۳۳	۲۲
۹۳	ترتیب ہوازنہ ۳۳ ۳۲ بزائے تعطیلات مادیہ	۲۵	۳۴	۱۰
	تشریح و توضیح ضمنی (دج) قاعدہ نمبر (۱۱) قواعد بذیل بندی سررشتہ داری	۳۵	۳۵	۲۶
۱۱۱	<u>ہدایات حساب</u>			
۹۴	نمونہ مطلوبہ رقم علی الحساب	۲۶	۳۶	۱۱
	برآوردات و غنطین و ماہوارات خاص مذہبی وغیرہ پر بھی شرح تصدیق کا اندراج لازمی ہے۔	۲۸	۳۷	۲۸
۹۷	<u>ہدایات عام برائے کاروبار و دفتری</u>			
	تعیین تاریخ ادخال برآوردات تنخواہی و مصادر وغیرہ بصورت جات تفصیلی و دفتری	۳۹	۳۸	۱۲
۱۰۳				

تفصیل

۴۶	۲۲	۱۱	۲۹	گشتی	انستقام تقسیم بخوابیگی ابته ماه خور و بولک
۴۸	۴	۱۲	۵۰	"	تقسیم بخوابیگی ماه فروردی ۳۲۲
	۱۸	۱۵	۵۱	"	تقسیم بخوابیگی منصب اران و ولفیخواران و
۴۹					ماهور یا بان از خزان عامه سرکار عالی
	۳۱	۱۴	۵۲	"	تعیین تاریخ ادعای آباد روات تنخواهی ماه
۸۴					اروی بهشتی ملک لایف
۸۴	۳۱	۱۸	۵۳	"	توضیح تعطیل ماه صیام و تعطیل شب قدر و عید الفطر
۱۰۳	۱۲	۳۸	۵۴	"	توضیح تعطیل ماه صیام و تعطیل شب قدر و عید الفطر

مراسلات کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی

نشان	مقام	تاریخ	خلاصه مقدمه	ردیف	تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مراسل	۲	عطاء اقتدار به عدد رتبه تمان تعلیمات نسبت	۱۲۰	۱۲۰
۲	"	۳	منظوری وظایف ترغیبی مدارس فوقانی	۱۲۰	۱۲۰
۳	"	۴	منظوری تخفیه مقامات اول تعلقدار صاحبان	۱۲۰	۱۲۰
۴	"	۵	اضلاع سرکار عالی -	۱۲۴	۱۲۴
۵	"	۶	انتظام اکنه هنگامی برائے عدالت کم منصفی	۱۲۶	۱۲۶
۶	"	۷	نسبت تقیص طیه غائبات اضلاع سرکار عالی	۱۲۶	۱۲۶
۷	"	۸	عطاء اقتدار به عدد ناظم صاحب کوالی اضلاع	۱۲۶	۱۲۶
۸	"	۹	سرکار عالی نسبت تقرر و غیره اعمال درجه دوم و سوم	۱۲۶	۱۲۶
۹	"	۱۰	اقتدار در باره صرف کردن رقوم کرایه مکان	۱۲۶	۱۲۶
۱۰	"	۱۱	به ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی -	۱۲۶	۱۲۶
۱۱	"	۱۲	توسیع اقتدار به ناظم صاحب محاسب بلده و ضلع	۱۲۶	۱۲۶
۱۲	"	۱۳	نسبت تقرر و تبدل و تنزل و ترقی دوم و سوم	۱۲۶	۱۲۶
۱۳	"	۱۴	عطاء اقتدار منظوری سفر خرج نان گرمید	۱۲۶	۱۲۶
۱۴	"	۱۵	عهدہ داران جمعیت کووالی اضلاع و خوراک	۱۲۶	۱۲۶
۱۵	"	۱۶	قیدیاں زیر دریافت و اخراجات و تجمیز و تکفین وغیرہ -	۱۲۶	۱۲۶
۱۶	"	۱۷	قواعد لازمت و ایصال واجب	۱۲۶	۱۲۶
۱۷	"	۱۸	حصول کفالت نامہ جات از دیوانی یا شوہر محلہ فوت	۱۲۶	۱۲۶
۱۸	"	۱۹	شرکت ملازمت سرکاری -	۱۲۶	۱۲۶

۱۰	۱۳	۲۳	تین اساتذہ مدارس بمطابق مائیکس	۱۳۰
۱۱	۲۵	۴	تقریر ایک چیراگی برائے وفاتر منصفین بمطابق	۱۳۸
۱۲	۲۹	۱۱	دفتری۔ فوطہ داران کو مماثل ملازمین درجہ ادنیٰ کے کل	۱۵۳
۱۳	۳۵	۱۰	مدت ملازمت پر اضافہ تدریجی ایصال ہوگا	۱۵۶
۱۴	۳۸	۵	منظوری توسیع مدت ماہرین شناخت حفظ	۱۵۷
۱۵	۵۱	۲۷	قیام جدید جو انان کو تو الی بردفاتر منصفین	۱۵۷
			اجرائی اہلکس منصرمی مدرسین۔	
			<u>قواعد سفر خرچ</u>	
۱۶	۱۵	۲۸	ملازمین سرشتہ پولیس کے مطالبات کرایہ ریلیں	۱۳۵
			ریلوے فارم سے استعمال کی صراحت ضروری ہے	
			<u>قواعد نسبت اخراجات صادر</u>	
۱۷	۱۸	۱۰	بزمانہ دورہ و رخصت اتفاقی اول تعلقہ ارجاع	
			اضلاع مہتمم صاحبان محاسن اضلاع خوراک	
			قیدیوں کے برآورداد منظور کریں گے۔	۱۴۱
۱۸	۲۱	۱۴	اضافہ شرح فیس دکلا و مقدمہ ملازمین غیر مستطیع	۱۴۳
۱۹	۲۳	۲۷	ترتیب برآوردات صادر ہو جب نمونہ منسلک	
			مشتی، فترہ اعلیٰ اسٹیشن	۱۴۵
۲۰	۴۵	۲	منظوری اسکیل سامان سائنس برائے مدارس	
			نوقانیہ عثمانیہ۔	۱۶۸
۲۱	۵۰	۲۶	منظوری اسکیل آلات ورزش جسمانی	
			معاشر منصب سوم معاونہ پورہ و ممولان غیر	
۲۲	۱۰	۱۵	مقتل ہموار گزارہ از یک خزانہ تا بہ خزانہ دیگر	۱۳۶

۲۳	مراسلہ	۲۶	۱۱ خورد داد	۱۵۰	عدم مضامین رقم ایصال شدہ از منصبہ اران
۲۴	"	۵۳	۲۶ آبان		ایصال باہوار دو سال قبل از عقد براجے شادی تنخواہ داران گناہ ناکتہ
<u>خزانہ</u>					
۲۵	"	۸	۳۰ مردے	۱۲۵	تحفظ عسنادات نقدی وغیرہ بہ خزانہ سرکاری
۲۶	"	۱۶	۲۹ بہمن		اجرائی رسید ارسال از خزانہ اضلاع ہنم
۲۷	"	۲۲	۱۶ اردی	۱۳۵	کوایسر بیوسٹرل بنک حیدرآباد
۲۸	"	۳۳	۱۰ مرداد	۱۴۴	انتظام خزانہ سرکاری بزمانہ تعطیلات ماہ صیام
۲۹	"	۳۶	"	۱۵۵	چیک امانتی کی رقم بلا تجدید کتب تک ادا ہو سکتی ہے
					ہدایت متعلقہ ترتیب رسا کد سود پر ایسری نوٹس بموجب نمونہ منسلکہ مراسلہ دفتر مذکور ۵۲۳ مورخہ
۳۰	"	۳۷	"	۱۵۶	۱۳ مردہ دی کسلاف
۳۱	"	۴۰	۵ شہر پور		اجرائی اجازت نامہ مات رسوم اکیل از صدر
۳۲	"	۴۱	۲۳	۱۵۷	خزانہ ضلع
۳۳	"	۴۲	۲۰ بہمن	۱۶۲	ہدایات متعلقہ سکہ قرطاس
۳۴	"	۵۲	۲۶ آبان		قیام کھاتہ امانتی برائے دارالاقامہ مدرسہ اطفال
				۱۶۳	جاگیر داران و امراء ملک سرکاری
				۱۶۵	افتتاح کھاتہ امانتی متعلقہ فنڈ سالگرہ مبارک
					توضیح فقرہ (۱۰) قواعد کفالت نامہ مات سرکاری
					در بارہ تکمیل شرح پر ایسری نوٹ وقت انتقال تجدید
<u>ہدایات حساب</u>					
۳۵	"	۴	۱۳ مردے	۱۳۰	ہدایات متعلقہ ترسیل گیش اکاؤنٹ از دفاتر عالی
۳۶	"	۱۲	۲۰ بہمن	۱۳۷	آغاز طریقہ کار بیوٹکس بیاکٹ پیما نجات سرکاری

نوعیت و طبع
یعنی سرکاری

۱۳۴	۲۸ بهمن	۱۳۴	۳۶	ارسال
۱۳۶	۵ فروردی	۱۳۶	۳۸	"
	۱۰ فروردی	۱۳۶	۳۹	"
۱۳۲	گنجائش			
	۳۰ اردیبهشت	۱۳۶	۴۰	"
۱۳۲	با قاعده از برآوردهات نفری			
۱۳۶	۳۰ اردیبهشت	۱۳۶	۴۱	"
۱۵۱	۱۰ خرداد	۱۳۶	۴۲	"
۱۵۵	۱۰ اردیبهشت	۱۳۶	۴۳	"
	۹ شهریور	۱۳۶	۴۴	"
۱۶۲	۲۰ مهر	۱۳۶	۴۵	"
۱۴۵	۹ شهریور	۱۳۶	۴۶	"
۱۴۶	۲۰ مهر	۱۳۶	۴۷	"
۱۲۲	۵ اردیبهشت	۱۳۶	۴۸	"
۱۱۹	۱۰ اردیبهشت	۱۳۶	۴۹	"
۱۲۴	۲۶ اردیبهشت	۱۳۶	۵۰	"
۱۴۹	۳۰ اردیبهشت	۱۳۶	۵۱	"
۱۵۳	۳۱ اردیبهشت	۱۳۶	۵۲	"
۱۵۴	۳۲ اردیبهشت	۱۳۶	۵۳	"

انتقال کفایت امانی و وضعات ترس فند از جوانان
نفاذ و تدریس ادا کی مبادله جات از خزائن حبس
اجرائی زائد رقومات از کفایت امانی بالحاظ
گنجائش

معمولی ترتیب برآوردهات اسپان و پیکس جاری افواج
باقاعده از برآوردهات نفری
ترسیل تخففات نگارنی گنجائش مدد گوشواره جبات مایه
رقوم ناقابل استرداد و منقضی المعاد متعلقه کفایت امانی
اجتماع رشم رسیدارسانی ابد موردت سه ساله
تصویب مراسله کلیات ۵۵۳ موزه اردیبهشت ۱۳۶۰

مجزیه دفترها
طریق ترتیب ترسیل فهرست چند دهه گان برینند
مستقله گنجینه عهد داران
مستوری قاعده تقاضای اقوام جرائم پیشه
هدایات عام برائے کاروبار دفتر

نفاذ قواعد رفاه طارین ستر حجاب و فینانس سرکار
متفرق

ادخال برآوردهات تخوایی ماه آذر و کفایت امانی
طلبه است مکتب فکریه کفایت مجاز و غیر مجازنی آرد
اجرائی احکام نسبت امور تخفیف بنگان هر چهار سومات
اجاز ادا کی بود برامیری نوس کار عالی بزانه تعطیلات میام
ادائی رقوم بنگان اتحاد با همی از خزائن خصلع بنگار عالی
بزانه تعطیلات ماه میام
انتظام تقسیم وظیفه خواران حسن خدمت علامه حضرت علی

(۵) آفس آرڈرز دفتر صدر محاسب سرکار عالی

تاریخ	نمبر	خلاصہ مقدمہ	تاریخ فیصلہ	نشان جاری	نوعیت کاروبار	نمبر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
		اقتدار است				
۱	۱۸۵	اقتدار صدر محاسب صاحبہ سرکار عالی در بارہ منظرہ وخصت اہلکاران سرکشہ صاحبہ ہستم صاحبان خزانہ اضلاع سرکار عالی۔	۵ مہینہ	۶	آفس آرڈر	
۲	۱۶۰	عہدہ دہلان سرکشہ فیئانس دہانت دفاٹرکا اہمی تبادلہ جناب صدر المہام بہادر فیئانس کے اقتدار میں آئندہ سے عہدہ دار صاحبان شاخ تنقیع تعمیرات عامہ ددار الغرب و ہستم صاحب خزانہ عامہ سرکار عالی صرف و مصارف کی جائداد پر قیود کر کے مددگار صاحبان فرہذاذ السیاسی کی حد تک قوم علی الحساب کی اجرائی کیے منظرہ رہیں۔	۳۱ فروری ۳۱ مارچ	۲۷ ۲۸	رشت آفس آرڈر	
۳	۲۰۲	سلک لوکلند کی سیالانہ محبت متعلقہ سرکشہ قیادت کی نسبت علی کارروائی نظامت و معذری تعلیمات کے اعتبار و موافقت سے ہو معذری لوکلند سے اسکو اتعلق نہیں ہے۔	۵ فروری	۳۳	خورداد	
۵	۲۱۹	اقتداریت صدر محاسب صاحبہ نسبت منتقلی رقوم صادر ابواب شکرکامین دفاٹرک خزانہ تنقیع تعمیرات ددار الغرب ابین خزانہ اضلاع و خزانہ خواجہ ملازمست و ایصال و وجہ بوقت غلو رجاء داد دفتری و فراغی بلحاظ اہلکاران موجودہ	۵ آریان	۵۱		
۶	۲۲۰		۵ مہینہ	۵۳		
۷			۵ مہینہ			

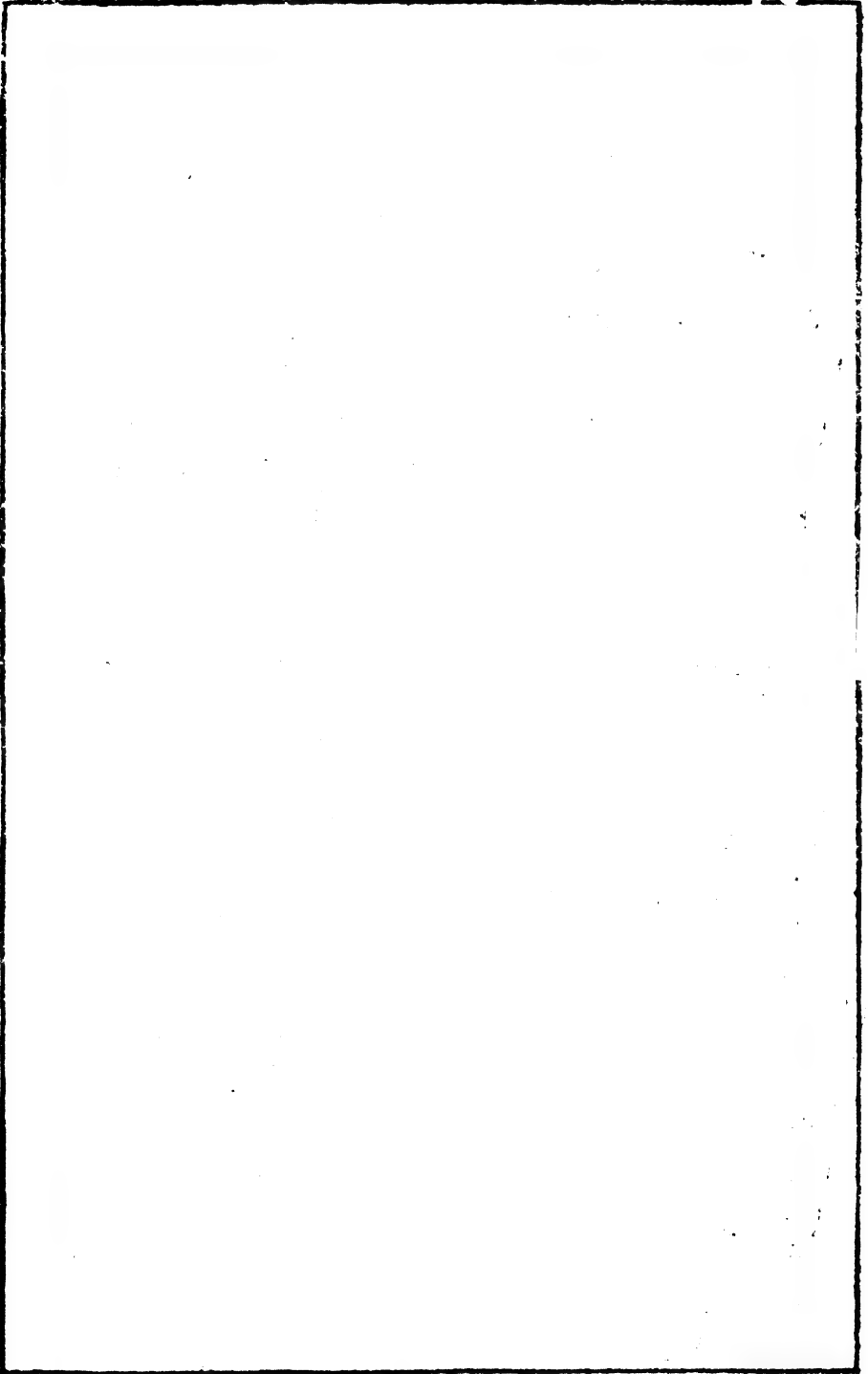
قواعد نسبت اخراجات

۱۸۱	مطلوبہ جات تلخ موازنہ سے گنجائش باب کی تصدیق ہونے پر اجراء کئے جائیں گے۔	۲	۱۱	۱۸	آفس آرڈر
۱۸۵	استعمال کراؤں مارک یا سیاہی ساختہ ایم آر بیگ کمپنی حیدرآباد۔	۶	۹	۱۹	"
۱۸۹	برقت وصول منظوری منتقل رقم محفوظ فوراً تلخ موازنہ کو داخلہ دیا جائے۔	۱۲	۱۲	۲۰	"
۱۹۰	اخراجات خفیف صادر کا تعین صدر محکمہ کے مطابق کی اختیار فیوری پر منحصر ہے گا۔	۱۲	۱۲	۲۱	"

ہدایات حاب

۱۹۱	قواعد و ضوابط تنقیح حسابات ڈریس فنڈ کو والی ضمیمہ سرکار عالی۔	۱۷	۵	۲۲	"
۱۹۳	ہدایات نسبت تنقیح و تصفیہ حسابات آئین دین باہن سرکار عالی و سرکار عظمت مدار۔	۲۱	۲۱	۲۳	"
۱۹۷	طریقہ اجرائی مطالبات بحکمہ قوت برقی و دور کشاب ہر شہر۔	۲۹	۲۹	۲۴	"
۱۹۹	ہدایات نسبت منظوری اجرائی فیس بلیٹیفی۔	۳۰	۳۰	۲۵	"
۲۰۱	احکام نسبت گرائی گنجائش و ترسیل تنجیات بمحکمہ فینانس تحت قواعد سبیل بندی برہوشتی فینانس ملکہ موہنہ ۵ بہمن ۳۳۔	۳۱	۳۱	۲۶	"
۲۰۷	نسبت طریقہ کار مبادلات تجارت خریدی سوئٹ ہار شہر۔	۳۲	۳۲	۲۷	"
۲۱۱	نسبت آؤر ڈور ۱۹ شہر ۱۳۳۳ اف و بارہ آمدنی فیس تنقیح و حق گرائی انجمن اتحاد باہمی ملکہ سرکار عالی۔	۳۳	۳۳	۲۸	"

[illegible]



نشان	نشان	نشان	نشان	نشان	نشان
۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴

۳۸	رواۃ نمونہ جات نامہ شریفی مدرسہ دارالطبع برکات آباد عہدہ داران کے دورہ کے اخراجات مہی	۱۳۲۲ ۱۹ ارباب	۱۵	گشتی	۱۵
۳۹	سرسبز تہ کی گنجائش سے ادا ہونی پابندی جس کے اغراض و مفاد کیلئے دورہ کیا گیا ہے۔		۱۶	"	۱۶
مراسلات محکمہ فنانس					
۴۱	ترسیم کھل وظائف میں غیر شریفی تقریر خوشنویس برائے دفتر پیشی عالیجانب صدر	۱۲ ارباب	۱۲۳ ۱۲۴	مرکبہ	۱۷
۴۲	بہادر عدالت	"	۱۲۳ ۱۲۴	"	۱۸
۴۳	منظوری ہتھیارینہ وار فوجداری نصفی گہوڑائی تحریک عطاشے و نلیفہ (۵) برہنہ ہائی	۱۲ ارباب	۵۰	"	۱۹
"	ماہوار ایب کم از (۵۵)	۳۲ ارباب	۵۸۸ ۵۸۹	"	۲۰
۴۴	منظوری وراثت علامہ رسول یومینہ دارالاجا	۲۹ ارباب	۱۵۹ ۱۶۰	"	۲۱
"	بنام بورڈ مشیران منست دعوت	۳۲ ارباب	۲۹۶ ۲۹۷	"	۲۲
۴۶	منظوری انعام برائے مصنفین کتب معینہ	۲۳ ارباب	۶۵۷ ۶۵۸	"	۲۳
۴۷	تعمیم دفات (۲۸۷ و ۲۸۸) ضابطہ طرز	۲۲ ارباب	۲۳۷	"	۲۴
۴۸	شرکت بنام ہتھان خواش خلیفہ بہ جمعہ داران	۱۰ ارباب	۲۶۸	"	۲۵
۴۹	درجہ اول باغراض ادائی سند فرج	۳۲ ارباب		"	۲۶
۵۰	درخواست منظوری رخصت خانگی ڈاکٹر	۵۶۷		"	۲۷
۵۱	عبد الرشید و الیصال نصف قوالہ	۵۶۹		"	۲۸
"	نسبت تقریر وغیرہ زکینہ	۵۸۱		"	۲۹
۵۲	توضیح دفات نمبر ۲۳۸ و نمبر ۲۳۹ ضابطہ	۲۶ ارباب		"	۳۰
۵۳	خازنہ یول برکار مالی	۳۲ ارباب		"	۳۱
۵۴	منظوری قرضہ چہرہ زکینہ	۱۳ ارباب	۸۱۹ ۸۲۰	"	۳۲

۳۰	مراصله	۶۵۶ ۶۵۶	۱۶ اردیبهشت	منظوری احتساب ملازمت لوکل فخر علی بن محمد	۵۰
۳۱	"	۶۶۶ ۶۶۶	۲۰ مهر	مکر دور بکارت ملاقات شاهی بجای کتیر پیش درخواست مرزا احمد علی بیگ صاحب مکتوم نوالی فصل کریم نکر برائے عطا تنخواہ پیشک متعلقه حج وزیر ارات -	۵۱
۳۲	"	۱۱۲۸ ۱۱۲۹	۱۳ بهمن	نرسه اندوایه رئیس بر اقامات سرشته عیال	۵۱
۳۳	"	۲۶۸۳ ۲۶۸۲	"	عدم محاکمات کتات آنه در دنا نف	۵۲
۳۴	"	۱۵۲۵	۲۲ شهریور	خواجه فخر علی خا بده ملازمت نسبت سالی و فخر	۵۳
۳۵	"	۸۹۹ ۸۹۳۵	۱۲ شهریور	احتساب ملازمت متهمی شیه و محابیس و دبه علی	۵۴
۳۶	"	۴۵	۲۳ اردیبهشت	نسبت دایمی مکتوم کتیر پیش دفع شده قابل زمانه حصول موقوفه منصب سوله راله	۵۴
۳۷	"	۱۵۵۹ ۱۵۶۰	۱۴ اردیبهشت	عطا آنداریه ناظم صاحب سرشته تعلیمات صرف کردن رانم کرایه مکان سرشته تعلیمات	۵۶
۳۸	"	۱۱۷۳	۲۱ اردیبهشت	تجدلی نام الونس	۵۷
۳۹	"	۱۹۹۳ ۵۹۵	۵ شهریور	استعداد نسبت علی محمد کاشی سلطان بکامینه یا الخاتم بدلی سر ۵۵ ساله	"
۴۰	"	۱۰۸۵	۲۲ شهریور	استعداد نسبت اجوانی الونس مغربی بدین	۵۸
۴۱	"	۱۱۱۱ ۱۱۱۲	۲۵ مهر	اجرای مکتوبه منهای دسده عیال صاحب و غیره	"
۴۲	"	۱۳۰۳ ۱۳۰۴	۲۲ اردیبهشت	ابکاران حدارت العالمیه	۵۸
۴۳	"	۱۳۰۳ ۱۳۰۴	۲۹ اردیبهشت	منظوری خریدی چهره بران برائے چهره سیان باروت خانه	۵۹
۴۴	"	۱۳۲۰ ۴۲۲۰	۲۹ اردیبهشت	نسبت علی کیسانی به سادات و خایف	"

گشتی محکمہ صحت مجانی

۴۲	گشتی	۱	یکم دسمبر ۱۳۳۵	ترہیات ضابطہ ملازمت سیول سروس کار علی	۶۱
۴۵	~	۲	۲۳ دسمبر	منعلق ٹائیم اکیبل	۶۲
۴۶	~	۳	~	تصفیہ ملازمت فوطہ داران	~
۴۷	~	۴	۲۸ دسمبر	تصفیہ نچست و سفری برجاؤد و برتن	۶۳
۴۸	~	۵	۲۹ دسمبر	بوجب ٹائیم اکیبل	~
۴۹	~	۶	۳۰ دسمبر	محکمہ اقامت نہ ولادت بصلہ ہائیک	~
۵۰	~	۷	۱ جنوری	مسدودی طریقہ ریلوے کرڈٹ نوٹ کسٹم	۶۴
۵۱	~	۸	~	تین اکیبل خیام بلے عہدہ داران ضلع	~
۵۲	~	۹	~	اطلاع برائے تہیل در مشعلتہ برہہ فتنہ	~
۵۳	~	۱۰	~	تبویب	۶۵
۵۴	~	۱۱	~	ارسال تحفہ ذلیفہ علی الحساب بیج طلیہ و	~
۵۵	~	۱۲	~	بعارت نمونہ	~
۵۶	~	۱۳	~	تفہ گشتی نشان (۲۰) بابہ سلاطین	~
۵۷	~	۱۴	~	دفتر ہذا	۶۶
۵۸	~	۱۵	~	ترہیم نمونہ ۵۲۵ ضابطہ ملازمت سیول سروس	~
۵۹	~	۱۶	~	انظام تقسیم تخواہ پیشگی بابہ او غرہ و جوتہ	۶۷
۶۰	~	۱۷	~	حصول صداقت نامہ بے باقی سلاطین ادا	~
۶۱	~	۱۸	~	رقوم روشنی برقی ذمگی عہدہ و دران	۶۸
۶۲	~	۱۹	~	قرار داد استخراج اوسط تخواہ	~
۶۳	~	۲۰	~	تقسیم تخواہ پیشگی ماہ فروردی ۱۳۳۶	~
۶۴	~	۲۱	~	بدفازہ نو قوعہ بلدہ	~
۶۵	~	۲۲	~	تقسیم تخواہ پیشگی بنفیدہ درانی و ذلیفہ خواران	~

۵۹	گشتی	۱۴	از خزانه عامرہ سرکار عالی۔	۷۹
۶۰	۷	۱۵	ترتیب و ترتیل موازنہ بابۃ ۳۳۳	۸۰
۶۱	۸	۱۶	تعیین تاریخ ادخال بر آوردات تنخواہی ماہ	۸۱
۶۲	۹	۱۷	اردی بہشت ۳۳۲	۸۲
۶۳	۱۰	۱۸	توضیح تعطیل ماہ صیام و تعطیل شب قدر و ایضاً	۸۳
۶۴	۱۱	۱۹	منظوری ابرائی گرڈ جائیداد سے قائم شدہ	۸۴
۶۵	۱۲	۲۰	معافی و غیفہ پیشگی و غیفہ یا بان حسن خدمت و غیر	۸۵
۶۶	۱۳	۲۱	تعیین میاد ضمانت ملازمین۔	۸۶
۶۷	۱۴	۲۲	طریقہ تعین تنخواہ امت قواعد ملائم سکیل	۸۷
۶۸	۱۵	۲۳	ترتیب موازنہ مرفع خاص مبارک محفوظہ دیوانی	۸۸
۶۹	۱۶	۲۴	بابۃ ۳۳۳	۸۹
۷۰	۱۷	۲۵	ملازمین درجہ ادنیٰ اور (۵) سیکم ماہوار	۹۰
۷۱	۱۸	۲۶	ملازمین کو حد اقل نامہ سیول سرجن کے	۹۱
۷۲	۱۹	۲۷	پیش کرنے سے مستثنیٰ کرنا نظام سرشتہ کے	۹۲
۷۳	۲۰	۲۸	مواہد پر منحصر ہے۔	۹۳
۷۴	۲۱	۲۹	ترتیب موازنہ ۳۳۳ بڑا نہ تعطیل ماہ صیام	۹۴
۷۵	۲۲	۳۰	نمونہ مطلوبہ قسم علی الحساب	۹۵
۷۶	۲۳	۳۱	تبدیل الوتس اسب ہستمان کو توالی بنام	۹۶
۷۷	۲۴	۳۲	خرچ سواری	۹۷
۷۸	۲۵	۳۳	بر آوردات و اعظین و ماہوارات و غیر	۹۸
۷۹	۲۶	۳۴	غذہ و غیرہ برسی خرچ نقدی کا اندراج	۹۹
۸۰	۲۷	۳۵	ملازمین دیگر سرشتہ مات غفلہ کو کفندہ	۱۰۰
۸۱	۲۸	۳۶	سرشتہ کو کفندہ سے ملائم سکیل میں کس سید	۱۰۱
۸۲	۲۹	۳۷	اضافہ دیا جائے گا۔	۱۰۲
۸۳	۳۰	۳۸	و غیفہ خزانہ مقدمہ غفندہ مقام انگلیڈ اپنا	۱۰۳

۹۹	چل کر سکتے ہیں	۱۰	۳۱	گشتی	۷۲
۱۰۰	نائبہ نظام و کرورگیری آئیکاری و کو توالی	۳۱	۳۲	"	۷۵
۱۰۱	مسدودی طریقہ ریلوے کریڈٹ نوٹ سسٹم	۳۲	۳۳	"	۷۶
۱۰۲	ترمیم و فہرہ ۱۹۶۱ء ضابطہ ملازمت تعلق اجرائی	۳۳	۳۴	"	۷۷
۱۰۳	اضافہ جات جائداد ہائے قائم شدہ قبل از	۳۴	۳۵	"	۷۸
۱۰۴	نفاذ ٹائیم اسکیم	۳۵	۳۶	"	۷۹
۱۰۵	اعتساب بہ اجرائی اضافہ کریڈٹ	۳۶	۳۷	"	۸۰
۱۰۶	قرار داد اصول تیار کردہ و تعیناتی	۳۷	۳۸	"	۸۱
۱۰۷	تفصیلی معامری وصول عہدہ داران گزٹڈ	۳۸	۳۹	"	۸۲
۱۰۸	بند ختم معامری خدمت گزٹڈ	۳۹	۴۰	"	۸۳
۱۰۹	برخواستہ قیدہ سہ سال برائے تقدیر کرن	۴۰	۴۱	"	۸۴
۱۱۰	مستثنیٰ طبابت انگریزی	۴۱	۴۲	"	۸۵
۱۱۱	تخصیصہ ایام تعطیل ماہ صیام سنک ۱۳۴۱	۴۲	۴۳	"	۸۶
۱۱۲	یقین تاریخ احوال برآورد و استخرابی و صادر	۴۳	۴۴	"	۸۷
۱۱۳	و غیر مصیبت باقی	۴۴	۴۵	"	۸۸
۱۱۴	قرار داد خراج مجتہد نائب مستمال و ناظر	۴۵	۴۶	"	۸۹
۱۱۵	کرورگیری و آبکاری و کو توالی	۴۶	۴۷	"	۹۰
۱۱۶	اجرائی وظائف رعایتی بنام پسماندگان	۴۷	۴۸	"	۹۱
۱۱۷	ملازمین متوفی	۴۸	۴۹	"	۹۲
۱۱۸	تفصیل ششما و مسترد ابابہ سنک ۱۳۴۱	۴۹	۵۰	"	۹۳
۱۱۹	عبارت دفعہ (۲۵) الف ہرست	۵۰	۵۱	"	۹۴
۱۲۰	ترسیات ضابطہ ملازمت	۵۱	۵۲	"	۹۵
۱۲۱	اعتساب زمانہ و پوشش مجربان سیرل برک	۵۲	۵۳	"	۹۶
۱۲۲	مکمل برائے اضافہ متخاوی	۵۳	۵۴	"	۹۷

۸۸	گشتی	۴۵	تشیخ از وضع صن (ج) قاعدہ نمبر (۱۱)	
۸۹	۴۶	۴۶	قواعد سبیل بندی سہشتہ داری	۱۱۱
۹۰	۴۷	۴۷	محکمہ دارالغریب و رکشا پ سے کسی کارساز کی فرمائش کیجائے تو صدر لی یا بجائی کا قاعدہ	۱۱۲
۹۱	۴۸	۴۸	فرمائش کے ساتھ منسلک کیا جائے ضروری کے	۱۱۳
۹۲	۴۹	۴۹	ترمیمات ضابطہ طرزت نسبت و قعات نمبر ۱۹	۱۱۴
۹۳	۵۰	۵۰	ونمبر ۳۸۵ ونمبر ۳۸۶ ونمبر ۳۸۷ ونمبر ۳۸۸	۱۱۵
۹۴	۵۱	۵۱	قرار داد اکیل ملازمین خدمتیاں	۱۱۶
۹۵	۵۲	۵۲	قرار داد شیخ میلان عہدہ داران سکاٹلینڈ	۱۱۷
۹۶	۵۳	۵۳	سفر تیز رفتاری بخدیجہ موٹر و موٹر سیکل	۱۱۸
۹۷	۵۴	۵۴	صد اقت نامہ بے باقی مصدقہ امن و دفتر لا اگر	۱۱۹
۹۸	۵۵	۵۵	وہ خود امن و دفتر ہو تو بہ خط فہرستہ نقل قبول ہوگا	۱۲۰
۹۹	۵۶	۵۶	طریقہ تعیین تنخواہ تحت قواعد نامہ سبیل	۱۲۱
۱۰۰	۵۷	۵۷	مسدودی طریقہ ریوے کریڈٹ نوٹ سسٹم	۱۲۲
۱۰۱	۵۸	۵۸	وصول کنٹر بیجشن بہ الونس گرانی	۱۲۳
۱۰۲	۵۹	۵۹	مسدودی طریقہ ریوے کریڈٹ نوٹ سسٹم	۱۲۴
مراسلات کلیات				
۱۰۳	۶۰	۶۰	ادخال برآوردات تنخواہی ہذا قاعدہ	۱۲۵
۱۰۴	۶۱	۶۱	بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۱۲ء نسبت قیادت	۱۲۶
۱۰۵	۶۲	۶۲	عطا شدہ اقتدار یہ صدر فہرستہ نسبت	۱۲۷
۱۰۶	۶۳	۶۳	منظوری وظیفہ تربیتی ہذا کے قواعد	۱۲۸
۱۰۷	۶۴	۶۴	منظوری محکمہ تنخواہ اولیٰ منظور ہوا	۱۲۹
۱۰۸	۶۵	۶۵	منظوری محکمہ تنخواہ اولیٰ منظور ہوا	۱۳۰

۱۰۱	مرکب	۴	۱۲۳۲	ہایات متعلق نرسل کی کاشت کوٹ اندونگ	۱۲۰
۱۰۲	"	۵	۱۲۳۳	نفاذ قواعد مراضہ ملازمین سرسختہ حسابہ	
۱۰۳	"	۶	"	فیضان سسہ کا معالی	۱۲۲
۱۰۴	"	۷	"	انتظام مکہ ہنگامی برائے عدالت کے منصفی	۱۲۳
۱۰۵	"	۸	۱۲۳۴	طلب فہرست متعلق ٹیپہ خانات مجاز و غیر مجاز	
۱۰۶	"	۹	۱۲۳۵	سنی آرڈر	~
۱۰۷	"	۱۰	۱۲۳۶	تختہ صنادیق نقدی وغیرہ خزانہ سرکاری	۱۲۵
۱۰۸	"	۱۱	۱۲۳۷	نسبت تنقیح ٹیپہ خانات اضلاع سرکاری	۱۲۶
۱۰۹	"	۱۲	۱۲۳۸	مقتل ہا ہوار گزارہ از یک خزانہ تانبہ خزانہ	~
۱۱۰	"	۱۳	۱۲۳۹	حصول کفالت نامیات از ولی یا شوہر	۱۲۷
۱۱۱	"	۱۴	۱۲۴۰	آغاز طریقہ کار سیونگس بجک ٹیپہ خانات	۱۲۸
۱۱۲	"	۱۵	۱۲۴۱	سرکار عالی	~
۱۱۳	"	۱۶	۱۲۴۲	تعیین اسٹاف مدارس بمطابق ٹائم کیل	۱۳۰
۱۱۴	"	۱۷	۱۲۴۳	انتقال کھانا امانتی و وضعات ڈریس فٹڈ	۱۳۱
۱۱۵	"	۱۸	۱۲۴۴	بجوانان آبکاری	۱۳۲
۱۱۶	"	۱۹	۱۲۴۵	ملازمین سرسختہ پولیس کے مطالبات کرڈر	۱۳۳
۱۱۷	"	۲۰	۱۲۴۶	میس ریلوے فدم کے استعمال کی مراحت	۱۳۴
۱۱۸	"	۲۱	۱۲۴۷	ضروری ہے	۱۳۵
۱۱۹	"	۲۲	۱۲۴۸	اجرائی رسید رسائی از خزانہ اضلاع بنام	~
۱۲۰	"	۲۳	۱۲۴۹	کو اپریٹو سنٹرل بنک جیسہ آباد	~
۱۲۱	"	۲۴	۱۲۵۰	نفاذ دستور العمل ادائی سبادلہ جات از خزانہ	۱۳۶
۱۲۲	"	۲۵	۱۲۵۱	رجسٹر	~
۱۲۳	"	۲۶	۱۲۵۲	بزمانہ دورہ وخصت اتفاقی اول قلمدار	۱۳۷
۱۲۴	"	۲۷	۱۲۵۳	صاحبان اضلاع ہتھم صاحبان عالس اضلاع خوراک	۱۳۸
۱۲۵	"	۲۸	۱۲۵۴	قیدیان کے برآمدات منظر کریں گے	~

۱۱۶	مرابطه	۱۹	۱۳۳۲ ۱۳۳۱	اجرائی زائد رقومات از کحات جات امانتی
۱۱۷	"	۲۰	۱۳۳۲ ۱۳۳۱	بیمار گنجایش
۱۱۸	"	۲۱	"	علی دگر ترقیب بر آوردات واهی اسپان
۱۱۹	"	۲۲	"	سهم داری حلاقه افواج با قاعده سرکار عالی این
۱۲۰	"	۲۳	"	بر آوردات نفری -
۱۲۱	"	۲۴	"	اضافه شیخ نفیس و کلا و مقدمه ملوین مستطیع
۱۲۲	"	۲۵	"	انتظام خزائن سرکاری بر نامه قطعات ماه
۱۲۳	"	۲۶	"	صدایام -
۱۲۴	"	۲۷	"	ترتیب بر آوردات صادر بموجب بنویسند
۱۲۵	"	۲۸	"	گشتی نشان (۱۱) دفتر اربابیه سندکاف
۱۲۶	"	۲۹	"	ترسیل نمته جات نگرانی گنجایش سرکار عالی
۱۲۷	"	۳۰	"	مانده -
۱۲۸	"	۳۱	"	نقیر ایک چراسی برلے دنا تر نصین بنجام
۱۲۹	"	۳۲	"	دفتندی -
۱۳۰	"	۳۳	"	اجرائی احکام نسبت ماموری تخفیف یافتگان
۱۳۱	"	۳۴	"	هر چهار اسما
۱۳۲	"	۳۵	"	عدم دفعات رقم ایصال شده از نصب دارا
۱۳۳	"	۳۶	"	رقوم ناقابل استرداد و نصفی المیاد متعلقه
۱۳۴	"	۳۷	"	کحات جات امانت -
۱۳۵	"	۳۸	"	نوطه داروں کو مثالی ملازمین و برہہ افندی
۱۳۶	"	۳۹	"	کل بیت ملازمت پر اضافہ تدریجی ایصال
۱۳۷	"	۴۰	"	نہرگا -
۱۳۸	"	۴۱	"	اجازت ادائی سود پر ایسری نوٹر برہہ
۱۳۹	"	۴۲	"	ادائی رقوم انجمن اتحاد باہمی از خواص این
۱۴۰	"	۴۳	"	سرکار عالی قطعات ماه صدایام

۱۵۴	۳۶	۱۲۹	مجلس	۳۲	نظم تقسیم ذلیف خواران حسن خدمت غلام سرکار عظمت داد
۱۵۵	۳۳	۱۳۰	"	۳۲	یک انانسی کی رقم بلا تجدید یک ملک ادا ہوئی
"	۲۴	۱۳۱	"	"	اجلیع رقم رسیدار سالی بعد مروریات سر سال
۱۵۷	۳۵	۱۳۲	"	"	منظوری کو بیع بدت ماهر فن شناخت خطوط
"	۳۶	۱۳۳	"	"	دایت متعلقہ ترتیب رسا مد سودیا میری
"	"	"	"	"	نوش موجب نمونہ فلسفہ مرسلہ دفتر نشان
"	"	"	"	"	(۵۲۳) نوٹ ۱۴ فروری ۱۳۲۲
۱۵۶	۳۷	۱۳۴	"	"	اجرائی اجادات نامیات رسوم اسکیل از صدر طرزہ ضلع -
"	۳۸	۱۳۵	"	۳۲	قیام جدید جوانان کو قوال بردفا و شفیع
"	۳۹	۱۳۶	"	۳۹	تعمیم مرسلہ کلیات ۵۵۳ واقع الہدیہ
۱۶۲	"	"	"	"	محبوبہ دفتر ہذا -
"	۴۰	۱۳۷	"	"	دلیات متعلق سکس قواس
"	۴۱	۱۳۸	"	۴۲	قیام کھانا انانسی برائے دارالافتامہ و مدرسہ
۱۶۳	"	"	"	"	الغسل جاگیر داران و وزراء ملک سرکار
۱۶۵	۴۲	۱۳۹	"	۴۲	انتقال کھانا انانسی متعلقہ فنڈ سالگرہ مبارک
"	۴۳	۱۴۰	"	"	طرزہ ترتیب ترسیل فہرست چنیدہ دستاویز
"	"	"	"	"	بیر فہرست متعلقہ گزشتہ چہرہ داران -
۱۶۶	۴۴	۱۴۱	"	۴۹	منظوری قریب قریب اقوام جرایم منشیہ
"	۴۵	۱۴۲	"	"	منظوری اسکیل سامان سائنس برائے
۱۶۸	"	"	"	"	بازن نو قایم عثمانیہ
"	"	"	"	"	مدیریت اعلیٰ درجہ بہ صمدناظم صاحب
۱۶۳	"	"	"	"	نوع قوالی انانسی سرکاری نسبت توخر و غیرہ
"	"	"	"	"	مدیریت دوم و سوم

۱۴۲	مراصله	۴۷	۲۵	اقتدار دوباره صرف کردن رتوم کرایه
۱۴۳	-	۴۸	۲۵	سرشته تعلیمات بدنام صاحب سرشته تعلیمات
۱۴۴	-	۴۹	۲۶	کتاب سرکار عالی -
۱۴۵	-	۵۰	-	توسیع اقتدار بدنام صاحب محاسب و ضلع نسبت
۱۴۶	-	۵۱	۲۷	تقدیر و تبدل و تنزل و برطرفی و غیره اعمال و غیره
۱۴۷	-	۵۲	-	عطا شده اقتدار منظوری سفر بیخ نامان گریخته
۱۴۸	-	۵۳	-	همه داران جمعیت کوثر الی اضلاع و حرارک
۱۴۹	-	-	-	قیدیان زیر دریافت و اخراجات و غیره
۱۵۰	-	-	-	و غیره -
۱۵۱	آفس آرد	۱	-	منظوری اسکیل آلات ورزش جسمانی
۱۵۲	-	۲	-	اجرائی و اونس منبری مدرین -
۱۵۳	-	۳	-	توضیح فقره ۱۰ و اصلاحات نامیات سرکار عالی و بدنام غیره
۱۵۴	-	۴	-	برای سرکار وقت استقال و تجدید -
۱۵۵	-	۵	-	اصلاح امور و در سال قبل از تجدید برکناری و در انان نامیات
۱۵۶	-	۶	-	آفس آرد
۱۵۷	-	-	-	تصفیه عدم احتساب ملازمت لوکفند و علاقه
۱۵۸	-	-	-	مطلوبه جات بابت سرشته شایع موازین و غیره
۱۵۹	-	-	-	و باب کی تصدیق هونے پر اجرا کئے جائینگے -
۱۶۰	-	-	-	قرار داد و طیفه یا انعام بنام سپاه گامی
۱۶۱	-	-	-	ترمیم آرد و علاقه موازین و غیره
۱۶۲	-	-	-	دست آفیل فقره دوم آفس آرد و علاقه
۱۶۳	-	-	-	بابت سرشته
۱۶۴	-	-	-	اقتدار بدنام صاحب محاسب سرکار عالی و بدنام

۱۵۷	آتش آرد	۷	۷	در باره منظوری رخصت اہلکاران سر رشته	۱۸۵
۱۵۸	"	۸	"	حساب ہونے صاحبان خزانہ اضلاع کے حساب	"
۱۵۹	"	۹	"	استعمال کروٹوں کے حساب میں سہ ماہی ان سافٹیم آرگنیکل کمپنی جیڈر آباد	۱۸۶
۱۶۰	"	۱۰	"	بوقت غلو جائداد دفتری و فراش اہلکار	"
۱۶۱	"	۱۱	"	اہلکاران موجودہ ہر مناسب کا تصفیہ محکمہ کے صوابدید پر ہے گا	۱۸۷
۱۶۲	"	۱۲	"	نسبت دواچی گوشت راجات و حسابات غیر	"
۱۶۳	"	۱۳	"	بر شاخ تالیف بغرض تیاری صدقہ گوشت راجات	"
۱۶۴	"	۱۴	"	شدنی بجلکے فینا لیس بریس در ہل فینا لیس	"
۱۶۵	"	۱۵	"	موزنہ ۱۰۰ اربیل سسٹم	"
۱۶۶	"	۱۶	"	نسبت تصفیہ اضافہ کر کے ٹیکس ٹیکس	۱۸۸
۱۶۷	"	۱۷	"	توضیح الفاظ "سفر تریح حقیقی" مندرجہ ذیل	"
۱۶۸	"	۱۸	"	نشان (۱۵۰۰) جنم (ب) مناسب لائٹ	۱۸۹
۱۶۹	"	۱۹	"	بوقت وصول منظوری منتقلی رقم محفوظ اور مفت	"
۱۷۰	"	۲۰	"	موازنہ کو داخلہ دیا جائے	"
۱۷۱	"	۲۱	"	بوقت تنقیح برآمدات سفر تریح مقامات مندرجہ	"
۱۷۲	"	۲۲	"	مراعات فینا لیس سسٹم صیفہ کلیات واقع	"
۱۷۳	"	۲۳	"	مراعات فینا لیس سسٹم کانٹینر شل نظر ہے	۱۹۰
۱۷۴	"	۲۴	"	اخراجات غنیمت معاورہ کا قین صدقہ راجات	"
۱۷۵	"	۲۵	"	کہ امتیاز تیزی پر منحصر ہے گا	"
۱۷۶	"	۲۶	"	نسبت تبادلہ اہلکاران	۱۹۱
۱۷۷	"	۲۷	"	قواعد و ضوابط نسبت تنقیح حسابات و ریز	"
۱۷۸	"	۲۸	"	کو تواری مضامین در کار مالی	"

۱۶۸	۱۸	۱۶ فروردین ۱۳۳۲	برداشت تعلق متبع مدات دایمی از زمینہ (س)
۱۶۹	۱۹	۱۵	بوجہ تعلق زمینہ جات تنفع متعلق
۱۷۰	۲۰	۱۵	تبدیل نام شایع کو طبعہ "پیشانی نظامی"
۱۷۱	۲۱	۲۳	تقصیہ تاریخ نفاذ ترمیمات مضابطہ ملازمت
۱۷۲	۲۲	۲۳	سیول سرکار عالی
۱۷۳	۲۳	۲۳	بابت نسبت متعلق و تقصیہ حسابات دین
۱۷۴	۲۴	۲۳	مابین سرکار عالی و سرکار محنت دار
۱۷۵	۲۵	۲۳	صدر (۲۹) متفرق دفاتر خود زنی
۱۷۶	۲۶	۲۳	کمر پشیم سرکار محنت دار برائے پایش ملک
۱۷۷	۲۷	۲۳	سرکار عالی کا تعلق بحیثیت متبع و بموجب زمینہ
۱۷۸	۲۸	۲۳	(ج) سے آگے
۱۷۹	۲۹	۲۳	رہروم و قلم مدد کار صاحب متعلق بہ جبر کتھاؤ
۱۸۰	۳۰	۲۳	منظوریات تخرار و وظائف دیگر
۱۸۱	۳۱	۲۳	نسبت متعلق کا حالات ردی و ردی بر
۱۸۲	۳۲	۲۳	دفتر صدر استعالیہ سرکار عالی
۱۸۳	۳۳	۲۳	سب دفتر (۵) مضابطہ ملازمت کو منیع طلب
۱۸۴	۳۴	۲۳	ملازمت پھر میرے علم دایما کے ہوا کرے
۱۸۵	۳۵	۲۳	مہرہ و دران سر مشورہ فیما بین و امانت و فاک
۱۸۶	۳۶	۲۳	باہمی تبادلہ جناب صدر اللہ امام بہادر فیما بین
۱۸۷	۳۷	۲۳	کے اقتدار میں رہے گا۔
۱۸۸	۳۸	۲۳	ترتیب آفس آف ڈیپارٹمنٹ (۲۰) آئینہ
۱۸۹	۳۹	۲۳	عہدہ دار صاحبان شایع متبع غیرات حاضر
۱۹۰	۴۰	۲۳	دار الفرب و بہتر صاحب خزانہ ملکہ سرکار عالی
۱۹۱	۴۱	۲۳	کو صرف و صحت اس کی عابد اور پرقدر کرینا
۱۹۲	۴۲	۲۳	اقتدار رکھیں گا۔

۱۹۷	۲۹	۱۷۷	افسر آرڈر	۲۹	۱۷۷	طریقہ اجرائی مطالبات محکمہ قوت برقی و کڑیا
۱۹۸	۳۰	۱۷۸	۳۰	۳۰	۱۷۸	ہدایات نسبت نظریہ اجرائی فیس ٹیلیفون
۱۹۹	۳۱	۱۷۹	۳۱	۳۱	۱۷۹	احکام نسبت نگرانی گنجائش و ترسیل تختہ جات
۲۰۰	۳۲	۱۸۰	۳۲	۳۲	۱۸۰	بجٹ فنانس تخت قواعد سیل بندی بروئے
۲۰۱	۳۳	۱۸۱	۳۳	۳۳	۱۸۱	کشتی فنانس ۱۵ موزہ ۱۵ ابرہن
۲۰۲	۳۴	۱۸۲	۳۴	۳۴	۱۸۲	نسبت طریقہ کار مبادلہ جات خریدی ملک
۲۰۳	۳۵	۱۸۳	۳۵	۳۵	۱۸۳	مددگار صاحبان و تقریر (الست)
۲۰۴	۳۶	۱۸۴	۳۶	۳۶	۱۸۴	تذکرہ رقوم علی الحساب کے اجرائی کے مفید
۲۰۵	۳۷	۱۸۵	۳۷	۳۷	۱۸۵	نسبت مسدودی خریدی و فروخت اجناد
۲۰۶	۳۸	۱۸۶	۳۸	۳۸	۱۸۶	سیاست بر مالک محوہ سرکار عالی
۲۰۷	۳۹	۱۸۷	۳۹	۳۹	۱۸۷	انتظام حاضری عملہ و چیرایان وغیرہ بضر
۲۰۸	۴۰	۱۸۸	۴۰	۴۰	۱۸۸	تحلیل کاروازنہ و حکم ممانعت ترک مستقر باہر
۲۰۹	۴۱	۱۸۹	۴۱	۴۱	۱۸۹	تعلیمات ماہ صدام کا شمار عام تعلیمات
۲۱۰	۴۲	۱۹۰	۴۲	۴۲	۱۹۰	اہل اسلام میں ہنگامہ
۲۱۱	۴۳	۱۹۱	۴۳	۴۳	۱۹۱	قرار داد عمل قائم مقامی عراض قیام تعلیم
۲۱۲	۴۴	۱۹۲	۴۴	۴۴	۱۹۲	تحت دفعہ ۱۵۰ ضابطہ ملازمت
۲۱۳	۴۵	۱۹۳	۴۵	۴۵	۱۹۳	توضیح و تشریح خدمات ۱۳۳۵ و ۱۳۳۶
۲۱۴	۴۶	۱۹۴	۴۶	۴۶	۱۹۴	تعداد برآمد و برآمد ساری کتب کے خلاف
۲۱۵	۴۷	۱۹۵	۴۷	۴۷	۱۹۵	صدر اعظم مہار کے منظوریات قریح مندرجہ
۲۱۶	۴۸	۱۹۶	۴۸	۴۸	۱۹۶	حضرت ائمہ اعلیٰ نہیں ہیں
۲۱۷	۴۹	۱۹۷	۴۹	۴۹	۱۹۷	مذہبی کار سوانح ملازمت و سولی
۲۱۸	۵۰	۱۹۸	۵۰	۵۰	۱۹۸	بہرہ سینیہ عام بصارت ہدایت ضروری بوجہ
۲۱۹	۵۱	۱۹۹	۵۱	۵۱	۱۹۹	حکومت صید گرنٹ
۲۲۰	۵۲	۲۰۰	۵۲	۵۲	۲۰۰	ہدایات نسبت اجرائی کار با ضروری و موتی
۲۲۱	۵۳	۲۰۱	۵۳	۵۳	۲۰۱	تعلیمات عشرہ شریفہ

۱۹۰	آفس آف	۴۲	۴۲	محافظ درآمد برآمدنی اخبار (مندیٹ) ۹ مالک	۲۱۲
۱۹۱	"	۴۳	"	آئندہ سے کل ایمان گنجائش ہنگ آف سنگین	"
۱۹۲	"	۴۴	۴۴	امیریل بنکٹف انڈیا لندن کے ذریعہ ہوا کر کے	"
۱۹۳	"	۴۵	۴۵	طریقہ آف ڈیٹا ۲۱۹ ہونڈ ۱۹ شہر ڈیٹا ۲۱۹	"
۱۹۴	"	۴۶	۴۶	فیس تین دفعہ لکھائی نہیں آتا۔ باہمی ملک کر کے	"
۱۹۵	"	۴۷	۴۷	ملازمین۔ اندر اولیٰ کا زمانہ ملازمت دیکھنے کے لئے	"
۱۹۶	"	۴۸	۴۸	شش سالہ کیلئے کس طرح محسوب کیا جاسکتا ہے	۲۱۵
۱۹۷	"	۴۹	۴۹	باہمی و اس کے لئے دینا مانتہ لینے کے لئے	"
۱۹۸	"	۵۰	۵۰	انڈیا علاقہ کے لئے کس طرح ملازمت قرار دیا جاتا	"
۱۹۹	"	۵۱	۵۱	تفصیلات جو تین دفعہ وصول سے ایک ہفتہ کے اندر	"
۲۰۰	"	۵۲	۵۲	بیکمیل و قمر مستقیم روپس ہو کر ہیں۔	"
۲۰۱	"	۵۳	۵۳	ہدایت نسبت جو تین دفعہ کو تین دفعہ ملازمین	۲۱۶
	"			جس وقت ہی طرح صدر کے لئے کچھ نہیں ہے	"
	"			الملا و قمرین کے لئے کچھ نہیں ہے	"
	"			طریقہ ترتیب پورٹ ہاؤس سے تین دفعہ کو تین دفعہ	۲۱۷
	"			سلک کو کلفنڈ کی سالانہ پچھتہ شہر تعلیمات	"
	"			نسبت ملا کارروائی نظامت مستحق تعلیمات کے اختیار	"
	"			صوابدید سے جو مستحق کو کل فڈ سے اس کو تین دفعہ	۲۱۸
	"			اہلکار امورہ گریڈ ۵۵ تا ۵۶ موافق ۵۵	"
	"			۵۵ تا ۵۶ کے گریڈ میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا البتہ	"
	"			۵۵ تا ۵۶ کے گریڈ میں اس کو ۵۵ دلایا جاسکتا ہے	"
	"			اقتدارات صدر صاحب نسبت منتقلی و قوم	"
	"			ابواب ترکہ بین دفاتر تمام تین دفعہ و دارالہرب	"
	"			دامین حق انصاف و خزانہ عامہ و غیرہ	۲۱۹

گشتیات محکمہ فینانس

۹۱۲

باب۳۳۲ ف

جمع ۲۶ مارچ ۱۳۳۲ء
نفاذ ۱۹۱۱ء صیفہ کلیات

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس
نشان (۱۲) مجاریہ صیفہ کلیات

حب الکرم جناب صدر المہام صاحب فینانس
مخانب مولوی غفر الدین احمد خان محکمہ فینانس
خدمت جمع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی

مقدمہ

تبدیل تاریخ تقطیل دیوالی
اردو جفری رمد خانہ نظامیہ مطبوعہ دارالطبع سرکار عالی باب۳۳۲ ف میں دیوالی کی تقطیل
بجائے ۱۵ مارچ ۱۳۳۲ء اور سلاسلہ ف کے ۱۴ مارچ ۱۳۳۲ء کو درج ہو گئی ہے اب اکثر سربراہان
ہند و صاحبان کی جانب سے یہ درخواست پیش ہوئی ہے کہ حسب سال گذشتہ سالانہ
اس کی صحت کی جائے در اصل تاریخ تقطیل دیوالی ۱۵ مارچ ۱۳۳۲ء اور سلاسلہ ف میں ہونی چاہئے۔
لہذا جفری میں اصلاح فرمایا جائے اور حسب عمل ہو فقط

واقع ۲۶ مارچ ۱۳۳۲ء

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس

نفاذ ۱۲۵ صیفہ کلیات

نشان (۱۲) مجاریہ صیفہ کلیات

حساب الحکم ذواب صدر اعظم بہادر

منجانب مولوی فخر الدین احمد خاں مستند فینانس

مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی
دفتر نظامت کروڑ گیری سے یہ تحریک پیش ہوئی تھی کہ پارسی ملازمین سرکار عالی
طبقہ کو ان کے نوروز کے دن تعطیل نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ یا تو بدل ناخواستہ
حاضر دفتر ہوتے ہیں یا ان کو رخصت دینی پڑتی ہے لہذا اس فرقہ کے لئے تعطیل نوروز
متصور فرمایا جائے

ذواب صدر اعظم بہادر نے بعد ملاحظہ تحریک یہ ارشاد فرمایا ہے کہ بمثلت عیسائی
ملازمین سرکار عالی پارسی ملازمین سرکاری کے لئے تعطیل نوروز مخصوص طور پر منظور
کیا جاتی ہے جس سے وہ نوروز کے دن بلا زوال حق رخصت مستفید ہو سکتے ہیں
لہذا آئندہ سے حسب عمل فرمایا جائے فقط

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس

نشان (۲) مجاریہ صیفہ کلیات

واقع ۲۲ مہینہ ۱۳۲۲ھ
۲ مہینہ ۱۳۲۲ھ
نشان محکمہ ذواب صیفہ کلیات

حساب الحکم جناب صدر الہام صاحب فینانس

منجانب مولوی فخر الدین احمد خاں مستند فینانس

مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی
منجملہ ان مقدمات کے جو مختلف سررشتہ جات سے دفتر بذرا پر بغرض اظہار اسلئے
وصول ہوتے ہیں بعض ایسے ہوتے ہیں جن میں سررشتہ فینانس کی تحریک سے عام قواعد
تحت عمل کئے جانے کی نسبت اتفاق کرتا ہے مثلاً ایصال چارج الونس وغیرہ ایسی صورتیں
سررشتہ جات متعلقہ کے لئے گزارشات یا عرضداشتوں میں تحت عام قواعد عام ادا طلب
رقمات کا تعین غیر ضروری ہے کیونکہ ٹھیک رقم کا تعین دفتر تنقیح کا کام ہے۔
ایسی شاذ صورتوں میں جبکہ رقم کا بال تعین اندراج گزارشات و عرضداشتوں میں ناگزیر
متصور ہو تو یہ اندراج اس وقت تک نہ ہونا چاہئے جب تک کہ صحت رقم کے متعلق دفتر
مسند محاسب صاحب سے تصدیق نہ کر لی جائے۔

اس طریقہ پر عمل پیرائی کی اس لئے ضرورت ہے کہ گزارشات و عرضداشتوں میں غیر صحیح رقوم کا اندراج نہ ہو جائے جس سے پیچیدگیان پیدا نہ ہونے پائیں۔ پس آئندہ سے براہ کرم بہ عمل فرمایا جائے تو مناسب ہے فقط

گشتی محکمہ سرکار عالی (صیفہ فینانس) واقع ۱۵ مہینہ ۱۳۳۲ھ ف

نشان (۲۰)

منجانب مولوی فخر الدین، محمدان مقدمہ فینانس سرکاری
بخدمت جمیع مقتصد صاحبان و تمام سررشتہ جات و سررشتہ جات
تتبع حسابات و خزانہ بلکہ و اطلاع سرکار عالی

چونکہ یہ قبل منشور شاہی متر شدہ ۱۳۲۰ھ بموجم ۱۳۲۲ھ جس کے ذریعہ سے اصول سبیل بندی سررشتہ داری کی منظوری شرف درود پائی تھی باب حکومت نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۴ مہربان ۱۳۲۲ھ میں قواعد سبیل بندی کو طے کیا تھا نیز چونکہ یہ قواعد بارگاہ محوئے بندلیہ فنان واجب الاذعان مصلحہ ۲۴ صفر ۱۳۲۲ھ میں سال کے لئے شرف منظوری پاچے ہیں اور چونکہ موازنہ ۱۳۲۲ھ کی ترتیب اصول سبیل بندی کے تحت لمحاظ تبویب جدید ہوئی ہے اس لئے حسب حکم جناب صدراعظم ہمارے فینانس تبویب جدید اور قواعد سبیل بندی سررشتہ داری کے توضیحات افسران سررشتہ جات و خزانہ و صیفہ ہائے تتبع و حسابات کی اطلاع و عمل کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔ توضیحات کا حصہ اول تبویب جدید سے اور حصہ دوم قواعد سبیل بندی سررشتہ داری متعلق ہے تبویب جدید یا کسی خاص ابواب کی گنجائش شریک موازنہ رہنے کے متعلق جو مزید استفسارات ہوں وہ دفتر صدر محاسب سرکار عالی (نشان موازنہ) سے دریافت کئے جاسکتے ہیں۔ اور قواعد سبیل بندی کے عمل کے متعلق بھی اگر کوئی مزید استفسارات ہوں وہ دفتر مقدمہ فینانس سرکار عالی سے تصفیہ پائیں گے۔

حصہ اول توضیحات متعلق تبویب جدید ہدایت جمع و خرج

(۱)۔ موازنہ کے ساتھ تبویب جدید کے صدر و ذیلی وضمنی ہدایت کی مطبوعہ فہرست جلد نظام

سررشتہ جات و افسران خزانہ و صفینہ جات و ایک پاس رہا کر کیا جلی ہے۔ اس سررشتہ کی علیحدہ کاپیاں دفتر صدر محاسب سرکار عالی (شاخ کوٹھہ) سے طلب کیا جاسکتی ہیں۔

(۲) سررشتہ منسلکہ ہذا سے قدیم و جدید مدت کے نمبرز ظاہر ہوں گے جو یہ جدید کے متعلق کوئی وقت یا جنس پیدا ہو تو دفتر صدر محاسب سرکار عالی (شاخ موہرنہ) سے اس کا تصفیہ کر لیا جاسکتا ہے کسی خاص استفادہ کے متعلق تب تک نہ ہونے کی صورت میں صدر محاسب صاحب سرکار عالی سررشتہ فینانس سے استہداکر سکتے ہیں۔

(۳) صدر مدت ذیل جدید جو یہ میں قائم نہیں رکھے گئے ہیں۔

نمبر قدیم و مدت خرچ

نمبر قدیم و مدت جمع

(۱) داپسی

(۱۹) نذرانہ

(۲) معاوضہ

(۲۰) کنٹریشن

(۱۹) دفاتر سائنٹیفک و ہیکلنگ

(۲۱) دفاتر جداگانہ

(۲۰) ادھنیالی۔

(۲۲) رسوم۔

(۲۵) ماہوارات خاص۔

(۲۶) خلعت و تواضع۔

(۳۱) تعمیرات۔

صدر مدت جمع۔

تفصیل کی رقم صدر مالگاری کے تحت متفرقات کے ضمنی باب میں جمع ہوگی۔ کنٹریشن و وظائف کی رقم فی الآخر صدر خرچ و وظائف سے منہا ہوگی کنٹریشن منجانب رقم منصب میں اور کنٹریشن از جاگیر داران بابت عہدہ صفائی کی رقم صدر (۳۰) دارالحکومت صفائی میں محسوب ہوگی۔ گوشتوارہ جات خزانہ میں یہ رقم بجانب جمع درج ہوگی۔ اور اسی طرح زمرہ (۲۱) اخراجات انتظامی کے تحت جو سررشتہ جات (صدر

۱۲ تا ۳۱) ہیں ان کی وصولات کی رقم سررشتہ جات متعلقہ کے نام سے گوشوارہ جات خزان میں جمع ہوگی لیکن یہ رقم تالیف کے حسابات میں خرچ سے منہا ہوگی چونکہ جمع اور خرچ کے مدات ہر دو جانب یکساں کر دے گئے ہیں اس لئے خزانہ اور صیفہ کے حساب کو وصولات اور اخراجات کی تویرب مدات متعلقہ کے تحت کرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔

مدات حسیح :-

واپسی اور معاوضہ کا خرچ گوشوارہ جات اضلاع میں سررشتہ متعلقہ کے مدفع کے تحت محسوب ہوگا۔ لیکن تالیف کے حسابات میں واپسی کی رقم مد متعلقہ کی آمدنی سے منہا ہوگی۔ رسوم کا خرچ صدر مالگزاری کے تحت معاوضہ کے ضمن میں محسوب ہوگا۔ صدر سائیکس اور جداگانہ توڑ کر علاج حیوانات و زراعت و انجمن اتحاد باہمی صنعت و حرفت (بشمول بائیز انسپکشن) کے ملحدہ جدید مدات قائم ہوئے ہیں۔ قیس ٹیلیفون سررشتہ متعلقہ کے تحت تقسیم کی گئی ہے اور سٹیشن ٹیلیفون لائن کی رقم صدر مد (۱۵) اخراجات سیاسی کے تحت رکھی گئی ہے اسی صدر مد کے تحت اخراجات شکار گاہ کارخانہ جات - اٹھیل عامود باغبانے ریڈیو کے مصارف بھی محسوب ہوں گے۔ ذیلی مدات رصد گاہ اضلاع آثار قدیمہ و سروے اضلاع و بلعہ و عجائب خانہ جدید صدر مد (۲۹) متفرق و فائر خرد کے ذیلی مدات کر دے گئے ہیں۔

ذیلی مدات مردم شماری و اعداد شماری جدید صدر مد (۱۴) انتظام ملک کے ذیلی مدات قائم کئے گئے ہیں۔ سابقہ صدر مد اعداد صفائی جدید صدر مد نمبر (۳۰) صفائی و آرائش عامہ کا ذیلی مد کر دیا گیا ہے۔ سابقہ صدر مد (۲۵) ماہوارات خاص اور (۲۲) منصب کا ایک ہی جدید صدر مد نمبر (۱۸) قائم ہوا ہے سابقہ صدر مد تعمیرات عامہ کا تجزیہ کر کے ذیلی مدات جدید صدر مد (۳۰) صفائی و آرائش عامہ و (۳۱) مکانات و شوارع اور (۳۲) آبپاشی کے تحت تقسیم ہوئے ہیں۔

(۴) حسب ذیل جدید صدر و ضمنی مدات قائم ہوئے ہیں

مدات خراج

مدات جمع

۱-ب۔ آمدنی جو بیجا استعوا لئی عہدہ دار مال ۱-ب۔ آبپاشی متعلقہ سرشتہ مالگزاری۔

(۱۰) سکے قرطاس

۸-ب۔ سرمایہ مختص باوائی قرضہ

(۱۱) ہنڈاؤن و بٹاؤن

(۱۰) سکے قرطاس

(۳۷) شلیفون

(۱۱) ہنڈاؤن و بٹاؤن

(۳۸) صنعت و حرفت

(۱۵) اخراجات سیاسی

(۳۹) ترقیات عامہ

(۱۶) بیمہ زندگی۔

(۴۰) منتقلی از محفوظ قلم

(۲۶) زراعت

(۲۷) علاج حیوانات

(۲۸) انجمن قرضہ اتحاد باہمی

(۲۹) دفاتر خرد۔ تفرق

(۳۰) صفائی و آرائش عامہ

(۳۱) سکانات و شوارع

(۳۲) آبپاشی

(۳۸) صنعت و حرفت

(۳۹) ترقیات عامہ

(۴۰) ب۔ رقم منتقل شدہ بہ محفوظ قلم

ان صدر مدات کے تحت جو ابواب جمع و خرچ ہیں ان کی مراحات فہرست صدر۔ ذیلی و ضمنی مدات میں کیجا چکی ہے۔

سرمایہ و تحفظ سرمایہ

(۵) ابواب سرمایہ و تحفظ سرمایہ بعض اعداد کے بذریعہ حروف زمرہ مختص کے گئے ہیں۔ خریدی و فروخت دستاویزات نفع آمد کا حساب بعض اس کے کہ وہ معمولی ابواب جمع و خرچ مدات سرکاری میں متصور ہو زمرہ

(ل) میں محسوب ہوگا۔

البواب غیر سرکاری

(۶) البواب غیر سرکاری کی تخصیص لمجانہ تبویب جدید صورتِ زمرہ سے کی گئی ہے۔ فنڈ ہائے محفوظات کے لئے جدید زمرہ قائم کیا گیا ہے۔ امانت و مبادلہ کی تفریق کی گئی ہے۔ نیز لمجانہ نوعیت سودی یا بلا سودی کے۔ ہر ایک کیلئے مدللہ قائم کیا گیا ہے۔ رقوم امانتی مدخلہ خزانہ وصول مبادلہ ادا شدہ سابقہ کی تبویب کے وقت زیادہ احتیاط سے اختیار کرنی چاہئے اعلیٰ ادا پس رقوم امانتی و ادائیگی مبادلہ میں اختیار کرنا لازم ہے۔ ایسی داد و ستد کے تبویب کے وقت نہایت احتیاط سے یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ آیا وہ داد و ستد سودی ہے یا بلا سودی۔ تاکہ اپنے متعلقہ زمرہ میں رقم محسوب ہو سکے۔

(۷) جن رقوم کی تبویب نہیں ہوئی ہے یا نہیں ہو سکتی ہے وہ زمرہ (شش) صحت طلب میں داخل ہوں گے لیکن سیفہ تنقیح کا فریضہ ہوگا کہ ایسے رقوم جو مدد صحت طلب میں داخل ہوں ان کا تصفیہ اندرونِ دو ماہ کیا جائے۔

(۸) سررشتہ جات کے اخراجات کی تبویب کے وقت امور ذیل ملحوظ رکھے جائیں گے۔

(الف) باب مشاہرہ والوں میں کل اخراجات متعلق تنخواہ (۱) افسران (۲) عملاً و جمعیت (۳) ملازمین کے علاوہ (۴) والوں ہائے ہرہ قسم یعنی والوں زمانہ رخصت و کار آموزی پس ل والوں۔ والوں منعمی و قبیانی لوکل یعنی مقامی والوں۔ مدد خیر۔ والوں گرانی و جنگ محسوب ہوں گے گوشوارہ میں جلازسم کا خرچ مروج ہوگا۔ اور تفصیلی صراحت فہرست منسلکہ گوشوارہ میں رہے گی۔

(ب) اخراجات بھتہ میں (۱) روزانہ بھتہ کے علاوہ (۲) مدامی بھتہ والوں سواری۔ مثل موٹر۔ سیکل۔ اسپ۔ وغیرہ شامل رہیں گے۔ جو قواعد و ضوابط لازمہ کے دفعہ (۴۵۸) کے لحاظ سے ملازمین سرکاری کو ایصال ہوتے ہیں۔ گوشوارہ میں جلازاجات اخراجات بھتہ میں محسوب ہوں گے اور اس کی تفصیلی فہرست اسناد منسلکہ گوشوارہ میں رہے گی۔

(ج) اخراجات باربرداری مافوق الذکر احراجات سے علاحدہ
بتلائے جائیں گے۔
(۵) اخراجات صادر و سوائے صادر گوشوارہ میں یکجائے درج ہو گئے
لیکن اس کی تفصیلی تفریق ابواب ذیل فہرست اسناد منسلک گوشوارہ
میں درج ہوگی۔

(۱) اشیائے نوشت و خواندہ۔ (اسٹیشنری) بشمول رجسٹر سالانہ

(۲) اخراجات طبع و جلد بندی۔

(۳) اخراجات روشنی (روشنی برقی وغیرہ)

(۴) اخراجات موسم گرما۔

(۵) ڈیس چپریاں و چپراس وغیرہ۔

(۶) مرمت فرنیچر خیام وغیرہ۔

(۷) خریدی فرنیچر خیام وغیرہ۔

(۸) متفرقات

(۹) سرویس مکٹ

(۱۰) ہر ایک علاقہ کے ابواب مختصہ کی بابواری بموجب فہرست صدر و ذیلی ملتا
ہوگی وہ اخراجات جو ابواب موسومہ مسند درجہ فہرست میں شامل
نہیں ہیں۔ لیکن وہ کسی سررشتہ کے لئے خاص ابواب ہوں تو
وہ بنام لوازم سررشتہ درج ہوں گے۔ مثلاً بجک فارم بعلاقہ
سررشتہ کروڑگیری۔ وہیہ کوروی و صنادیق ٹپہ وغیرہ علاقہ ٹپہ خانہ
نقشبانات و کتب علاقہ تعلیمات۔ لیکن فہرست اسناد منسلک گوشوارہ
میں ایسے رقم کی تفصیل درج ہونی چاہئے۔

(۹) کرایہ و محسوس مکانات و خانہ سرکاری کی رقم اخراجات مرست خفیف سے
ملکہ بتلائی جائے گی۔

(د)۔ حسابات خزانہ میں اخراجات وظائف و انعام ملازمان سرکاری و وظائف و انعامات
پس ماندگان ملازمین سرکاری کا خرچ صدر مد ۱۲۷۱ و وظیفہ میں بلحاظ سرشتہ درج ہوگا حسابات خزانہ کو
ہر ایک سرشتہ کے اخراجات وظائف کے شمول و خروج سے تعلق نہ ہوگا و دفتر صدر محاسب محکمہ مالی میں
ایسے وظائف کے متعلق طریقہ ذیل ملحوظ رہے گا۔

(۱) صیفہ ہائے متعین سے شلخ تالیف کو ماہانہ ایک تہہ شمول و خروج دیا جائیگا جس میں قابل وظیفہ شاہزاد
والوں کا حصہ بنام سرشتہ متعلقہ خرچ و در بنام کثیر بخش وظیفہ از سرشتہ جات سرکاری بجانب جمع بند کثیر بخش وظیفہ
جمع رہے گا۔

(۲) شلخ تالیف حسابیں مل کر کے جسد کہ جلد رقم بد وظیفہ جمع ہوئی ہو اس کی اطلاع صیفہ متعین وظیفہ کو دیکھا۔
(۳) صیفہ متعین وظیفہ کل سابقہ و حالیہ وظائف کی ادائی حسب سابق بلحاظ موازہ کرے گا۔ لیکن ہر سہ ماہی پر
دفتر فرائض پر اس امر کی اطلاع دے گا کہ عملہ رقم بد وظیفہ میں کس قدر جمع ہے اور جلد خرچ کس قدر ہے؟
(۴) دفتر فرائض سے بعد ذریعہ تصفیہ ہوگا کہ کس نسبت سے وظیفہ کے اخراجات محسوب ہونگے؟

نمبر تویب قدیم عات آمدنی زمرہ تویب جدید نمبر تویب جدید
صدر مد ۱ مالگزاری

الف	ب	معمولی	الف	۱۔ الف
۱	۲	پیشہ برادر	الف - الف	۲
۲	۳	کرد و گیری	الف	۳
۳	۴	آبکاری	الف	۴۔ الف
۴	۵	افیون	الف	۴۔ ب
۵	۶	جنگلات	الف	۲
۶	۷	کاغذ و مقوم	الف	۵۔ الف
۷	۸	ریلوے	ز	۳۳
۸	۹	معدنیات	الف	۶
۹	۱۰	رجسٹریشن	الف	۵۔ ب
۱۰	۱۱	سود	ب	۸
۱۱	۱۲	ٹپہ خانہ	د	۱۲

نمبر ترتیب قدیم صدر مدارک	مذات آمدنی والکثراری	زمره تجویب جدید	نمبر تجویب جدید
۱۱	دارالضرب	ج	۹
۱۲-الف	قوت برقی	ز	۲۴
۱۲-ب	ورکشاب	ز	۲۵
۱۳-الف	عدالت	د-ج	۲۰
۱۳-ب	محاسب	د-ج	۲۱
۱۴	کو توالی	و-ج	۲۲
۱۵	تعلیمات	د-د	۲۳
۱۶	طبابت	د-د	۲۴
۱۷	سائنس و فضا و تجارت و کانه		
	(۱) ایله منافع سوخته شلیفون	ز	۳۷
	(۲) سود بر سر پایه محکم شلیفون		
	(۳) آمدنی فرسودگی سالان شلیفون		
صدر مدارک ۱۷	(۳) باغات - (بلبرود و احتیاج)	د-ه	۳۰
"	(۴) آمدنی سوخته فراش نل چوپایه	د-د	۲۷
"	(۵) متفرقات		۰
"	(۶) فیس بالکون و آبشار		۲۸
"	(۷) آمدنی سر رشته زراعت	د-د	۲۶
"	(۸) آمدنی سر رشته صنعت و معادن		
"	(الف) پارچه بانی	ز	۳۸
"	(ب) سود بر پایه کارخانه بانی		
صدر مدارک ۱۸	دارالطبع	ز	۲۶
۱۹	نذرانه	الف	۱-الف متفرق دیلی مدارک
۲۰	(۱) اکثریوشن (حق محافظت ملازمت) د-الف		۱۶

نمبر تہویب قدیم	مات آدمی	زمرہ تہویب جدید	زمرہ تہویب جدید
صدر ۲۰	(۲) بچت منہ بدلا کا موروثی کاری	و- الف	۱۸
"	(۳) منصب داران ملازم بملاتہ غیر کاری		
"	(۴) کسٹریویشن بابتہ تنصیح صاحب اریلوے	ز	۳۳
" (۵)	بابتہ باری لیٹ ریلوے		
" (۶)	بابتہ عملہ مل حکمتا محلات		
" (۷)	بابتہ عملہ کروڑگریز الی علی		
"	علاقہ خراسان مبارک	و- الف	۱۶
" (۸)	بابتہ وظیفہ عمال آبکاری		
"	سکندر آباد وصول شدنی		
"	ازر ریڈنسی		
" (۹)	بابتہ جمیعت سرحد برادر	و- ج	۲۲
" (۱۰)	جاگیر داران بابتہ علم	و- د	۲۰
	صفائی اطراف مکتہ آباد		
صدر ۲۱	متفرقات		
"	(۱) منافع بنادر	ج	۱۱
"	(۲) زمینہ تہویب و سگر داران بچت منہ	ی	۱۴
"	(۳) کیشن سپلائی بل	ج	۱۱
"	(۴) فیس تصدیق حیات نامیات مستحق	و- الف	۱۴-۵ منہا
"	(۵) بازگشت	مات متعلقہ میں محبوب	
۲۲	آبپاشی و تعمیرات		

نمبر توبیه جدید	زمره توبیه جدید	مات آمینی دافع آسپانی	نمبر توبیه قدیم
۲	ز	دافع آسپانی	۲۲ صدر
۱۳	و - ه	دب (تعمیرات)	"
۱۹	د - ب	جمعیت	۲۳ "

خسرج

نمبر توبیه جدید	زمره توبیه جدید	مات خرج	نمبر توبیه قدیم
	منها از دما متعلقه آمدنی	حاجی	۱ صدر
	محبوب ب دما متعلقه خرج	مخاضه	۲
۱ - الف	الف	الکزاری	۳
۳	الف	کد رنگیری	۴
۴ - الف	الف	آبکاری	۵
۴ - ب	الف	افیون	۶
۲	الف	مخللات	۷
۵ - الف	الف	کافور منتوم	۸
۲۲	ز	ربلو	۹ - الف
۶	الف	معدنیات	۹ - ب
۵ - ب	الف	رجستری	۱۰
۸ - الف	ب	سود	صدر
۱۲	د	شپه خانه	۱۲
۹	ج	دما الغرب	۱۳

انتظام مملکت

۱۴ - ۱	د - الف	دما تخمیر پیشکاری	۱۴
--------	---------	-------------------	----

نمبر تبویب قدیم	مات خرج	نمبر تبویب جدید	نمبر تبویب جدید
۱۲	خرائین اضلاع (سابق میں صدر مد لکڑا (د-الف) کے تحت تھے)	۱۲-۵ (ج)	نمبر تبویب جدید
۱۱	(۲۲) صوبہ داران	۱۲-۱۲ (مخفیف)	
۱۰	عطیات	۱۲-۲۰	
۹	(۲۳) دارالانشاء	۱۲-۱۰ (ج)	
۸	(۱۲۲) تحریمال	۱۲-۸ (الف)	
۷	(۲۵) دفتر دیوانی	۱۲-۸ (ب)	
۶	(۲۶) ناظم درآمد برآمدیت یا اشیاء خوردی (آئندہ کیلئے یہ فتر قائم نہیں)		
۵	(۲۶) انسکریپشن مال	۱۲-۹ (الف)	
۴	(۲۸) اسٹان ذاب دارالہیام	۱۲-۱۱	
۱۵-الف	عدالت	۲۰	و-ج
۱۵-ب	محابس	۲۱	و-ج
۱۶	کوتوالی	۲۲	و-ج
۱۷	تعلیمات	۲۳	و-د
۱۸	طبابت	۲۴	و-د
۱۹	<u>دفتر جداگانہ وسائیک</u>		
۱۱	(۱) سررشتہ علاج حیوانات	۲۷	و-د
۱۲	(۲) سررشتہ زراعت	۲۷	و-د
۱۳	(۳) دفتر قرضہ انجمن اتحاد باہمی	۲۸	و-د
۱۴	(۴) دفتر صنعت و حرفت	۳۸	ز
۱۵	(۵) مجلس گزارش بلدہ دباغ	۱۲-۱۱ (الف) (فیلڈ)	و-د
۱۶	(۶) رصد خانہ جات	۲۹- (الف)	و-د
۱۷	(۷) محکمہ آثار قدیمہ	۲۹ (د)	
۱۸	(۸) محکمہ ملیفون		
۱۹			

ملیفون مختلف شہر جاتا اور مشینیں لائیں گی ورم
صدر مد (۴۱) متفرقات کے تحت شریک۔

نمبر تبویق قدیم صدر مد
مدات خرج
زمرہ تبویق جدید
نمبر تبویق جدید

۳۸	ز	(۹) دفتر بالمریز انپکشن	۱۹
(۱۵) ذیلی مد (۲)	و۔ الف	(۱۰) شکار گاہ	"
(۱۵) " (۳)	و۔ الف	(۱۱) کارخانہ خانہ	"
(۱۵) " (۴)	و۔ الف	(۱۲) اصطبل عامرہ	"
		(۱۳) باغات	"
۲۔ الف۔ ۳۔	و۔ ہ	(۱) بلدہ	"
۲۔ ب۔ ۳۔	و۔ ہ	(۲) اضلاع	"
۶۔ ۱۵	و۔ الف	(۳) رزیدنسی	"
(۲۹) (ب) (ج)	و۔ د	(۱۴) سمائش مالک محروسہ سرکار عالی	"
(۲۹) (د)	و۔ د	(۱۵) تختیاب خانہ	"
(۱۴) ۸۔ (ھ)	و۔ الف	(۱۶) ناظم مردم شماری	"
(۱۴) ۸۔ (و)	و۔ الف	(۱۷) سررشتہ اعداد شمار	"
(۳۰) الف (۱)	و۔ ہ	امداد صفائی	(۲۰)
۱۳	و۔ ہ	داخل حضور پر نور	(۲۱)
۱۔ ۱۸	و۔ الف	منصب	(۲۲)
(۱۰) الف (۶) (و)	الف	رسوم	(۲۳)
		<u>وظائف</u>	(۲۴)
(۱۰) الف (۶) (ھ)	الف	(الف) جاگیر نشین	
		(ب) وظائف وانعام	
		(ج) وظائف متعلقہ جمعیت بیخاند	
		(د) وظائف میکان متعلقہ جمعیت	
		سکمان کوثرالی	

حساب خزانہ میں صدر مد (۱۶) میں محسوب
ہوئے گزشتہ سال تا الف میں سررشتہ ہجرت
متعلقہ میں محسوب کئے جائیں گے۔

نمبر توبیخ قدیم صدر مد	مات خراج	زمره توبیخ جدید	نمبر توبیخ جدید
(۲۵)	امور ارات خاص	و- الف	۱۸- (۳۰)
(۲۶)	امور مذہبی	و- د	۲۵
(۲۷)	خلعت و تواضع	و- الف	۱۵- ذیل ۵۵
(۲۸)	طباعت	ز	۳۶ مطابق آ
			متعلقہ
			نسخہ شریعت
(۲۹)	متفرقات	ی	۳۱
(۳۰)	ادائی قرضہ	ب	۸ ب
(۳۱)	تعمیرات	"	
	(الف) دفتر متعدد تعمیرات		
	و جیف انجینئر		
	(ب) آبپاشی	ز	۳۳
	(ج) تعمیرات عامہ	و- د	۳۱
	(د) کارخانے مختلفہ طغیانی	و- د	۳۰
	(ه) تعمیر و ترمیم ایوانات شاہی و	و- د	۳۱
	(و- ز) جدید اسکیم آب رسانی	و- د	۳۰
	و بدرو حیدر آباد		
(۳۲)	جمعیت	د- ب	۱۹
(۳۳)	روشنی برقی	ز	۳۳
(۳۴)	ورکشاپ	ز	۲۵
(۳۵)	قطر	ط	۱۴۰ الف) +
			۴۰ (ب)

حصہ دوم

توضیحات متعلق قواعد سہل بندی شری

اصول سہل بندی جو کیفیت موازنہ سہلہ میں بیان کئے گئے ہیں حسب ذیل ہیں
یعنی یہ کہ ”چند سال کے لئے ہر سرشتہ کے واسطے ایک مجموعی سالانہ رستم منظور
فرمائی جائے۔ اور ہر ایسے سرشتہ کو اس مجموعی رستم کے اندر صرف کرنے کا ایک
بڑے حد تک پورا اختیار ہے۔ یا سہلندی ایسے عام قیود کے دیا جائے جو غرضی
وسعت اختیارات اور نامناسب نظائر پیدا کرنے کے مانع ہوں۔ نیز ایسے
حسابات ایک موثر اور بالاستیاب نتیجہ کے تابع کر دئے جائیں
سرشتہ جات پر لازم ہوگا کہ جو اصلاحیں دیکر کرنا چاہیں اپنی گنجائش کے اندر
کریں۔ اگر کسی سرشتہ کو سہل پر رقم لگانے کی تحریک کرنی ہو تو اس پر لازم
ہوگا کہ جس رستم کو سہل پر لگانا چاہتا ہے۔ اگر اس کا منافع اس سود سے
کم ہوتا ہو جو سہل کار عالی کو ایسی رقم کے ہیا کرنے کے لئے دینا پڑے تو سود کے
اس کمی کا تخمینہ اپنی گنجائش سے کرے۔ اس اصول کی منظوری بارگاہِ خدیجہ
بذریعہ فہان واجب الاذعان مترشہ ۲۳۔ محرم سنہ ۱۳۰۲ ہجری شریف صدر
پاچکی تھی۔ چنانچہ ان احکام کے تعمیل میں قواعد سہل بندی منضبط ہو کر باب
حکومت کے اجلاس منعقدہ ۲۴۔ آبان سنہ ۱۳۰۲ میں طے ہوئے اور بذریعہ منشور شای
مصدرہ ۲۴۔ صفر سنہ ۱۳۰۳ ہجری قواعہ بارگاہِ خدیجہ سے منظور ہو کر سنہ ۱۳۰۲ سے سال
سیکے نافذ کئے گئے ہیں قواعد سہل بندی منظورہ اجلاس باب حکومت منعقدہ ۲۴۔ آبان سنہ ۱۳۰۲
ایک کاپی ہر موازنہ کیا آئندہ منسلک کیجا چکی ہے۔ اسکے علیہ کاپیاں دفتر محتاسب سرکار عالی شاخ
کو قلمبند سے طلب کئے جاسکتے ہیں۔ فقرہ ہائے ذیل میں ان قواعد کے دائرہ نفاذ کی وضاحت
کی گئی ہے۔ ان قواعد کی تعبیر اور دائرہ عمل کی تفصیلات میں جبکہ کوئی شکات پیش آئیے تو فرستہ جاتا

اور حیدر پاشا سے توقع ہے کہ وہ براہ کرم ان مشکلات کو سرشتہ فیئانس پر جمع فرمائیں گے۔

قاعدہ نمبر (۱) ہر سرشتہ کیلئے جو گنجائش رکھو جائے گی وہ آٹھ سو ستر ستر سال کیلئے بدین شرط رقم کی جائے گی۔ (الف) اگر خط یا سخت گرائی کیلئے کوئی مخالف صورت پیش آئے تو اس میں کمی کر دی جائے گی۔

(ب) اگر ختم سال پر معمولی آمدنی میں چھ مہینہ ہونے لگے تو زائد رقم مختلف سرشتوں میں اس طریق سے جس طرح سے کہ سرکار مالی تصنیف فرمائے زائد گنجائش کے طور پر تقسیم کر دیا جائے گی۔

توضیح -

(الف) - اس قاعدہ کا لحاظ نہ صرف بوقت تنقیع اور ترتیب سرازہ رہ گیا بلکہ موازنہ میں تبدیلی کی توجہ یک پیش کرتے وقت بھی اس دفعہ کا لحاظ رہنا چاہئے۔

(ب) دفعہ ۱ اور دفعہ نمبر (۱) امر دہ کے لحاظ سے اس اصول کی تخصیص موقوف ہے جس کے لحاظ سے مدت قرار دینے کے لئے ۲۲ سالہ ۳۳ سالہ ۴۴ سالہ ۵۵ سالہ کی گنجائش قائم ہوگی۔ ۲۲ سالہ کی ہر ایک سرشتہ کا خرچ گنجائش معنوی قرار دادہ کی مدت تک رہے گا۔ لیکن ۲۲ سالہ کی گنجائش میں رقم معنوی ۲۲ سالہ کے علاوہ ۲۲ سالہ کی گنجائش کی بکت شامل رہے گی۔ ۲۲ سالہ کی گنجائش میں رقم معنوی ۲۲ سالہ کے علاوہ بکت پس انداز لغایت ۲۲ سالہ شامل رہے گی۔

(ج) علاوہ اسکے آمدنی سرکاری کا جو اندازہ معنوی کیا گیا ہے اس سے زائد آمدنی حقیقی ہوگی اگر ۲۲ سالہ ۲۲ سالہ میں وصول ہوگی تو اس زائد وصول شدہ رقم کے بجائے اگر کوئی زائد گنجائش کسی سرشتہ کیلئے سرکار منظور کرے تو وہ ۲۲ سالہ ۲۲ سالہ میں اس سرشتہ کیلئے بہت ہو سکتی ہے۔ پس ہر سرشتہ کے اخراجات کا نظام عمل اصول پر منحصر رہے گا۔

(۱) گنجائش معنوی مقررہ سالانہ

(۲) بکت پس انداز

(۳) زائد گنجائش منظورہ سرکار بحال توفیر آمدنی۔

قاعدہ نمبر (۲)

جس سرشتہ بات خراج کی صراحت حاشیہ میں کی گئی ہے (۱) ٹیپ خانہ و سرشتہ بات انتظامی ان میں سے ہر ایک سرشتہ کو اس کی معمولی گنجائش کے علاوہ (۲) مندرجہ ذیل (د)

اس رقم کے صرف کرنے کا بھی حق حاصل ہو گا جو اس کی آمدنی کی پیشی اور کسی ایسی فیس یا محصول وغیرہ سے وصول ہو جو بطور جائز اس سررشتہ کی انجام دہی کار کے لئے عائد کیا ہو۔

(الف) اس دفعہ سے سررشتہ پٹہ اور سررشتہ جات انتظامی از صدر (۲ تا ۳) کو ان کے آمدنی یا سررشتہ جات سے انجام دہی کار کے لئے جائز طور پر عائد کئے ہوئے فیس محصول وغیرہ کی ایسی پیشی کے صرف کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جسکو بعد تصدیق دفتر محاسب سرکار عالی سررشتہ فینانس نے تسلیم کیا ہو۔ اس طرح پر سررشتہ جات انتظامی از صدر (۳ تا ۴) کیلئے جو گنجائش مقرر ہوئی ہے وہ خالص ہے۔ یعنی خام اخراجات متادوں سے ملنے آمدنی متادوں کے برابر ملنے کے بعد متہ رقم خالص صرف کرنے کیلئے مقرر ہوئی ہے۔

(ب) بازگشت نقد جرمانہ فیس نقل نویسی مساکن آمدنی فروخت فریجیر و ذخیرہ کسٹمر و کسٹمر البجات وغیرہ ہر ایک محکمہ کی آمدنی ہے۔ بعض وقت رقم بازگشت یا جرمانہ کی اخراجات بر آوردات سے ہوتی ہے جس سے حقیقی اخراجات میں اس قدر کمی ہوتی ہے کہ ان جہاں یہ ممکن نہ ہو تو ایسی رقم نقد میں ہوتی ہے اور چونکہ اس طرح پر وہ سررشتہ کی آمدنی کے لئے سررشتہ کے اخراجات کے لئے وہ کار آمد ہو سکتی ہے۔ سررشتہ جات انتظامی کی آمدنی کے بعض خاص اہباب ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

ادبای آمدنی

ذیلی مد

صدر

- ۱۔ فیس تصدیق حیات نامہ جات
- ۲۔ فیس تجدید وظیفہ و منصب وغیرہ
- ۳۔ فیس تجدید پر امیری نوش
- ۴۔ فیس امتحان
- ۵۔ فیس تنقیح مساببات

(۵) تنقیح مساببات و فنانس

۱۳

- ۶۔ فیس پروانہ و جرمانہ
- ۷۔ فروخت پیداوار باغات
- ۸۔ کسٹمر پیشکش عجائب ملازمین صرف خاص

- ۱۔ شکار گاہ
- ۲۔ باغات
- ۳۔ ملازمت

(۱۵)

۱۶

گشتیات محکمہ فنانس
ابواب آمدنی

صدر

ذیلی مد

وصفائی و کورٹ آف وارڈز و نیز منجما
لازمین سرکاری مامورہ علاقہ جات
غیر سرکاری

۱۷

تجدید نمونہ جات پالیسی
کنٹریشن جنسب

بیمہ
منصب اختیاراں

۱۸

۱۹

۱- فیس برائے داغ دہی اسپاں
۲- آمدنی فروخت کا دو دیگر پیداوار

فج

دو دو علاقہ فوج

عدالت

۲۰

۱- جو مانہ فوجداری

۲- حق ہراج گوئی

۳- بند سزانہ

۴- فیس امتحانات و کالٹ پر امتحانات

۵- متفرق

نوٹ آمدنی فروخت جانورائی
و جاندار اولاد وارث و متفرق میں موجود
ہوگی نہ کہ عدالت میں۔

محاسب

۲۱

۱- اجرت مشقت قیدیوں

۲- قیمت نقد سامان فروخت شدہ

۳- قیمت سامان جو وقت سرکاری
دیا گیا۔

نوٹ

مصنوعات محاسب کا حساب تجارتی

حساب کے نمونہ پر ہوگا۔

۱- کنٹریشن بابت پہرہ جات عام
و بددقت جات وغیرہ

کو ذوالی بلٹ -

۲۲

۲۔ اجازت نامجات بہ موٹر ڈرائیورس
۳۔ آمدنی پیداوار اندرون حدود دفاتر کوٹوالی
۴۔ متفرد۔

۱۔ کنٹریشن بابت پیرجات خاص۔
۲۔ آمدنی پیداوار اندرون حدود دفاتر کوٹوالی
۳۔ متفرد۔
۱۔ فیس مدارس۔

کوٹوالی (اضلاع)

۲۲

تعلیمات

۲۳

۲۔ فیس امتحانات
۳۔ فیس (وغیرہ)
۱۔ فیس امتحانات طبابت
۲۔ فروخت ادویہ
۳۔ آمدنی شفاخانہ جات۔

طبابت

۲۴

فیس بابت رجسٹری ادقاف
آمدنی مزرعہ جات

مذہبی

۲۵

زراعت

۲۶

علاج حیوانات

۲۷

۱۔ آمدنی اصل
۲۔ متفرد فیس
فیس تفتیح حسابات و محاسبہ

انجمن ہائے اتحاد باہمی

۲۸

۱۔ کنٹریشن منجانب جاگیرداران بابت
صفائی۔

محاسب صفائی (الف) بلده

۳۰

۲۔ فروخت اراضی محکمہ آرائش بلدیہ
۳۔ محصول آبگرمائی

۴۔ آمدنی باغات

آمدنی باغات

ب اضلاع

علازات و شوامع

۳۱

(ج) اس دفعہ کے مطابق عمل پیرائی کیلئے دفتر صدر محاسب سرکار عالی میں ہر ایک مرفوضہ کیلئے

ایک کھاتہ رکھا جائیگا۔ آغاز سال پر ہر سررشتہ کیلئے جس قدر گنجائش مقرر ہوئی ہے وہ
تحت سررشتہ جمع اور سررشتہ کے آمدنی کا جو اندازہ متاوی کیا گیا ہے وہ سررشتہ کے نام پر
بجائے خرچ کھسایا جائیگا۔ گنجائش مصارف کی رقم جو تحت سررشتہ آغاز سال پر بجائے جمع کی جائیگی
اس کے مقابل میں باہر باہر خرچ ہوتی ہوگا وہ خرچ کھسایا جائیگا اور اندازہ جمع کی رقم جو سررشتہ کے تحت
خرچ میں آخاند سال کی جائیگی۔ اس کے مقابل میں حقیقی آمدنی کی رقم ہر ماہ جمع ہوئی اس کھاتہ
کے لحاظ سے بعد منہائی رقم خرچ ازرقوم جمع جو رقم تحت سررشتہ جمع باقی رہے اس قدر گنجائش سررشتہ کے
مصارف کیلئے کارآمد ہو سکتی

(د) اس کھاتہ کی تکمیل ہونے کے بعد جو نتیجہ برآمد ہو اور جو گنجائش سررشتہ کے حق میں باقی ہوگی
اطلاع سررشتہ جات کے مطالبہ پر دفتر صدہ محاسب سرکار عالی سے دی جائیگی۔

(ه) رقم آمدنی و خرچ کی جانچ سررشتہ جات بطور خود اپنے سررشتہ میں فرما سکتے ہیں اور اپنے
حالات کے رقم کی تطبیق و تطبیق حسابات تالیف دفتر صدہ محاسب سرکار عالی سے کر سکتے ہیں
قاعدہ نمبر (۳)

کسی سررشتہ کو خاص صورتوں میں اس کے احوال جات کیلئے بطور پیشگی رقم اس وقت دی جائیگی جبکہ سرکار کو
اسکا اطمینان ہو جائیگا کہ رقم مصارف کی تلافی سررشتہ مذکور کی آمدنی کی سطح سے ہو سکتی۔
توضیح۔ الف یہ دفاتر خاص زائد گنجائش کے تحت ہے جو متوقع توفیر آمدنی کی غرض سے مثلاً قیام پٹہ
ناک جات کو دیگر ریڈیہ خانہ جات دفاتر رجسٹریشن یا تجدید رہائش و جند و سب یا عطایہ معاہدہ رہائش اسٹا
حقوق آبگاری یا انتقال جدید نفع آمدنی یا صنعت وغیرہ کیلئے سرکار عالی بذریعہ سررشتہ فینانس مین کرے
(ب) ایسے جدید اخراجات کی اجرائی کے قبل جو جمع کو یا یہ کہ منظوری سرکار طلب کرے اور جس متوقع
آمدنی کے اندر زائد گنجائش مقرر ہوئی تھی اسکی پابندی سررشتہ متعلقہ کی طرف سے ہوگی صورتیں متعلقہ کا
ذریعہ ہوگا کہ اس امر کو سررشتہ فینانس کے نوٹس میں لائے

نوٹس۔ (۱) یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس دفعہ کے لحاظ سے زائد گنجائش کیلئے حکم سرکاری کی جو
شرط ہے وہ بین رقم کی ادائیگی سے متعلق نہیں ہے جو محض بطور علی الحساب ادا کرتے ہیں جیسا کہ جدید
افیون اور نصب علامات حدود اراضی کیلئے ایسے علی الحساب رقم کا تصفیہ اندون سال یا اس کے بعد
عرصہ میں سررشتہ کو کر دینا ہوتا ہے اور اسکی ادائیگی کرنے صرف سررشتہ فینانس کی منظوری کافی ہے۔
۱۲۱ اس دفعہ سے ایسی خواہ والوں وغیرہ کی پیشگی ادائیگی مستثنیٰ ہے جو خطیلات کے حالات میں

دی جائیگی۔ اس کیلئے بھی منظوری سررشتہ فنانس کافی ہے اور بعض اوقات ایسی ہی ایسی
پتیلی کی ادائی کے لئے جیسا کہ ملازمین کو بوقت دورہ یا سہولت تبادلہ دی جاتی ہے
موجودہ احکام کے لحاظ سے سررشتہ فنانس پر پیش ہونے کی بھی ضرورت
نہیں ہے۔

قاعدہ نمبر ۱۳۱

تجارتی و مثل تجارتی سررشتہ جات مندرجہ ماثبات سے { طباعت - برقی - درکن پبلیکیشن
ہر ایک سررشتہ کے اختیار میں مندرجہ ذیل رقوم رہیں گی۔ - منقعی کاروبار و منافع مجلس۔
(الف) خالص رقم مندرجہ موازنہ بابت سررشتہ متعلقہ اگر کوئی مقرر ہوئی ہو۔

(ب) آمدنی مصلحہ سررشتہ متعلقہ جس سے سررشتہ کے کل اخراجات کا ادبہ
بشمول دیرینے شن (فرسودگی) منہا ہونے۔ اور سررشتہ اپنی حالت کے لحاظ سے جو منفع
برآمد ہو داخل سرکار کرے گا۔ اگر ان سررشتہ جات کے منجملہ کسی سررشتہ کے سرمایہ میں مزید توسیع ہو
تو اس مزید سرمایہ پر چھ فیصدی سالانہ سود سرکار کو واجب الوصول ہو گا جو اس سررشتہ کے
آمدنی خالص پر پہلا بار ہو گا۔

توضیح - الف - یہ دفعہ تجارتی اور مثل تجارتی سررشتہ جات سے لینے - دینے - و بطریق - درکن پ
برقی پبلیکیشن - منافع محاسبات و دیگر منافع کے متعلق ہے۔ جن کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ خالص
گنتائش متادی اور اپنی آمدنی خام صرف کر سکیں۔

(ب) خالص گنتائش متادی سے مراد وہ رقم ہے جو اس وقت موازنہ ۱۳۲۲ء کے لحاظ سے
خام آمدنی سے اخراجات کاروبار منہا جائیکے بعد قائم رہتی ہے۔ اس خالص گنتائش متادی کے علاوہ
ان تجارتی اور مثل تجارتی سررشتہ جات کو اپنی آمدنی خام کے صرفہ کا حق حاصل رہے گا جس کے منجملہ وہ
کل اخراجات متعلقہ سررشتہ ادا کر چکے ہوں۔ اس سود کی رقم جو سرکار مزید سرمایہ کی طور پر اس
سررشتہ کیلئے صرف کیے (دوم) اخراجات فرسودگی متعلقہ آلات وغیرہ (سوم) اخراجات قسٹم
متعلقہ کاروبار ان رقوم کی منہائی کے بعد سررشتہ سرکار کو ایسا منافع ادا کرے گا جو اس کی حالات کے
لحاظ سے ادا ہو سکے۔

(ج) ان سررشتہ جات کے متعلق تجارتی اصول پر حسابات ہر ششماہی کے ختم پر
سررشتہ فنانس کے جانچ کیلئے بھیج دیے جائیں گے۔

قاعدہ نمبر (۵)

ہر خرچ کی رقم گنجائش موازنہ کے تابع ہوگی نامزد موازنہ خرچ قاعدہ (۳) کی صورت میں یا اس صورت میں جائز ہوگا جبکہ سررشتہ متعلقہ کی سلاک میں اس قدر رقم فاضل سال باہن کے حساب سے برآمد ہو کر موجود ہوگی۔ جو اخراجات با اتباع فرمان خسروی و بلا تحریک سررشتہ عائد ہوں گے وہ سررشتہ متعلقہ کے مقررہ گنجائش کے علاوہ اور زیادہ موازنہ ہوں گے۔

توضیح -

(الف) اس نمبر میں گنجائش موازنہ سے مراد خرچ کی وہ گنجائش ہے جو ابواب سرکاری کے تحت رکھی گئی ہے۔

(ب) واضح رہے کہ ابواب غیر سرکاری میں جو رقم آمدنی و خرچ درج موازنہ میں وہ ان مدت کے فاضل وصولات یا ادائی کا ایک نمونہ اندازہ ہے یہ کوئی گنجائش نہیں ہے جو کسی سررشتہ کیلئے مقرر ہوئی ہو۔ لہذا ابواب غیر سرکاری کے مختلف مدت کا مجموعی خرچ اندازہ مندرجہ موازنہ سے محدود نہیں کیا گیا ہے الا اس صورت میں جیسا کہ تقاضا یا مطالبہ جات میں سرکار نے کوئی خاص مقدار مقرر کی ہو (مثلاً قرضہ تقاضی وغیرہ) اس ابواب غیر سرکاری کے خرچ کی رقم سختی داد شد کے لحاظ سے ہوگی جو ہر حالت میں موجود خصوصاً بطور قاعدہ کے بموجب ہوگی۔

(ج) اس سوا ان ابواب کے سبھی تخصیص قاعدہ (۶) میں رکھی ہے یعنی جو اخراجات بطور فیصدی اور اسکیل کے آمدنی محصلہ حسب قاعدہ (۱) ہوتے ہوں اور وصولات زائد کی واپسی کے اخراجات، البتہ کس وہ اخراجات جن کی گنجائش ابواب سرکاری کے تحت رکھی گئی ہے یا بند گنجائش ہوں گے۔ پس وہ کل گشتیات و احکام جن کے بنا پر مختلف ابواب کے رقم گنجائش موازنہ سے آزاد کر دئے گئے تھے قاعدہ (۵) سے منسوخ اہل تصور ہوں گے اس طرح ابواب ذیل جو سابق گنجائش موازنہ سے آزاد تھے اب سررشتہ جات کی گنجائش کے مقابل میں محسوب ہونے لگے اور گشتیات جو ان ابواب کے محاذی درج میں منسوخ ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس قاعدہ کے عمل پرانی پر مبنی نمونے متبع کو چاہئے کہ عام توضیحات قاعدہ (۱۱) کو مد نظر رکھیں۔

گشتی صدر محاسبی نشان (۱۵) ۳۲۳۳۳۳۳۳	بغیا و تنخواہ و والوں
گشتی " " (۱۴) ۳۲۳۳۳۳۳۳	اضافہ گریڈ سالانہ
گشتی " " (۱۹) ۳۲۳۳۳۳۳۳	تنخواہ و عیشت
گشتی فنانس " (۱۹) ۳۲۳۳۳۳۳۳	بھتہ و اخراجات دورہ و بغیا و
گشتی صدر محاسبی " (۱۵) ۳۲۳۳۳۳۳۳	تنخواہ جو انان طلبانہ
مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۵۶) واقعہ ۵۷۲۳۳۳۳۳	وظائف طلباء مدارس

مہاشہائے بوسیدہ و مسسول
ماہوار است خاص
معمول استصوابی ناظم صاحبہ کی
معاوضہ آبکاری

جملہ ذیلی مدت صدر مد (۲) معاوضہ
سرورس ٹیکٹ
رقوم امانتی
خوداک قیدیاں

خوداک گواہاں دھتہ پنجابیت
اخراجات فیس پوسٹ وارٹم

اخراجات سوادری ذرا دارہ قیدیاں
افزائیاں تہذیب و تحضین امثالادالہ
انعام فیسراں

چارچ الونس
بقایا اندامداس تا بعدیک سال

(د) اس قاعدہ میں یہ قرار پایا ہے کہ نائد از گنڈاش سوارز خرچ اسوقت ہوگا جبکہ یہ وجہ قائمہ
سرکار نے کسی سررشتہ کے خاص حالات کے مد نظر مزید رقم بلورجی اس اطمینان کے بعد منظور کی ہو
کہ اخراجات کی تلافی سررشتہ مذکور کی آمدنی کی بخشی سے ہرگی۔ یا اس حد میں جائز ہوگا
جبکہ سررشتہ کی سلک میں اسی قدر رقم داخل سال مابین کے حساب سے برآمد ہو کہ موجود ہو
جس کا اندازہ بوقت ترتیب سوارز سررشتہ نہیں کر سکتا تھا۔

(ه) اس قاعدہ میں یہ بھی مشروط ہے کہ جو اخراجات باتباع فرمان خسری اور بلاخرک
سررشتہ عائد ہوئے وہ سررشتہ متعلقہ کی گنڈاش متادی کے علاوہ ہونے باتباع فرمان خسری
جو اخراجات عائد ہوں ان کے متعلق سررشتہ فیانس سے یہ مراعت کی جائے گی کہ آیا وہ اخراجات
گنڈاش متادی کے اندر یا اس کے علاوہ ہوں گے۔

ہر سررشتہ کا فرض ہوگا کہ قبل اس کے کہ کسی مقدمہ کے متعلق بارگاہ خسری میں

گشتی دفتر صدر محاسبی نشان (۲۰) ۱۵ خرداد ۱۳۲۵
مراسلہ فیانس نشان (۶۴۲) واقع ۱۸ اسفند ۱۳۲۴
گشتی " (۱۱۵۱) واقع ۲۹ آذر ۱۳۲۵
گشتی " (۱۳۸) ۱۳۲۴
مراسلہ صدر محاسبی (۱۶۸۳) واقع ۲ ربیع الثانی ۱۳۲۵
گشتی صدر محاسبی (۱۱) ۱۳۲۵
" (۸) ۱۳۱۲
مراسلہ فیانس نشان (۱۰۵۰) ۱۳۱۲

گشتی صدر محاسبی (۱۳) مورخہ ۲۰ فروردی ۱۳۲۵
" (۴۱) مورخہ ۱۲ اردی ۱۳۲۶
مراسلہ صدر محاسبی (۴۴۶) ۱۵ اردی بہشت ۱۳۲۵
گشتی صدر محاسبی (۲) ۱۳۲۹
مراسلہ فیانس (۴۳۳) ۴ پشیم ۱۹۲۰
مراسلہ صدر محاسبی (۵۶۹) یکم خرداد ۱۳۲۳

معدومہ پیش کیے کہ یہ اطمینان حاصل کرے کہ آیا اخراجات لاحق شدنی کیلئے موجودہ
معدومہ رقم میں گنجائش نکل سکتی ہے کہ نہیں اس کے متعلق سررشتہ متعلقہ صدر کما ہی کے
صیغہ نتیجے سے تصدیق حاصل کر کے اطمینان کر سکتا ہے۔

(۱۱) زائد عملہ کے قیام یا ہنگامی ناقابلِ وظیفہ جائدادوں کی دستخطی کے لئے
تحریک پیش کرتے وقت تا حکم ثانی سررشتہ جات کو چاہئے کہ اخراجات زیر تحریر
میں مندرجہ کا ۱/۲ حصہ وظائف کیلئے بھی درج رکھیں۔
قاعدہ نمبر (۶)

جو اخراجات بطور فیصدی ادائیگی کے آمدنی محصلہ پر حسب قواعد ادا کئے جاتے ہیں وہ اور
نیز وصولات زائد کی واپسی و ضمانت اور معاوضات گنجائش موازنہ کے تابع نہ ہوں گے۔

(الف) انجام سابق جن کے بنابر زائد وصول شدہ رقم کی واپسی یا اخراجات فیصدی
دائیں مثل ایسی ہیں جو ادایاں درج شدہ وغیرہ گنجائش سے آزاد رکھے گئے ہیں وہ اس
قاعدہ سے بحال رکھے گئے ہیں اس کے وجہ ظاہر ہیں کیونکہ جو زائد آمدنی وصول ہو کی وہ
ان زائد اخراجات کی تلافی کرتی ہے۔

قاعدہ نمبر (۷)

سررشتہ دہی رقم موازنہ میں سے جو بچت ہوگی وہ بدو دارن سنین متفرقہ سررشتہ متعلقہ کے حساب میں
باغراض مصارف جمع رہیگی۔ اور تیسرے سال کے آخر پر جو بچت رہیگی اس کا نصف حصہ دوسرے فراہم ادا کے
آغاز پر بطور ملک بچن سررشتہ قائم رہیگی لیکن جو بچت مدت ذیل میں ہندو تہذیبی طور میں آئیگی وہ
بچن سرکار جمع ہوگی (۱) مناسب و اجازات خاص (۲) یومیہ جات و معمولات (۳) رسوم (۴) تکلیف
جمعیت (۵) بقاعدہ (۶) تحریک سررشتہ داران فوج (۷) تمام اجازات بلا حد دست
توضیح

(الف) جیسا کہ قاعدہ نمبر (۱) کی توضیح میں درج ہے کہ کسی سررشتہ کی گنجائش سے کسی سال میں جو
بچت ہوگی وہ بدو دارن سنین قرار دیا سال ابد کے اخراجات کیلئے سررشتہ کے حق میں باغراض مصارف جمع رہیگی
۱۲۲۲ تا ۱۳۲۲ کا موازنہ جب تہذیبی و بنگالی اس وقت تک لکھنؤ کے ختمی حسابات بہت نہ ہو سکیں لیکن سررشتہ جات کی
بچت متفرقہ کے اندازہ کے لحاظ سے اندازہ مصارف میں رقم شریک رہ سکتی ہے جب حسابات کی مکمل

ہو جائیگی تو اس کا نصف بہرہ ہوگا کہ ۱۳۳۲ء میں کیا جائے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو ۱۳۲۴ء میں ہونا چاہئے۔
اسی طور پر ۱۳۳۴ء کے موازنہ میں بھی ۱۳۳۲ء کی بکٹ متوقفہ کے لحاظ سے رقم شریک رو سکے تھی۔
۱۳۳۵ء کا موازنہ آئندہ قرارداد کا پہلا سال ہوگا اور اس قاعدے کے لحاظ سے ہر سرشتہ کے حق میں
اس کے بکٹ کا نصف حصہ اخراجات کیلئے جمع رو سکے گا۔
(ب) اس قاعدہ کے سب سے گنجائش ابواب ذیل میں جو تخفیف ہوگی انکی بکٹ داخل سرکار ہوگی۔

(۱) منصب و ماہوارات خاص۔

(۲) پرمیہ و معمول

(۳) رسوم۔

(۴) تخفیف قرض سہ قاعدے۔

(۵) تھویر سررشتہ داران

(۶) ماہوارات بلا خدمت (۱) ایسے وظائف جن خدمت اور ایسے ماہوارات فعال

ہیں جو غیر مشورہ اخذ خدمت ہوں۔
صدر خاچی سے ہر سرشتہ ماہی پر ہر ایک ابواب میں کس قدر بکٹ ہوتی ہے اس کا تختمہ
محکمہ فنانس پر بھیجا جائیگا۔

قاعدے نمبر ۱۳

اگر کسی سرشتہ کی گنجائش موازنہ میں جو مصارف سرمایہ آپشن اکسینڈیجریک ہے اس سے
زائد مصارف سرمایہ کی رعایت سررشتہ مذکورہ کے تو سررشتہ مذکورہ کے مصارف سرمایہ کی رقم طلب
پر چھ فیصدی کے حساب سے سود اور اگر کسی گنجائش میں اپنی رقم زمین کے اندر رکھنی پڑیگی۔
تو قرض

(الف) اس قاعدہ کا تعلق صرف تجارتی و مثل تجارتی سررشتہ جات سے ہے
آپناشی برقی و کتاب۔ لطافت صنعت و حرفت سے ہی نہیں ہے بلکہ دیگر سررشتہ
جات سے بھی ہے۔

قاعدے نمبر (۹)

اخراجات متعلقہ مشاہدہ و ٹولنس صادر اور ابواب مختصہ نافذ الوقت قائلین و قواعد
اور اسکیلوں کے پابند رہیں گے۔

توضیح

(الف)

اس قاعدہ میں جو ابواب مذکور ہیں ان کے اخراجات کے متعلق ضوابط و اسکیل و قواعد احکام حسب سابق اس قاعدہ کے لحاظ سے بحال رکھے گئے ہیں۔ صرف آزادی گنجائش کے متعلق وہ احکام باقی نہیں ہیں جو قاعدہ نمبر (۵) منسوخ ہو چکے ہیں۔

(ب) صیغہ اے تنفیج میں منظوریات اسکیل و جواز اخراجات کے جانچ کے متعلق وہی طریقہ قائم رہیگا جو قبل نفاذ قواعد سبیل بندی مانج تھا لیکن اس کے علاوہ صیغہ تنفیج پر لازم ہے کہ گنجائش موازنہ کی عروانی بہ نسبت سابق زیادہ حزم و احتیاط سے کرے۔

(ج) اسکیل قواعد احکام میں وقتاً فوقتاً ترمیم ہوتی رہیگی اور ایسے ترمیمات کا اختیار اسی مفقود حاکم کو رہیگا جس کو کہ قواعد سبیل بندی کے نفاذ کے قبل حاصل تھے یا جسکو سرکار عالی خاص احکام کے بنا پر وقتاً فوقتاً عطا کرے۔

(د) سرشتہ فینانش کو جو اقتدارات برنار جریڈ نشان (۶) مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۳۳ء عطا ہوئے ہیں اور جن بعد ذریعہ گنجائی باب حکومت نشان (۱۱۲) مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۲۹ء اسکیل کے قرار داد اور نوڈیا کے منظوری اور قواعد کے ترتیب کے متعلق حاصل ہیں وہ حسب سابق قائم ہیں۔

قاعدہ نمبر (۱۰)

سرشتہ جات کو اپنی مینہ رقوم کے متعلق - صادرہ بھتہ - اور اخراجات دورہ نیسند مصارف خاص (ابواب مختصہ) کے ابواب میں بجز ان ابواب کے جن کا ذکر قاعدہ (۶) میں کیا گیا ہے باہم دیگر تبدیل کرنا پورا اختیار حاصل رہیگا۔

توضیح -

(الف)

اس قاعدہ سے سرشتہ جات کو صادرہ بھتہ - اخراجات دورہ - و ابواب مختصہ کے ابواب میں (بجز اخراجات اسکیل و فیصدی اور واپسی کے بجز ذکر قاعدہ (۶) میں مندرج ہے اور جو گنجائش موازنہ سے آزاد ہیں) باہم دیگر تبادلہ کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس قاعدہ سے صادرہ بھتہ - و اخراجات دورہ و ابواب مختصہ کی گنجائش مشاہدہ الوٹس میں صرف کر سکی اجازت نہیں ہے۔

(ب) اس قاعدہ میں سرشتہ سے واحد المہام سرشتہ یا ایسا افسر سرشتہ مراد ہے جس کو ان ابواب کے متعلق اب تک اقتدارات حاصل ہیں۔ یا ایسے دوسرے افسر جن کو مقتدر حاکم نے ایسے صرفہ کے متعلق اپنے اختیارات عطا کئے ہوں یا آئندہ جائز طور پر عطا کرے۔

باہم دیگر تبدیل کرنے کے پورے اختیار سے مراد مذکورہ ابواب کی گنجائش نہ صرف ایک باب سے دوسرے باب میں بلکہ ایک ذیلی حساب سے دوسرے ذیلی حساب میں منتقل کرنے کا اختیار ہے جو ذیلی حساب اسی سرشتہ کے تحت ہو لیکن ایسے اختیارات اُن شرائط کے پابند ہونگے جو سرکار سے کسی خاص صورت میں لازم کر دی گئیں (ج) مختلف سرشتہ جات کے صادر مقررہ اور سوائے صادر (ابواب مشترکہ کی گنجائش ایک جائے موازنہ میں بیچ ہے۔ سابقہ قویب کے لحاظ سے اسکی تفصیل موازنہ کے ضمیمہ (ب) میں بیچ کی گئی ہے اور حقیقی اخراجات کی تفصیلی تہویب تالیف میں ہوگی۔ صیغہ ہائے تنفیج میں رجسٹرات تنفیج صادر حسب سابق رکھے جائینگے لیکن اسکے علاوہ وہاں آئندہ کے سطوات کیلئے خریدی ذیچہ و خیم ٹائپ رائٹر۔ سائیکل۔ اور سامان سرشتہ کی خریدی کا داخلہ بصرحت تیلخ و قیمت خریدی رکھا جائیگا۔

(ک) سرشتہ جات سے صیغہ ہائے تنفیج ہر موازنہ تقسیم ہونے جاسکتے ہیں جسکے حسب عہدہ داران ماتحت کو صادر بموجب تقررہ سوائے تقریبہ اخراجات مختصہ کے صرف کا اختیار ہے اور لمجاہ گشتی صدر محاسبی نشان (۲۵) واقع اور آبان سال کی تبدیل گنجائش کی اطلاع دیکھتے ہیں۔ (د) نادقیقہ ایسے موازنہ جات تقسیم ہوں صیغہ ہائے تنفیج سے موازنہ کے ضمیمہ (ب) کے مطابق اخراجات کی ابرائی ہوگی۔

(و) از روئے گشتی باب حکومت نشان سورنہ ۱۰ امراد اول سالانہ (ضمیمہ الف دفعہ ۱۱) ایک ذیلی مد سے دوسرے ذیلی میں محفوظ سے سرشتہ جات کے موازنہ کی گنجائش منتقل کرنے کیلئے سرشتہ فنانس کی منظوری کی ضرورت ملتی قاعدہ ہانے ایک ذیلی مد سے دوسرے ذیلی میں گنجائش منتقل کرنے کی اس قید کو قائم نہیں کیا لیکن سرشتہ جات کے تحت جو محفوظ ہو اسکی منتقلی کی قید قائم رکھی گئی ہے اور اس صورت میں جبکہ محفوظ کی رقم موجودہ ملک کی غواہ کی کمی کے سبب کیلئے منتقل کی جائے ہو۔ متعلق قاعدہ نمبر ۱۱۰۔ جائدادوں کے امور نہ ہونے کے باعث جو بچت خزانوں اور پرنسپل انویسٹمنٹ

ہوگی اسکو مستقل جائیدادوں کے قائم کرنے کے کام میں نہیں لایا جاسکے گا۔ لیکن جو بکت اس کام آسکے گی کہ اس سے بقایا تنخواہ یا ہنگامی خدمات کی فتوہاں جتنی مقدار بکت کی رقم سے بڑھکر ہو ادائیگی جائے۔ عملہ کی تعداد کا جو معیار ہر سرشتہ کے متعلق سرکاری سہیل کمیٹی کی تحریک پر مقرر فرمایا ہے اس کے اندر مستقل تخفیف عمل میں لانے سے جو بکت ہو اس کو جدید تقررات۔ اضافہ مصادر۔ خاص اخراجات۔ اور سرشتہ سطح کی دوسری اصلاحات پر صرف کیا جاسکے گا۔

توضیح :-

(الف)۔

یہ قاعدہ خصوصاً جدید عارضی یا مستقل جائیدادوں یا الونس کے قیام سے متعلق ہے جس کے ہمیشہ عارضی یا مستقل بکت سے گنجائش نکالنی ہوگی۔

(ب) اس قاعدہ میں یہ شرط ہے کہ عملہ کی تعداد جو سہیل کمیٹی کی تحریک پر سرکاری مقرر کی ہے اس کے اندر مستقل تخفیف عمل میں لانے سے جو بکت ہو اس کو جدید تقررات اضافہ صادر اور خاص اخراجات پر صرف کیا جاسکیگا۔ چونکہ اس قسم کے بکت کی تعداد سے موجودہ قیام ملازمان سرکاری میں تغیر ہوگا اس لئے ایسے تحریکات دفتر فینانس میں بغیر منظوری داخلہ بھیجئے جائے جائیں۔

(ج) بموجب قواعد جو کوئی رقم کسی ملازم سرکاری کو واجب الادا ہو اس کے متعلق یہ جائز ہوگا کہ مینجمنٹ بعد عدم گنجائش موازنہ اسکے ادائی سے انکار کرے لیکن جب کبھی مشاہرہ والونس کے تحت بہ نسبت گنجائش حقیقی خرچ زائد ہونے کا امکان ہو تو سرشتہ فینانس کو اس کی اطلاع دینا۔

(د) جبکہ کسی سرکاری میں مشاہرہ ادالونس کے بابت سالانہ گنجائش کا ایک ربع حصہ اب بکت سابقہ سرکاری ہر دو کے مجموعی مقدار سے زائد صرف ہوا ہو تو صدر محاسبی سرکاری سے اس کی اطلاع وجوہ پیشی سرشتہ فینانس پر بھیج دینی۔

(ه) تقریباً ہر دو سالوں کی حقیقی بکت ہنگامی تقررات سنبھالنے کا راز آد کرنے کے متعلق جو تقررات ہوں اسکو حقیقی بکت کی حد تک۔ صاحب سرکاری ادالونس کے لئے ہر دو سالوں (ایک تہہ دفتر صدر محاسب سرکاری سے شہر شاہی سرشتہ فینانس پر ارسال ہوا۔) وغیرہ بھیج دینا۔

(۹) قواعد میں الفاظ ذیل متضمن ہیں سررشتہ کیلئے سرکار عالی نے یلری کمیشن کی تحریک پر مقرر فرمایا ہے ”عملہ کی تعداد کا معیار ہر سررشتہ کیلئے سرکار عالی نے یلری کمیشن کی تحریک پر مقرر فرمایا ہے اس کے اندر مستقل تخفیف عمل میں لانے سے جو بکثرت جو وغیرہ۔ ان الفاظ سے یہ شرط قائم ہوتی ہے کہ وہ جائیدادیں والوں جو مندرجہ بالا امور و اجراء نہ کئے اور جن کی صراحت صدقہ خالص سرکار عالی کی گشتی نشان (۲) یا تہ سلسلہ میں کی گئی ہے اور جن کی تفصیل موازنہ کے ضمیمہ (ح) میں درج ہے۔ ان کی پخت جدید جائیدادوں کے قیام کیلئے کارآمد نہ ہوگی۔

(۱۰) جو جائیدادیں مندرجہ بالا قابل تخفیف قرار دی گئی ہیں ان کے خالی ہونے کی وجہ سے اور نیز ملازم قلم کی منتقلی یا عملہ کی کی وجہ سے جو تنخواہ اس کو ایصال ہوتی تھی اس سے کم تنخواہ پر جدید تنفس کے تقرر کی وجہ سے جو بکثرت ہوگی وہ بحق سبکار جمع ہوگی تاکہ اس سے ان اضافہ گریڈ اور والوں کے زائد اخراجات کی سبیل ہو سکے جو بموجب ضابطہ واجب الا ایصال ہوں۔

(۱۱) سررشتہ کی سنگ حسابات مابعد میں منتقل کرتے وقت ”مشاہرہ والوں“ کا کھاتہ دوسرے ابواب کے کھاتہ سے علیحدہ رکھا جائیگا۔ دوسرے ابواب کے تحت جو گنجائش رکھی گئی ہو اسکے متعلق اس امر کی سخت نگرانی کی ضرورت ہے کہ زائد صرف کسی حالت میں بھی نہ ہونے پائے۔ اگر ماہوار یا بان کی تعداد یا اسکیل ماہوار کوئی تیز نہ ہو تو کوئی بکثرت یا فاضل رقم سررشتہ کے کھاتہ ”مشاہرہ والوں“ کے تحت حساب مابعد میں منتقل نہیں کیا جائیگی لیکن ماہوار یا بان کی تعداد یا اسکیل ماہوار میں کسی قسم کا رد و بدل ہو یا کوئی جائیداد اندرون تقررہ خطہ سرکار تقرر طلب ہے تو ایسی رد و بدل آیا تقرر طلب جائیداد کی رقم سررشتہ کے کھاتہ ”مشاہرہ والوں“ میں جمع یا خرچ جیسی کہ صورت ہو شمار کیا جائیگی اور یہ آئندہ حساب میں منتقل ہوگی جس حالت میں ماہوار یا بان یا اسکیل کی لمٹ سے قائم ہوئی ہو اس کے تقرر طلب رہنے کی صورت میں بکثرت نہ شمار بلکہ تنخواہ ابتدائی کیا جائیگا۔

قاعدہ نمبر ۱۱
جو گنجائش کار بائی جملات عمارات و شواہج آبپاشی اور ترقیات عامہ کیلئے رکھی گئی ہے

اور مدت خیف و تعمیر کے لئے جو رقم ہر سرکشتہ کے اختیار میں دیکھی ہے اس کو عملہ یا
مادہ پر صرف نہیں کیا جائے گا فقط

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس
نشان (۵)

واقع ہر اسفند ۱۳۲۲ م ۱۹ جمادی الاول ۱۳۲۱
نشان محکمہ ہذا ۱۳۲۱ صیفہ کلیات باب ۳۳۱

حکم جناب صدر الہام صاحب فینانس
مہجناب مولوی محمد الدین احمد صاحب معتمد فینانس
مقتصد
طریقہ وصول رقم قرضہ موٹر کار ذمہ کی ہمدوار
مہجنت جمع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی
مہجنت و فوت شدہ

جو عہدہ دار بغرض خریدی موٹر کار و موٹر سائیکل قرضہ حاصل کئے ہوں اور
بمابقی قرضہ سے پہلے فوت یا خدمت سے علیحدگی ہو جائیں ان کے متعلق
ایسے حادثات وقوع پذیر ہونے کی صورت میں اعلیٰ اندر دفتر یا سرکشتہ
متعلقہ کی جانب سے فوراً دفتر صدر محاسبی کے شاخ مبادلہ کو اطلاع دیجانی چاہیے
تاکہ وصول رستم سرکاری میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو۔ نیز ایسے اشکال میں
اسکا انتظام بعجلت ممکنہ کیا جانا چاہئے کہ ایسی موٹریں جو زیر بار قرضہ ہوں
ناظم صاحب ادارہ الضرب سرکار عالی کی تحویل میں باختر رسید دیدی جایا کریں۔
توقع کیجانی ہے کہ اس امر خاص میں جو وصول رستم سرکاری سے متعلق ہے
احکام متذکرہ بالا کی تعمیل ملحوظ رہے گی فقط

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس
نشان (۶)

واقع، اسفند ۱۳۲۲ م

بظہر سہولت انتظامی جناب صدر اعظم بہادر نے عہدہ دہان سرکشتہ فینانس کے تبادلہ کا اقرار
جس میں دفاتر فینانس صدر محاسبی شاخائے تحت افسر محاسبی و خزانہ اور دار الضرب غیر شامل ہیں جناب
صدر الہام صاحب فینانس کے سپور فرمایا ہے آئندہ اس قسم کے تبادلہ جات امتدادی جناب صدر الہام صاحب
فینانس کے تصور ہو گئے۔
گشتی ۱۳۲۱ م صدر اعظم بہادر باب ۳۳۱ میں قصاصات جناب صدر الہام صاحب فینانس اس وقت اسکا اضافہ ہو گا

گشتی حکم سرکاری صیفہ فینانس
نشان (۷)

حکم جناب نواب صدر الہام بہادر فینانس
منجانب مولوی محمد الدین احمد خان صاحب متحدہ فینانس
بخدمت جلیلہ صاحبان و نظام سررشتہ جات و انوس
صیفہ ہائے تنصیح حسابات و خزانہ بلکہ اطلاع کر علی
توضیح تو یہ جدید قواعد سبیل بندی سررشتہ داری
حوالہ کے لئے براہ کرم دفعہ نشان (۱۰) قواعد سبیل بندی مندرجہ گشتی دفتر ہذا نشان
مورخہ ۱۵ جون ۱۳۳۲ء ملاحظہ ہو۔

جناب نواب صدر الہام بہادر فینانس ارشاد فرماتے ہیں کہ دفعہ (۱۰) ضمن (الف) گشتی
مذکورہ کے آخر میں الفاظ ذیل کا اضافہ کیا جائے۔

(۱) (الابنظوری سررشتہ فینانس)

جس کے یہ معنی ہونگے کہ استثنائی صورتوں میں و ماوردیہ سے شاہرہ و انوس کے لئے
رقم قفل ہو سکی بشرطیکہ فینانس کی اجازت پیش از پیش لیما جی ہو فقط

اعلان حکم سرکاری صیفہ فینانس
مورخہ ۱۸ فروردی ۱۳۳۲ء

نشان ۸

حکم جناب متحدہ صاحب صیفہ فینانس

اسندہ جو ذیل دو قطعہ سودہ اعلان جو بہ نفاذات سمارت مصلحت تحت دفعہ ۱۱ قانون کفالت نامہ جات
سرکاری نافذ کئے جانے متصو رہیں ان تمام اشخاص کی اطلاع کے لئے جن پاس کا اثر چرما ہو جسے خود
قانون مذکور شائع کئے جاتے ہیں ذریعہ ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ ان سر و سودات میں تاریخ اعلان ہمارے ایکام
بعد غور کیا جائیگا اگر تاہم حدیثہ پیشتر ان سودات کے متعلق کسی شخص کی جانب سے کوئی اعتراض یا تجویز
مقدمہ سرکاری صیفہ فینانس کے پاس وصول ہو تو اس پر سرکاری خود فرمائے گی۔

مورخہ ۱۳۳۲ء
مورخہ ۱۳۳۲ء

سودہ اعلان حکم سرکاری صیفہ فینانس (۱)
بہ نفاذ ان اقتدارات کے جو تحت کو حاصل ہیں ذریعہ ہذا یہ قرار دیا جاتا ہے کہ
قواعد متعلقہ قانون کفالت نامہ جات سرکاری کے فقرہ (۱۲) کے استثنائیں

جو دو صورتیں عدم ادائیگی کے متعلق بیان کی گئی ہیں ان میں یہ اضافہ کیا جائے کہ اگر پرائیمری نوٹ میں شرح انتقال کے لئے گنجائش نہ رہے تو اس صورت میں بھی فیس نہ لی جائے گی فقط

مسودہ اعلان محکمہ سرکار عالی میڈ فیضانیہ (د) مورخہ ۳۱/۱۲/۳۲

نشان (۲)

بہ نفاذ اقتدارات کے جو تحت ضمن (۱) دفعہ (۶) قانون کفالت نامہ جات سرکار عالی نمبر (۲) بابہ ۳۳ ف سرکار عالی کو حاصل ہیں یہ قرار دیا جائے کہ کفالت نامہ جات سرکار عالی عہدہ کے ذیل کے نام سے عہدہ دار وقت کے حق میں یا اس کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری قتل ہو سکیں گے۔

(۱) جلد عہدہ دار جو ضابطہ ملازمت سیول کے رد سے اعلیٰ افسر سررشتہ کی تعریف میں آتے ہیں۔

(۲) اگزیکیوٹو انجینیر تعمیرات و آبپاشی

(۳) اول قطعات صاحبان اضلاع

(۴) نظام سررشتہ جگلات

(۵) عہدہ داران ڈویژن علاقہ جگلات

(۶) تعلقداران و مہتمان آبکاری

(۷) مہتمان خزانہ عامہ و صدر خزانہ اضلاع

(۸) مہتمان کروڑ گیری

(۹) مہتمان ٹیڈ خانہ جات سرکار عالی

(۱۰) مہتمان کوٹوالی اضلاع

(۱۱) کمائڈر صاحب افواج باقاعدہ

(۱۲) نظامدار التہائے اسات و عدالتہائے اضلاع و بلدہ

حسب الحکم عالیجناب ذاب صدر اعظم بہادر باب حکومت
منجانب مولوی محمد الدین احمد خان مقدم فیاض
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی { منوخی قواعد عطائے قرضہ موٹر کار و موٹر سیکل
مقدمہ
بشرف صدر فرمان واجب الاذعان مزینہ ۱۹ ارجب المرجب ۱۳۳۲ھ بمقدّمہ مندرجہ عنوان
نگارش ہے کہ بارگاہ محسوسہ سے یکم کم تر نقد در لایہ ہے کہ اب کسی عہدہ دار کو موٹر کار خریدنے کا
قرضہ سودی یا بلا سودی پیشگی کوئی ضرورت نہیں ہے لہذا یہ قواعد منسوخ کئے جائیں اور اس کی
تشریح باضابطہ جریہ معمولی کے ذریعہ کر دی جائے۔
بنابر ان بتا بہت حکم جہاں پٹائی قواعد عطائے قرضہ موٹر کار مندرجہ گنجان دفتر پٹا نشان واقع
یکم اسفند ۱۳۳۲ھ منسوخ کئے جاتے ہیں فقط

موزعہ ۸ ہرادی ہشت ۱۳۳۲ھ

اعلان محکمہ سرکار عالی صیفہ فیاض

نشان (۱۰)

حسب دفعہ مرمہ قانون حصول لامنی نشان بابت ۱۳۳۲ھ مقرر کیا جاتا ہے کہ ضلع وگل ریلوے اسٹیشن
کار لاپلی سے کتہہ گیم تک تقریباً ۱۱ میل طویل ریلوے لن کے تعمیر کی منظوری ہوئی ہے اسکے نتیجہ
جستہ لامنی جن جن قبرت میں سے گذرے اس کی نشان اندازی ریلوے کمپنی کی طرف سے برسرین کیا
نیز مطلوبہ لامنی کے متعلق تفصیلی نقشے بہ مراحت رقبہ و موقع وغیرہ تعلقہ معاوضہ ریلوے کے
دفتر طر مقرر جدید آباد پراجیکٹہ برسر موقع دودہ پھول ان کے کیا پ میں معائنہ ہو سکتے ہیں
تعلقہ معاوضہ کے دفتر سے حسب ضابطہ اعلان و اطلاعائے علحدہ جاری ہوں گے اطلاع کیا
ہر نہر اور اس کے مطلوبہ رقبہ کی بھی مراحت ہو گی خط

موزعہ ۸ ہرادی ہشت ۱۳۳۲ھ

اعلان محکمہ سرکار عالی صیفہ فیاض

نشان (۱۱)

حسب دفعہ دس نمبر (۵) مرمہ قانون حصول لامنی نشان بابت ۱۳۳۲ھ اعلان کیا جاتا ہے کہ
ممالک محوسہ کی جلد موجودہ و مجوزہ زیر تعمیر تعمیر شدہ ریلوے لنوں کے متعلق سیدہ تراب علیہ صاحب کو
باغراض قانون مذکور الصد تعلقہ اقرار کیا جاتا ہے خط

واقع امر واد ۱۲ شعبان ۱۳۲۲ء
نشان ۱۲۲۱ صیفہ کلیات باب ۱۲

نقل گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فیئانس
نشان ۱۲۲۱ صیفہ کلیات

حسب الحکم عالجواب نواب صدر المہام بہاد باب حکومت

مقدمہ

منجانب لوی محمد الدین احمد خان مستند فیئانس
بخدمت جمیع عہدہ داران سرکار عالی

بہ سلسلہ گشتی دفتر بلکہ مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۲ء بتا بہت فرائض عطفون نشان ۱۲۲۱
شعبان ۱۳۲۲ء لکھار ش ہے کہ بارگاہ محترمہ سے ملازم شہانہ حکم اقدام شتر قصد در لایا ہے کہ تعطیلات
ماہ میام کا شمار عام تعطیلات الہ اسلام میں ہونا چاہئے لہذا رمضان المبارک کے تعطیل کو ایک معمولی تعطیل
تصویر کیا جا کر ملازمین کے حق اخاذہ رخصت فائز بسالم ہوا و غیرہ کو بحال برقرار رکھا جائے جسبہ تفسیل ہو نقطہ

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فیئانس

نشان ۱۲۲۱

واقع امر واد ۱۲ شعبان ۱۳۲۲ء
نشان ۱۲۲۱ صیفہ کلیات باب ۱۲

حسب الحکم عالجواب صدر المہام بہاد فیئانس

مقدمہ

منجانب نواب خراج جنگ بہاد مستند فیئانس
بخدمت جمیع عہدہ دار مہاجان سرکار عالی

قرارداد قیمت چھتریان

دنا ترکاری میں چھریاں کے لئے جو چھتریان خریدی جاتی ہیں اوکے لئے ابتداء (عم) قیمت
مقرر کی اور جب وہ مالکانی ثابت ہوئی تو نرخ معینہ سابقہ میں سو فیصدی کا اضافہ ناقابل اعتراض کر دیا گیا
جب اس قیمت پر بھی چھتریان ہمدست نہ ہونے لگیں اور اضافہ سیکل کے لئے متعدد دفاتر نے درخواستیں
پیش کیں تو بموجب سلسلہ دفتر ہا نشان (۸۹۹) مورخہ ۱۲ فرمہر پو ۱۳۲۲ء جس کی اشاعت دفتر
صدر محاسب سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۱۲۱) باب ۱۲ صیفہ عمل میں آئی۔ چھتری کی انتہائی
قیمت عارضی طور پر (۱۲۱) قرار دی گئی تھی۔

اب چونکہ بہ نسبت سابق قیمت ازمانی ہو گئی ہے اور چھتری (رہے) میں دستیاب ہو رہی
ہے لہذا ہمدنا ترکاری کے لئے چھتری کی قیمت آئندہ کے لئے (رہے) قرار دیا جاتی ہے براہ کرم
اس کی پاسندی فرمایا جائے فقط

واقع ۲۹ مارچ ۱۹۲۲ء
نشان (۱۱۹) ۱۲۳۲ء میزکلیات

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فیض

نشان (۱۲)

حکم عالیجناب صدر اعظم بہا

منجانب نوآفرین جنگ بہا مقدمہ فیض

بخدمت جمیع عہدہ داران سرکار عالی

مقتل

تصفیہ اقتدارات منتقلی ملازمین سرکاری بعلاقہ غیر

گشتی نشان (۱۲) صدارت عظمیٰ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۲۲ء میں فقرہ (۶) کے تحت جن مقدمات میں توسط فیض کو غیر ضروری خیال کیا گیا تھا اس میں بہ نمبر (۳۸) جنرل اندراج تھا۔

(۱) عہدہ داران مہوار یاب زاید از (۱۸ ص) ماہانہ کی ملازمت علاقہ غیر میں منتقل ہونے کی منظوری دینا یا کسی عہدہ دار کی تین سال تک منتقلی کی منظوری دینا جس کے یہ معنی تھے کہ بصورت بالا مقدمہ کا بواسطہ فیض صدر اعظم بہا یا باب حکومت کے ملاحظہ میں پیش کیا جانا غیر ضروری ہے۔

اس کے بعد بذریعہ گشتی صدارت عظمیٰ نشان (۸) مورخہ ۹ فروری ۱۹۲۲ء یہ توضیح فرمائی گئی کہ گشتی نشان (۱۲) کے الفاظ کا مفہوم بظاہر یہ معلوم ہو رہا ہے صرف عہدہ داران مہوار یاب زاید از (۱۸ ص) کی منتقلی میں استصواب فیض ضروری نہیں ہے اور توسیع مدت منتقلی زائد از سہ سالہ کی صورت میں سرکار کی منظوری توسط فیض بہ طور لازمی ہے حالانکہ مضابطہ ملازمت کی دفعہ (۳۸۶) کے اغراض کے لئے واسطہ فیض ضروری نہیں ہے لہذا آئندہ سے جملہ مقدمات توسیع زاید از سہ سالہ کا بواسطہ فیض صدر اعظم یا باب حکومت کے سامنے پیش کیا جانا غیر ضروری ہے۔

چونکہ توسیع مدت منتقلی کی کارروائیاں سال بہ سال پیشگاہ صدارت عظمیٰ میں پیش ہوتی ہیں جو بموجب قضیع ادوات و طوائت کارروائی ثابت ہوئیں لہذا عاجلہ ذاب صدر اعظم بآدر نے نظر فیصل کار مناسب تصور فرمایا ہے کہ آئندہ ایسے

مقامات صاحب معز کے ملاحظہ پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہے ان کا تصفیہ صدر الہیام صاحبان سررشتہ جات کی صوابدید پر منحصر ہے گاہکہ تحت سرورگی اقتدارات عام صدر الہیام صاحبان مندرجہ تحقیقی نشان (۱۲) اس کا اضافہ فرمایا جا کر فقرہ (۶) کی ضمن (۸) مندرجہ گشتی نشان (۱۲) کو خارج اور غلط فرما دیا جائے فقط

گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فیانس
واقع ۳ شہر پور ۳۲ ۱۳۱۵
نشان (۱۵)

مقالہ

محکم نواز صدر الہیام بہا فیانس

منجانب نائب خیر جنگ بہادر صیفہ فیانس
خدمت جمع عہدہ داران سرکار عالی

ہر گاہ سرکار کے نزدیک یہ امر قرین صواب پایا گیا کہ کفایت شعاری کے مظهر مختلف نمونہ جات کا جو جملہ سررشتہ جات میں متعلقیں اصول یکسانیت (انشائہ ایزیشن) کے لحاظ سے قرار دیا گیا جائے تاکہ مطبوعہ نمونہ جات مصارف کی کمی اور وقت کی کفایت کے ساتھ دارالطبع سے فراہم ہو سکیں اور اس کے لئے یہ قرار پایا تاکہ مستم صاحب دارالطبع اولاً کلکتہ - مدارس وغیرہ علاقہ جات سرکار عظمت مدار کے طریق عمل یکسانیت نمونہ جات (سٹانڈرڈ ایزیشن) سے واقفیت حاصل کر کے سرکار عالی میں اسی اسلوب پر مختلف دفتر کے لئے نمونہ جات کے سٹ قائم کریں اور نمونہ جات عام و نمونہ جات مختص بہ سررشتہ کے متعلق صحیح تحریکات اُن کمیٹیوں میں پیش کریں جو اس کام کے لئے منعقد ہوں گی۔

چشمہ سرکار سے تصفیہ پایا چکا ہے کہ نمونہ جات عام کے قرار داد کی کمیٹی میں جملہ مستحق صاحبان و مستم صاحب دارالطبع و صدر محاسب صاحب سرکار عالی بصدارت معتمد فیاض شریک ہوں گے اور نمونہ جات مختص بہ سررشتہ جات

تین کیلئے جو کیش ہوگی اُس میں ناظم صاحبان سرشتہ و مقدم صاحبان متعلقہ و مهم صاحب دارالطبع شریک ہوں گے۔

یہ بھی طے پایا تھا کہ نمونہ جات عام کے فارم کا تصفیہ آخر شوال ۱۳۳۱ھ اور نمونہ جات مختص بہ سررشتہ جات کا تصفیہ قبل تعطیلات عید الفطر ۱۳۳۱ھ تا کہ حسب آغاز سال آئندہ سے اسکیم مذکورہ کو نافذ کر دیا جائے۔ چنانچہ اس کے متعلق مہتمم صاحب دارالطبع کو بصیفہ ضروری کارروائی آہٹ از کرنے کے لئے حکم ہذا سے لکھا گیا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اُن کے یہاں گشتی نشان (۳۷۸۳) واقع ۱۹ اردی بہشت ۱۳۳۲ھ از حساباری ہونے کے با وصف بھی صرف (۲۰) دفاتر سے دفتر مسطور پر نمونہ جات بھیجے گئے ہیں اور دیگر دفاتر سے اب تک نمونہ جات غیر موصول ہیں۔ چونکہ یہ ایکس ایم مسئلہ ہے اور قرار داد سرکار کے مد نظر آغاز سال آئندہ سے اس اسکیم کا رواج پذیر ہو جانا ضرور ہے لہذا توقع کی جاتی ہے کہ بغور و موصول گشتی ہذا جملہ جات بلکہ واضطلاح سے اُن کے یہاں جو نمونہ جات استعمال کئے جاتے ہیں اس کا ایک ایک نمونہ بعراحت تعداد و اندازہ ضرورت ساتھ دو صاحت کاغذ استعمال شدنی مہتمم صاحب دارالطبع کے پاس روانہ فرما دیا جائے تاکہ بغیر عمل حکم سرکار تنظیم و ترویج احکام کمزوری کارروائی عمل میں لائی جاسکے فقط

گشتی محکمہ مقدم سرکار عالی صیفہ فینانس
نشان (۱۶) ہمارے صیفہ کلیات
واقع ۱۹ اربان ۱۳۳۲ھ
نشان شل (۶۱) کلیات بابہ ۱۳۳۲ھ

مقلد

حکم جناب صاحب اللہ ہاں برہانین

منجانب فی الخیر بار جنگ بہادر مستمد فینانس
بخدا مت جمع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی
عہدہ دار کے دورہ کے اخراجات اسی صورت سے گشتی
ادائیگی کے لئے کہ اگر افسر مفاد کیلئے دورہ کیلئے
بعض کارروائیوں کے ضمن میں یہ معلوم ہوا ہے کہ اُن صنفہ درون کو

پیش نظر رکھنے کے بغیر جن کے بنا پر عہدہ داروں کو دورہ کرنے کی ضرورت
 داعی ہوئی اُن کے مصالحت دورہ اُس سررشتہ سے ادا کئے جایا کرتے
 ہیں جہاں سے عہدہ داران دورہ کنندوں کا تقرر متعلق ہے حالانکہ نفاذ قواعد
 سبیل بندی سررشتہ واری مندرجہ گشتی و قریب انشان (۴) واقع ۵ دسمبر ۱۳۳۲ھ
 کے مد نظر جو ایک سلسلہ خدو مسئلہ ہے آئندہ سے عہدہ داروں کے دورہ کے
 اخراجات اُسی سررشتہ کی گنجائش سے ادا ہونے چاہئیں جن کے اغراض و مقاصد
 کے لئے دورہ کیا گیا ہو سوئے اُس صورت کے کہ جس سررشتہ سے
 عہدہ دار متعلق کا تعلق ہے اُس سررشتہ کے صدر الہام بہادر خود اُس خرچ
 کو اپنے سررشتہ کی گنجائش سے ادا کرنا پسند و منظور فرمائیں۔
 براہ کرم آئندہ سے حسبِ مراحت بالا اعلیٰ پیرائی فرمائی جائے فقط

مراسلات محکمہ فینانس

باب ۱۳۳۲

واقعہ ۱۴ آوریل ۱۳۳۲ء

مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس

نشان جاریہ ۱۳۳۲-۱۳۳۱ صیفہ سال

حسب احکم عالیجناب صدر اعظم برادر سرکار عالی

بنجانب سولوی فخر الدین احمد عالی مقدمہ فینانس

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ

تبریم سکیل وظایف مدسین غیر ٹرینڈ

پہلے مراسلہ محکمہ نہ انشان (۱۶۶۳) مورخہ ۳۱ مارچ ۱۳۳۲ء و وصول مراسلہ دفتر
مقدمہ عدالت وغیرہ نشان (۴۰) مورخہ ۶ آوریل ۱۳۳۲ء بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ
حسب تحریر مقدمہ صاحب موصوف ہر سال چار میٹرک یا اسکول یونگ بار نیٹکٹ کاریاب
مدسین کو بغرض ٹریننگ علاقہ سرکار غلٹ مدار کے کسی کالج میں بھیجے اور شل گراڈجوئیٹ
مدسین کے ان کو بھی سالم خواہ سکے کلاہ زمانہ تعلیم دینے اور خواہ سے کسی قسم کی
وضعات نہوئے اور خریدی کتب کے لئے یکمشت (۱۵) روپیہ کلاہ اور حسب مابط
حقیقی سفر خرچ آمد و رفت اور تعطیل موسمی میں آمد و رفت کے حقیقی اخراجات ابعال
ہونے کی منظوری اس شرط سے دیجاتی ہے کہ زائد مصارف کے واسطے کسی خاص

مراسلہ محکمہ مقدمہ سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان مجاریہ ۱۶۹۱

واقع ۲۹ دسمبر ۱۳۳۲
نشان ۳۱ دسمبر ۱۳۳۲ صیفہ عطا

حسب الحکم جناب صدر المہام بہادر فیانس
بنجانب مولوی فخر الدین احمد خاں صاحب مقدمہ فیانس
بخدمت مقدمہ صاحب امور مذہبی سرکار عالی
منظوری وراثت غلام رسول یومینار والا جہاں مخم
بجواب مراسلہ (۳۵۰۲) واقع ۲۹ دسمبر ۱۳۳۱
جناب صدر القدر صاحب امور مذہبی غلام رسول مرحوم کی غیر مشروط ماہوار والا جہاں
مبلغ دو روپیہ بارہ آنہ ان کے فرزند محمد خدوم حبیبی کے نام تیار بخ فوجی ۵ فروردی ۱۳۳۲
سے اجرا کرنے کی منظوری دیجاتی ہے۔

و۔ دماغ ہو کہ حسب سابق اب بھی ایسی غیر مشروط معاشوں کی وراثت محتاج
منظوری فیانس ہوگی اور مشروطی معاشوں کے متعلق توجہ نشاء مراسلہ محکمہ
۹۹۹ مورخہ ۱۳ شہر یور عمل رہیگا۔

و۔ شخصی بحوالہ مراسلہ (۲۹۵۰) مورخہ ۱۵ فروردی ۱۳۳۱ موسومہ ناظم صاحب
امور مذہبی سرکار عالی خدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً و تہنیتاً
مرسل ہے فقط

مراسلہ محکمہ مقدمہ سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان مجاریہ ۱۶۹۱

واقع ۱۳ دسمبر ۱۳۳۲
نشان ۳۱ دسمبر ۱۳۳۲ صیفہ عطا

بنجانب مولوی فخر الدین احمد خاں صاحب مقدمہ فیانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
سابق میں بر بنائے فرمان مبارک مزینہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۳۵ سررشتہ
صنعت و حرفت کے لئے ایک مجلس مشیران قائم ہوئی تھی لیکن اس کے بعد
بوجہ قیام معتدی و صدر المہامی صنعت و حرفت اس مجلس کے مستقل قیام کی
ضرورت نہ رہی اور سررشتہ جات فیانس و صنعت و حرفت کی تحریک
پر بحکم صدر اعظم بہادر سابق یہ مجلس برخواست ہو گئی۔

اب بمقتدی صنعت و حرفت کی مکرر تحریک پر کہ صرف اہم اور خاص مسائل میں
مشورہ لینے کے لئے ایک مجلس مشیراں قائم ہونی چاہیئے پیشگاہ خسروی سے بذریعہ
فرمان مبارک ۲۶ ربیع الاول ۱۳۳۱ء ایک مجلس مشیراں جن کے اسما کی مراجعت

حاشیہ میں درج ہے مقرر ہوئی ہے	(۱) صدر الہام تجارت و حرفت	صدر نشین
اس مجلس کا کام حسب ذیل ہوگا۔	(۲) مقتدی تجارت و حرفت	رکن
(۱) اگر کوئی صنعتی یا تجارتی کاروبار	(۳) نائب مقتدی	"
دینے پیمانہ پر (مثل الکحل فی اکثری قائم	(۴) ناظم آبکاری	"
ہونے والا ہو تو اس کے اخراجات	(۵) ناظم ذراعت	"
آمدنی اور اقتصادی امکانات پر غور	(۶) ناظم انجمن ہائے اتحادی	"
کر کے سرکار کو مشورہ دے	(۷) انسپکٹر جنرل جنگلات	"
(۲) اگر سرکار کو توفیر و ترقی صنائع ملکی	(۸) نمائندہ فیئانس	"
کے متعلق کوئی عام ملک کا قرار و کرنا	(۹) نمائندہ سررشتہ ترقیات عامہ	"
ہو تو بلحاظ مفاد و مقاصد دیگر سررشتہ بات	(۱۰) نمائندہ سررشتہ مال	"
اس میں رائے ظاہر کرے۔	(۱۱) نمائندہ وضع قوانین	"
(۳) موجود قواعد متعلق صنعت و حرفت	(۱۲) نمائندہ صفائی	"
یا کسی جدید اہم قانون کے وضع و تدوین	(۱۳) نمائندہ کرڈ گیری	"
کے وقت بشرط ضرورت مشورہ دے۔	(۱۴) نمائندہ ایوان تجارت	"
(۴) سرمایہ واردوں اور فروزوروں کے	(۱۵) دو ممبر جنکو سررشتہ تجارت و حرفت بلحاظ سوز و نیت	
ماہین نزاع ہو کر ہڑتال وغیرہ نتائج	انتخاب کرے۔ ان کے علاوہ صدر الہام کو تین ممبر	
برآمد و بیچی صورت میں اس کے	کے شریک کمزین کا اختیار رہیگا۔	
اسناد کے متعلق مشورہ دے۔		

پیشگاہ خسروی سے یہ حکم ہوا ہے کہ ان اراکین کی ایک مجلس اغراض مذکور
کیلئے قائم کی جائے اور پانچ ارکان کا کوہم قرار دیا جائے اس مجلس کی رائے پر عمل
کرنا یا نہ کرنا گورنمنٹ کی صوابدید اور اختیار پر منحصر رہیگا۔
غیر سرکاری ممبروں کو درجہ اول کا مساعف کرایا اور ہر ایک اجلاس کی بابت

جس میں وہ ماضی ہوں (۵۵) دے جائیں گے۔
 ڈپٹی بوائے کی خدمت معتمد صاحب صنعت و حرفت مرسل و محارث ہے کہ
 فی الحال بورڈ میں سررشتہ فینانس کی نمائندگی جناب صدر المہام صاحب
 فینانس فرمائیں گے۔

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیف فینانس
 نشان مجاریہ ۲۵۹
 حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی
 بنجانب مولوی نواز الدین احمد خاں صاحب معتمد فینانس
 بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
 حیدر آباد دکن ایکونسل کانفرس کے اجلاس بابت ۱۳۲۲ء میں عطا کیے انعام
 شائع کنندگان کے متعلق ایک رزلویشن پاس کیا گیا تھا چنانچہ اس کی بناء پر سررشتہ
 تعلیمات سے تحریک کی گئی تھی جس پر پیچھاہ خدام والا سے مالک محروسہ سرکار عالی
 کی پبلک میں تالیف و تصانیف کا شوق پیدا کرنے کے لئے وزیر مفید و عمدہ تصانیف
 کے مصنفین کو انعام عطا کرنے کی غرض سے بھراں خرواں ذریعہ مشورہ لایع النور فرم
 ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۲۲ء یہ حکم محکمہ شرف صدور لایا ہے کہ مفید و عمدہ تصانیف کے
 مصنفین کے لئے صرف دو قسم کے انعام مقرر کئے جائیں یعنی:
 درجہ اول صاوا پاسور و پیہ
 درجہ دوم صاوا سو پاسور

اس سے بڑھ کر کوئی اور پیمانہ مقرر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب کہ
 ہماری ریاست میں اس قسم کے مصنف کثرت سے نہیں ہیں جب کبھی کسی مصنف
 کو کوئی انعام دیا جائے تو ہر وقت میری منظوری حاصل کی جائے گی۔ مگر مولفین و
 مصنفین جن کو انعامات دئے جائیں گے۔ ملکی ہوں اور کتابیں مفید ملک
 ہوں اور ان کی اشاعت و طبع مالک محروسہ سرکار عالی کے اندر ہی ہو۔ پس
 حبہ عمل فرمایا جائے اور سررشتہ متعلقہ اگر کوئی موزوں و مناسب گنجائش کا اظہار

کہ تو اس سے اس کی ادائی فرمائی جائے۔

فل۔ مثلاً ۱۰ بجواب مراسلہ نشان (۱۴۱۰) واقع ۲۶ بہمن سال ۱۳۳۲ مودخل نشان (۱۳۱۵) بابۃ سال ۱۳۳۲ مودخل بخدمت مقدم صاحب عدالت و کو توالی مرسل و تھکاڑی ہے کہ میٹھا خدی سے قواعد انعام متعلقہ تالیف و تصانیف حسب ترسیم معروضہ مذکورہ بالا منتظر فرما گئے ہیں لہذا ان کی اشاعت آپ کے دفتر سے فرمائی جائے۔ چونکہ انعامات مذکورہ بالا کی نسبت سررشتہ تعلیمات سے تحریک فرمائی گئی تھی اس لئے سررشتہ متعلقہ کی مجموعی گنجائش سے اس کی اجرائی ہونی چاہیے فقط

مراسلہ محکمہ مقدم سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان ۳۳۴ ہجری ۱۳۳۲

واقع ۲۲ بہمن سال ۱۳۳۲
تھکاڑی ۱۰ میٹھا خدی

حسب الحکم جناب صدر الہام بہادر فیانس

منجانب سکریٹری محمد الدین احمد خاں صاحب مقدمہ فیانس
بخدمت مقدم صاحب عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی

مقدمہ

بجواب مراسلہ نشان (۳۲۲) مودخل ۲۵ بہمن سال ۱۳۳۲ مودخل بخدمت مقدمہ سندھ و عنوان نگارش ہے کہ ضابطہ ملازمت کے دفعات (۲۸۷ و ۲۸۸) میں کسی ترسیم کی ضرورت نہیں ہے بلکہ وہ علیٰ عالیہ قائم رہیں گے صداقت نامہ کس عہدہ واری کا ہونا چاہیے وہ لازم و طیف یا ب بعد رموزوری کی یافت پر منحصر ہے اگر تنخواہ (لام) سے تجاوز نہ ہو تو سیول سرجن کا صداقت نامہ درکار ہو گا و اگر (لام) سے زیادہ ہو تو ڈپٹی کمشنر کے صداقت نامہ کی ضرورت ہوگی فقط

مراسلہ محکمہ مقدم سرکار عالی صیفہ فیانس

نشان ۳۳۵ ہجری ۱۳۳۲

واقع ۱۰ صفر سال ۱۳۳۲
تھکاڑی ۱۰ میٹھا خدی

حسب الحکم صدر الہام بہادر فیانس

منجانب مقدمہ فیانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ

بجواب مراسلہ آند فتر ۲۸۰ مقدمہ ۹ بہمن ۱۳۳۲ لکھنؤ نگارش ہے کہ ہتھیان خزانہ
اضلاع کو باغراض ادائی سفر خرچ ہمدہ داران درجہ اول میں شریک کرنے کی
تحریر منظور نہیں کیجا سکتی فقط

مراسلہ محکمہ مقدمہ سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان ہمارہ ۵۶۹
بنجانب _____ مقدمہ فیانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
بر وصول درخواست مسٹر عبد العزیز بہ مقدمہ صدر نگارش ہے کہ اگر کوئی صاحب
جو یورپین وظیفہ پارہے ہون اپنے وظیفہ کے علاوہ الونس رخصت کے خواستگار
ہوں تو براہ کرم اجرائی الونس سے قبل سرشتہ فیانس سے اس قسم کے ہر مقدمہ
میں احکام حاصل کر لئے جایا کریں فقط

مراسلہ محکمہ مقدمہ سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان ہمارہ ۵۶۹
بنجانب _____ مقدمہ فیانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

بجواب مراسلہ آند فتر ۲۸۰ مقدمہ ۹ بہمن ۱۳۳۲ لکھنؤ نگارش ہے کہ جو یورپی
سابق میں ایک ہی گریڈ میں مامور تھے بعض سلیز کمیشن کے استقلال یافت
کی تجویز سے زیادہ یافت والی نرس کی جگہ تصرف نہیں ہو سکتی اور نہ کوئی الونس
منصوبی پاسکتی ہیں البتہ ایسی صورت میں کسی امیدوار کو غلطو جائداد پر اس گریڈ
کی ابتدائی مامور پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔

واضح رہے کہ اس تشریح کا اثر صرف ایک ہی گریڈ والی نرسوں تک محدود رہیگا
اور یہ تو ضیح گریڈ کے اختلاف کی صورت میں موثر نہ ہوگی فقط

واقع ۲۹ فروردی ۱۳۳۲
نشان ۳۹ صیدیلان ۳۲

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان بجاریہ ۵۸۱

حسب الحکم نواب صدر المہام بہادر فیانس
منجانب معتمد فیانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

بجواب مراسلہ نمبر ۱۱ ضمیمہ رج مورخہ ۸ فروردی ۱۳۳۲ لکھنا شروع ہے کہ سر شہ
فیانس واقف نہ ہو سکا کہ یہ معاملہ کس شخص سے متعلق ہے ترمیم دفعہ (۴۳۸) ضابطہ لکھا
سرکار عالی کا اعلان اس صورت سے ہے جبکہ اخراجات نقل و حرکت بشمول سواری
منجانب سرکار ادا ہوتے ہوں اور دفعہ (۴۳۹) اس حالت سے متعلق ہے جس میں
صرف مصارف تنجیداشت موٹر کار یا موٹر سیکل منجانب سرکار ادا کئے جاتے ہیں
اور سواری منجانب سرکار مہیا نہیں کی جاتی۔ مقدم الذکر حالت میں جب کہ کسی عہدار
کے پاس سڑکی موٹر سیکل یا موٹر کار ہو اور اس کو اونس موٹر کار یا موٹر سیکل بھی
دیا جاتا ہو تو حسب دفعہ (۴۳۸) جو خرچہ معمولاً قابل منظوری ہو اس کا نصف
عہدہ دار مذکور کو ایصال کیا جانا چاہیے فقط

واقع ۱۴ مارچ ۱۳۳۲

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان بجاریہ ۵۸۱

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر
منجانب معتمد فیانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ
بمنظر وصول مراسلہ نیم سرکاری معتمد صاحب تجارت و حرفت و غیرہ سرکار عالی
نشان ۴۳۴۵ واقع ۴ ماہ اسفند ۱۳۳۲ لکھنا شروع ہے کہ احمد علی صاحب مالک
کارخانہ تنگ نیاکٹری کو ان کے کارخانہ کے لئے چھ ہزار روپیہ پر کارخانہ تنگ نیاکٹری
ماہ آبان ۱۳۳۲ میں بشرح سود فیصدی آٹھ روپیہ سالانہ دی گئی تھی لیکن آپ کو
احکام اجرائی توسط دفتر ذامول ہونے پر اصرار تھا۔ لہذا اب بفرض تکمیل ضابطہ

چھ ہزار روپیہ سکہ فنانیہ کی اجرائی کی منظوری دی جاتی ہے براہ کرم حسب ضابطہ سرشتہ صنف و حرفت سے اس امر کی تصدیق ہونے پر کہ کفالت انار کی تکمیل کی گئی ہے اجرائی فرمائی جائے۔

۱۔ غنی خدمت مستند صاحب تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی مدخل ۱۳۳۱
بابت ۱۳۳۱ء جو بامرل و نگارش ہے کہ دو ہزار روپیہ تک کے قرضہ کی منظوری آپ کے اقتداری ہے اس سے زائد پانچ ہزار تک کی منظوری اقتداری جناب صدر الہام بہادر علاقہ اور پانچ ہزار سے زیادہ دس ہزار تک عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر کے حکم سے جاری ہو سکتے ہیں۔ لیکن رقم کی ادائی کے احکام کی اجرائی ہر صورت میں بواسطہ دفتر ہذا ہوگی مگر واضح رہے کہ دو ہزار سے زائد کے متعلق قبل ازاں کہ جناب صدر الہام بہادر علاقہ یا عالیجناب صدر اعظم بہادر کی منظوری کے لئے معاملہ پیش کیا جائے۔ یہ ضرور ہو گا کہ دفتر فینانس سے مشورہ کر لیا جائے تاکہ دفتر ہذا کو اس امر کی نگرانی کا موقع رہے کہ جو قرضہ منظور ہوا ہے وہ تحت قواعد نافذہ اور اندرون گنجائش ہے فقط

مراسلہ محکمہ مستند سرکار عالی صیف فینانس
نشان ہمارے ۶۹۱۶
واقع ۱۲ ارار دی ۱۳۳۲
نشان پیکہ صیف فینانس

حسب احکم جناب نواب صدر الہام بہادر فینانس
بنجانب فخر الدین احمد خاں صاحب مستند فینانس
خدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

بہ وصول مراسلہ مستند صاحب مالگزاری سرکار عالی نشان (۱۸۶۳) مؤرخہ ۵ ذی قعدہ ۱۳۳۲
بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ مستند صاحب موصوف کی تحریر کے واسطے کہ
سید عبدالغفور گرد اور تعلقہ تلگندہ جو اس وقت ذلیفہ علیہ علیہ کے جاچکے ہیں باغرض
ماہوری تخفیف یا تہ بندوبست خدمت دار و علیٰ صفائی ضلع نظام آباد علاقہ کو کلفٹ پر
من ابتدا کے یکم بہمن ۱۳۱۱ء لغایت آخر شہر یوخت ۱۳۱۲ء مامور رہے ہیں۔
چونکہ یہ ماموری تحت دفعہ (۳۹۰) ضابطہ ملازمت سرکار عالی باغراض سرکاری عمل

میں آئی تھی لہذا حسب تحریر یک مقدمہ صاحب مالگزاری مشاور الیہ کامصرہ صدر زمانہ
 ملازمت کو کلفندہ معانی کثرت و بیوشن باغراض اجرائی و طیفہ ملازمت شاہی میں محسوس
 کر چکی منظوری دیکجاتی ہے۔
 وٹ۔ ثنی جواباً و اطلاعاً بخد مت مقدمہ صاحب مالگزاری سرکار عالی مرسل ہے فقط

مراسلہ حکمہ مقدمہ سرکار عالی صیفہ فیئانس
 نشان ہمار یہ ۱۲۰۲
 واقع ۲۴ مارچ ۱۳۲۲
 نشانی ۲۱ صیفہ کلیات ۱۳۲۲
 حسب احکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی
 بنجاب سرکاری محمد الدین احمد خاں صاحب مقدمہ فیئانس
 بخد مت مقدمہ صاحب عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی
 بحواب مراسلہ ۱۲۰۵ مورخہ ۱۲ اسفند ۱۳۲۲ صیفہ کو توالی بمقدمہ مندرجہ
 عنوان نگارش ہے کہ سررشتہ فیئانس سے ایسے رخصت خاص کے زمانہ میں جو
 مع ذریعات کئے لئے بتا بہت استناد و فہد (۱۸۰) خابطہ ملازمت حاصل کی جائے
 پیشگی تحواہ ادا کرنے کے مسئلہ کو بغرض صدور احکام اجلاس باب حکومت میں پیش کیا
 گیا تھا جس پر اجلاس منعقدہ ۲۶ مارچ ۱۳۲۲ صیفہ فیئانس میں عالیجناب صدر اعظم بہادر
 نے باجلاس باب حکومت یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ پیشگی تحواہ دینے کی ضرورت نہیں
 نہ ایسا قاعدہ جاری کرنا مناسب ہے۔

وٹ۔ ثنی اطلاعاً بخد مت صدر محاسب صاحب سرکار عالی تلخ تدوین مرسل ہے فقط

مراسلہ حکمہ مقدمہ سرکار عالی صیفہ فیئانس
 نشان ہمار یہ ۱۲۰۲
 واقع ۳۱ مارچ ۱۳۲۲
 نشانی ۲۱ صیفہ کلیات ۱۳۲۲
 مقدمہ
 حسب احکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی
 بنجاب
 بخد مت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
 مقدمہ صاحب عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی نے تحریر کی ہے کہ چونکہ

معارف امتحان بہ نسبت آمدنی کے زیادہ ہیں لہذا از دیانفیس کی منظوری بطاعت ذیل دیجاتی ہے۔

(۱) چونکہ دبیر اور عالم کے امتحانات اب نہیں ہوتے اور فاضل اور کمال میں بہت ہی کم امیدوار شریک ہوتے ہیں لہذا ان کی نفیس میں اضافہ کی ضرورت نہیں۔

(۲) منشی اور مولوی چونکہ مساوی درجہ کے امتحانات ہیں اور ان کی کامیابی کے بعد مساوی درجہ کا گریڈ دیا جاتا ہے لہذا ان دونوں کی نفیس امتحان برابر ہونی چاہیے۔ مولوی کی نفیس سرکاری طلباء کیلئے (۷۷) اور خانگی کیلئے (۷۵) لہذا منشی کی نفیس بھی بیکلئے (۷۷) اور (۷۵) کے (۷۷) اور (۷۵) کر دی جائے۔ (۳) معلمین سے کسی نفیس کا لینا مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ سرکار سے وظائف دیکران کی تعلیم ہوتی ہے لہذا ان کے اخراجات امتحان بھی منجانب سرکار سررشتہ تعلیمات کی گنجائش سے ادا ہونی مناسب ہیں۔

(۴) امتحانات زبان دانی میں چونکہ ملازمین شریک ہوتے ہیں اور کامیاب

پران کا استقلال مل میں آتا ہے اور گریڈ جاری ہوتا ہے لہذا ان کی نفیس حسب

تحریک ناظم صاحب تعلیمات ان سے (۱) ملازم باہر ایاب سے تک سے

حسب راحت مندرجہ حاشیہ لیجائے (۲) ملازم باہر ایاب سے تک سے

(۳) ملازم باہر ایاب سے تک سے (۴) ملازم باہر ایاب سے تک سے

(۵) امتحان ڈل میں سرکاری طلبہ سے بیکلئے (۷۷) کے (۷۷) اور خانگی طلبہ

سے بیکلئے (۷۵) کے (۷۵) نفیس لیا جائے لہذا خانگی کی منظوری دیجاتی ہے۔

واقعہ ۲۱ مارچ ۱۳۳۲ء
نفاذ شدہ ۲۲ مارچ ۱۳۳۲ء

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیفہ فیاض
نفاذ شدہ ۲۱ مارچ ۱۳۳۲ء
حسب احکام عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر سرکار عالی
منجانب

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ امانت عدم لحاظ کسرات آنہ در وظایف
 بجواب مراسلہ نشان ۳۵۵ مورخہ ۱۳۱۲ اسفند ۱۳۳۲ لکن مقدمہ صدر نگارش ہے کہ
 آپ کی یہ تحریک کہ ذلیفہ خوار ان سول کے وظایف کی منظوری دیتے وقت دفتر
 ہذا سے حسب دفعہ (۳۰۹) ضابطہ ملازمت کسرات اندر دن آنہ نظر انداز کیجاتی ہیں
 لیکن اس امر کی صراحت نہیں کی گئی ہے کہ جو وظایف از قسم مذکور بغرض ادائی
 علائقہ سرکار غفلت مدار میں منتقل کر دئے جاتے ہیں اور بوجہ تبادلہ سکے ماہوار ذلیفہ
 میں کسرات آنہ واقع ہوتے ہیں۔ تو کیا ایسی صورت میں کسرات مذکور مکرر حذف
 کرنا جایز ہوگا یا نہیں عایمنا ب نواب صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں پیش کی گئی تھی
 جمیر یہ حکم صادر فرمایا گیا ہے کہ چونکہ موجودہ طرز عمل سے کوئی زیادہ نقصان متصور
 نہیں ہے لہذا اس مسئلہ کو نظر انداز کر دیا جائے لیکن بلحاظ یکسانیت عمل آئندہ
 سے لازماً نفع کے وظایف کے متعلق بھی حسب دفعہ (۳۰۹) ضابطہ ملازمت مشل
 لازماً سول کے عمل ہونا چاہیے۔ پس جب ضابطہ ملازمت میں تبسیم کی جائے
 وگ۔ مثنی بخدمت مستند صاحب سرکار عالی صیفہ نفع اطلاع امر سل ہے فقط

واقع ۲۰ ذی قعدہ ۱۳۳۲ھ
 منشی نعلی محمد امجد ذلیفہ ۱۳۱۲

مراسلہ نمبر مستند سرکار عالی صیفہ فیئانس
 نشان جاریہ ۱۵۲۵

حسب الحکم صدر المہام فیئانس

مہتاب مولائی فخر الدین احمد خاں صاحب مستند فیئانس
 بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ کوٹہ
 بجواب مراسلہ نشان ۵۹۹ مورخہ ۱۸ ارادی بہشت ۱۳۳۲ لکن مقدمہ مندرجہ
 عنوان نگارش ہے کہ حسب دفعہ ۱۲ ضابطہ ملازمت وہی دفعہ معائنہ کیا جاسکتا
 جو دو مستقل ملازمتوں کے درمیان ہو چونکہ بید احمد صاحب مددگار تنظیم آنڈ فتر کی
 ملازمت سابقہ جو حلقہ ہنگامی میں من ابتدائے ۱۸ مہرہ ۱۳۳۲ لکن غایتہ آخر اہل
 رہی ہے ہنگامی ہے اس لئے اس کے بعد جو دفعہ ہوا ہے وہ معائنہ نہیں
 کیا جاسکتا تھا

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان جاریہ (۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳)

واقع ۲۰ تیرہ ۱۳۳۲
نشان ۵۰ مینوال ۱۳۳۲

منجانب معتمدی فیانس

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ معطلی سید ولایت حسین صاحب مددگار تعلقہ دار کی
درخواست پر پیشگاہ عالیجناب صدر اعظم بہادر سے یہ تصفیہ ہوا ہے کہ جس طرح مددگار
مہتمان کو توالی اضلاع اور منصفیوں کی جائدادوں کو اگرچہ کہ ان کی ابتدائی ماہواریں
دعاویہ سے کم قیمتیں بغرض احتساب ملازمت درٹائم اسکیل درجہ اعلیٰ کی گزٹیڈ خدمات
سالرینکیشن کے ضمن میں قبل ازیں قرار دیدیا گیا ہے اسطرح اب مہتمان ٹینڈانجات
کی جائدادوں کو بھی سالرینکیشن کے عام بیان کے فقرہ دوم کے تحت اعلیٰ گزٹیڈ میں
شار کیا جاسکتا ہے۔ پس جبکہ براہ کرم عمل فرمایا جائے اور مولوی سید ولایت حسین صاحب
کو جو ماہوار قابل ایصال قرار پائے اس کی اجرائی عمل میں آئے۔

۱۔ نئی بخدمت معتمد صاحب عدالت وٹھہر جواب مراسلہ نشان ۸۹۶ دہنہ ۳۰ مارچ ۱۳۳۲
اطلا عامر مل ہے۔

۲۔ مثلث بخدمت معتمد صاحب طبابت مرسلہ نگارش ہے کہ مہتمان عباس کی
جائدادوں کے متعلق بھی جلد عمل کر لینی تجویز تھی مگر چونکہ ان کا تعلق معتمدی عدالت سے باقی
نہیں رہا۔ لہذا اس کے متعلق منظوری حاصل نہیں کی گئی پس اب آپ کے حکم سے
ان جائدادوں کے متعلق ضروری کارروائی فرمائی جائے۔

۳۔ راج بخدمت معتمد صاحب مالگزاری سلسلہ مراسلہ دفتر ذیشان ۷۶۶ مورخہ ۱۲ جنوری
۱۳۳۲ اطلا عامر مل ہے فقہ

واقع ۳۰ امرداد ۱۳۳۲
نشان ۱۶۱ عطیات ۱۳۳۲

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان جاریہ (۸۹۵)

حسب احکم صدر الہام بہادر فیانس
منجانب مولیٰ خزانہ الدین احمد خاں صاحب معتمد فیانس

خدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
نسبت واپسی رقم کنٹریشن وضع شدہ ماقبل زمانہ
حصول معاوضہ منصب سولہ سالہ۔

بحوالہ مراسلہ آند فز ۳۳۳ شلخ تصفیہ مقدمات مورخہ ۲۶ ربان ۱۳۳۱ اف بمقدمہ
صدر نگارش ہے کہ آپ کی رائے درست ہے منصب کے معاوضہ کے حوالہ سالہ
کی رقم کی ادائی کے بعد بھی کنٹریشن کی رقم واپس نہ ہونا چاہیے فقط

نقل ملاحظہ دفتر صدر محاسب سرکار عالی
نشان مجاریہ ۳۳۳
منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منفرم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت مستم صاحب سرکار عالی صیفہ فیئنا سن
ماقع ۲۶ ربان ۱۳۳۱ اف
نشان ۱۹۹ صیفہ اجرائی منصب
بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ ایک منصبدار تھا جس نے اپنے منصب کا سولہ سالہ
معاوضہ حاصل کر لیا۔ اور جو رقم کہ ابتداء اجرائی منصب سے بھیجی جکی تھی وہ بھی
سرکار میں حسب قاعدہ (بوقت ایصال معاوضہ) وضع کر لی گئی۔ جس سے منصبدار
کی حیثیت (جو بوقت تنخواہ منصب پلے کی تھی) زائل ہو گئی کیونکہ اس زمانہ کا
منصب سرکار سے واپس لے لیا۔

اب یہ بحث پیش ہے کہ اس زمانہ کا جو کنٹریشن وضع کیا گیا ہے قابل واپسی
ہے یا نہیں۔ یہ ایک نئی صورت ہے اس کے لئے کوئی احکام نہیں ہیں۔

محکمہ ذاکر کی رائے میں رقم واپس ہو جانے سے حیثیت منصبدار کی ضررہ قائم رہتی
ہے ورنہ حق معاوضہ سولہ سالہ پیدا نہیں ہو سکتا تھا۔ پس اس زمانہ میں جبکہ یہ حیثیت
منصبدار کی برقرار تھی تو وضعات کنٹریشن لازمی تھا امدیہ رقم کسی طرح لاتی واپسی
نہیں ہونی چاہیے۔ لہذا استدعا یہ ہے کہ بعد ادائی رقم سولہ سالہ رقم کنٹریشن
قابل واپسی ہوگی یا نہیں فقط

مراسلہ نمبر ۱۵۵۹ معتمد سرکار عالی صیفہ فیئانس
نشان مجاریہ بمطابق ۱۳۵۹
واقع ۲۴ مارچ ۱۹۴۰ء
نشان پچھلے صیفہ عدالت مسکوفہ

حسب الحکم نواب صدر المہام بہادر فیئانس
منجانب معتمد فیئانس

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
معتمد صاحب سرکار عالی صیفہ عدالت و کو توالی و امور عامہ نے تحریر کیا کہ
بفرض سہولت کار کرایہ مکانات سررشتہ تعلیمات مشترکہ موازنہ کو کاملاً و جزاً البتہ ط
مداقت سررشتہ تعمیرات جاری کرنے کا اقتدار ناظم صاحب تعلیمات کو عطا فرمایا
جائے بنادبرال سررشتہ تعلیمات بصرات ذیل ناظم صاحب تعلیمات کو اختیار
دیا جاتا ہے۔

۱) پہلی مرتبہ جب کسی دفتر کے لئے کرایہ مکان لیا جائے تو اس کے لئے حسب
سابق سررشتہ فیئانس کی منظوری لازمی ہوگی۔

۲) لیکن ایک دفعہ کرایہ منظور ہو چکنے کے بعد اگر مکان یا کرایہ میں اس رقم
کے اندر تبدیلی ہو جو پہلے مرتبہ سررشتہ فیئانس نے منظور کیا تھا تو ایسی تبدیلی
کے لئے سررشتہ فیئانس کی منظوری کی ضرورت نہ ہوگی۔

۳) فقرہ ۲ کے لحاظ سے جب کبھی سررشتہ اپنے صوابد پر تبدیلی کرے
تو صیفہ نتیجہ بدلی ہوئی شرح سے اس وقت تک گرایہ کی اجرائی نہیں کرے گا
جب تک کہ سررشتہ تعمیرات سے کرایہ کی واجبت کے متعلق صداقت نامہ
ماصل کر کے مطلوبہ کے ساتھ پیش نہ کیا جائے۔

دست نشانی ہذا بموجب مراسلہ ۱۵۵۹ واقع ۳۰ تیر ۱۳۵۹ بخدمت معتمد صاحب
سرکار عالی صیفہ عدالت و کو توالی و امور عامہ مرسل ہے فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی سیفہ فیئانس
نشان مجاریہ ۱۱۶۳۱۱ صیفہ حساب

حسب الکرم جناب نواب صدر المہام بہادر فیئانس
بنجانب نواب قمر یار جنگ بہادر معتمد فیئانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
بندی نام الونس
سیررشتہ ہذا سے عرضداشت گزرائی گئی تھی کہ سالیہ کی کمیشن کے مددگار الونس تنقیح
تعمیرات و تنقیح ریوے کیلئے علی الترتیب جوہر و سور و پیہ اور سور و پیہ ماہانہ الونس کی
سفارش کی تھی ان دونوں الونس کو ڈیوٹی الونس کے ساتھ موسوم کرنے کی اجازت
مرمت فرمائی جائے تاکہ وہ باغراض خدمت و وظیفہ مصوب ہو سکے بنا برآں فرمان حکومت لکھا
شرف مدد پر آیا ہے کہ باب حکومت کی رائے کے مطابق بلحاظ وجوہ مصرعہ عرضداشت
صرف انہیں دو عہدہ داروں کا منظورہ ڈیوٹی الونس قرار دیا جائے یعنی صدر محاسب
کے دوسرے مددگار ان اس رعایت سے مستفید نہیں گئے پس حبیہ علی ہو نقطہ

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی سیفہ فیئانس
نشان مجاریہ ۱۱۶۳۱۱ صیفہ حساب

حسب الکرم جناب نواب صدر المہام بہادر فیئانس
بنجانب نواب قمر یار جنگ بہادر معتمد فیئانس
بخدمت صدر ناظم صاحب کو توالی اضلاع سرکار عالی
بمحالہ مراسلہ آؤنٹر ۱۱۶۳۱۱ صیفہ فیئانس
بمقام مندرجہ مراسلہ دفتر ہذا صیفہ وظیفہ ۲۲۸۵ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۳۳۲
بمقام صاحب کو توالی ضلع اورنگ آباد منسوخ کئے جاتے ہیں۔ بموجب توضیح دفعہ ۱ (۲۰۱)
ضابطہ ملازمت سرکار عالی ملازمین درجہ ادنیٰ متعلق سررشتہ پولیس جن سے دور ہوئے
کا کام متعلق ہے یعنی کانسٹیبلان کچھن مال کی عمر پر بالالتزام قابل غلطہ کی ہیں۔ یہ
کانسٹیبلان کے مقدمات کا تصفیہ بموجب دفعہ ۱ (۲۰۵) ضابطہ ملازمت سرکار عالی
کیا جائیگا جن کا شمار بموجب دفعہ ۱ (۲۰۵) ضمن (ج) (۲) ضابطہ ملازمت سرکار عالی

لازمین درج اعلیٰ میں کیا گیا ہے اور وفد کوہ کی کوئی ترسیم نہیں ہوئی ہے لہذا
ہیڈ کوارٹریوں کو پچپن سال کی عمر تک پھونپنے کے بعد ساٹھ سال کی عمر تک وظیفہ
یا انعام پر علیحدہ کرنا سرشتہ متعلقہ کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔
۱۔ ثانی اطلاعاً بخد مت معتمد صاحب عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی مرسل ہے۔
۲۔ مثلث بخد مت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً و تمیلاً ابلاغ ہے فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان مجاریہ ۱۸۵۵

منجانب _____ معتمد فیانس { استبدادیت ابراہی الونس نصری مدین
مقدمہ
بخد مت صدر محاسب صاحب سرکار عالی
بجواب مراسلہ ۱۸۵۵ صیفہ (ج) مورخہ ۲۲ مارچ ۱۸۵۵ء نشان نگارش ہے کہ جب
اساتذہ کی ماہوار خدمت قابلیت علمی کے لحاظ سے مقرر ہوئی ہے تو کسی ایف۔ اے
کو جو ایک بی۔ اے کے مغوضہ کام کو انصرام دیتا ہو بی۔ اے کی تنخواہ کا کوئی زاید
حصہ بعنوان نصری نہیں دیا جاسکتا وہ اپنی قابلیت ذاتی کے منظر اسی قدر تنخواہ
پاسکے گا جو اس کی ذاتی قابلیت ایف۔ اے کیلئے تجویز ہوئی ہے فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان مجاریہ ۱۸۵۵
حسب الحکم نواب صدر المہام بہادر فیانس
منجانب _____ معتمد فیانس

مقدمہ { ابراہی تنجیہ نہائی اساتذہ متعارفہ و اہل ان عدالت عالیہ
بجواب مراسلہ آنڈنر ۱۸۵۵ مورخہ ۲۲ مارچ ۱۸۵۵ء نشان نگارش ہے کہ چونکہ بقایا
کا افعال امر وادارہ نشان سے روارکھا گیا ہے اور اصولاً بقایا میں الونس نصری
بھی داخل ہے نیز حقوق کے معاملہ میں مقرر زبان کوئی دلیل نہیں ہے لہذا
حسب تحریک صدارت عالیہ نصری کے مستند عویہ الونس کے افعال کی اجازت

دیجاتی ہے۔ حسب ضابطہ اس کی اجرائی عمل میں آئے۔

ٹ۔ اصل نتیجہ منہائی آئندہ فتر منسلک مراسلہ محکمہ صدارت عالیہ ۳۱۸۵ مورخہ ۲۲۔
اسفند ۱۳۳۲ لکھنؤ معیت ہذا مرسل ہے۔

ٹ۔ منشی ہذا بخدمت عالیجناب صدرالعدور صاحب اسورندہ ہی سرکار عالی بسلسلہ
مراسلہ محکمہ ہذا ۱۹۰۵ واقع ۲۸ تیر ۱۳۳۲ لکھنؤ اطلاعاً مرسل ہے فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان ہجریہ ۱۳۳۲
واقع ۱۰ آبان ۱۳۳۲ لکھنؤ
نشان ۲۲ صیفہ فوج ۳۲
مقدمہ

منہاجب { معتمد فیانس } منظور حیدر علی چترپری برادر چترپری بارہت خانہ
بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیفہ فوج
بجواب مراسلہ آئندہ فتر منسلک واقع ۲۶ مہر ۱۳۳۲ لکھنؤ بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ
تحت سبیل بندی پابندی نرخ منظورہ گشتی بھریہ دفتر ہذا ۱۰۵۵ مورخہ ۱۰ ارداد ۱۳۳۲ لکھنؤ
خریدی مجتہری کا اقتدار سررشتہ فوج کو حاصل ہے فیانس کی منظوری کی ضرورت نہیں
ٹ۔ ثانی خدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی بسلسلہ مراسلہ دفتر ہذا (۱۰۵۵)
مقدمہ ۱۰۵۵ ارداد ۱۳۳۲ لکھنؤ مرسل و نگارش ہے کہ مراسلہ محلولہ صدر کے ذریعہ منظور
دیجی ہے اسے کالعدم سمجھا جائے فقط

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیفہ فیانس
نشان ہجریہ ۱۳۳۲
واقع ۲۹ اگست ۱۹۲۳

منہاجب { معتمد فیانس } منہاجب مولوی غلام الدین احمد خاں معتمد فیانس
بخدمت جمیع معتمد صاحبان ملک سرکار عالی
مقدمات و ظایف میں ایکسانی عمل و تحریکات کی غرض سے عالیجناب صدر اعظم ہمایا
باب حکومت سرکار عالی نے طریقہ ذیل کو منظور فرمایا ہے امید کیجاتی ہے کہ آئندہ
اس کی منہی کے ساتھ پابندی کرائی جائیگی۔
(۱) اگر کوئی سررشتہ کسی ذلیف کے مقدمہ میں خواہ وہ ذلیف حسن خدمت ہو

یاد فیض رعایتی کوئی خاص سفارش کرنا چاہے تو ایسی سفارش کے متعلق سررشتہ متعلقہ سے گزارش مرتب اور پیش ہونی چاہیے جس میں جناب صدر المہام بہادری علائقہ کی رائے بھی درج رہیگی۔ جب یہ گزارش محکمہ فینانس میں آئے گی تو سررشتہ فینانس ایسی گزارش پر اپنی رائے درج کر کے عالیجناب صدر اعظم بہادری کے ملاحظہ میں بغرض صدر حکم راست پیش کریگا اور اس پر جو حکم صادر ہوگا اس سے سررشتہ متعلقہ کو اطلاع کیجائیگی اور گزارش محکمہ فینانس میں رکھ لیجائیگی۔ اگر وہ مقدمہ کونسل میں پابارگاہ نمردی میں پیش کرنے کے قابل ہو تو ایسی صورت میں سررشتہ فینانس ایسی گزارش پر اپنی رائے درج کر کے سررشتہ متعلقہ کو واپس کر دیگا۔ سررشتہ متعلقہ اس کا ذمہ دار رہیگا کہ اس مقدمہ میں عرضداشت مرتب کر کے بتوسط کونسل بارگاہ نمردی میں پیش کرے اور اس کی بھی نگرانی کریگا کہ سررشتہ فینانس کی مکمل رائے درج کی جا چکی ہے۔

(۲) اگر تحریکات ذریعہ مراسلات ہوں اور ان میں جناب صدر المہام بہادری ملاقات کی رائے درج ہو یا نہ ہو تو سررشتہ فینانس ان کو معمولی تحریکات تصور کر کے ان کا تصفیہ بھی تحت قواعد معمولی کر دیا جائیگا فقط

گشتیات صدر محاسبی

باب ۳۳۲ ان

گشتی

نشان (۱)

واقع یکم دے ۱۳۳۲

نشان (۲) شایخ تہذیب مصطفیٰ

مقدمہ

تربیات شاہد ملازمت سبیل سرکار عالی

مستحق تائیم اکیلی

مفتاحیہ لوی سید محمد حسن بگڑائی منقسم صدر محاسب سرکار عالی

بخدمت جمع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی

تبوتیہ ہر ایک فیاضیہ میں کیلیات معرفہ ۶۰ شہر پورہ سلسلہ و بر بنائے تمام زندگی
پرورش کیش پرورد آفرینہ اعمال و عہدہ داران خواہ مال میں حسب ذیل تربیم کیا جاتا ہے

صفحہ (۱۳۲) و (۱۳۳)

(۱) اس دفعہ کے تحت ایک جدید و غنہ (۱۳۲) الف و ب حسب ذیل قائم کی جائے۔

دفعہ (۱۳۲) الف ۱۔ اضافہ شدنی جائداد سے مراد وہ جائداد ہے جو سعاد مقررہ پر اضافہ یا مستحق ہو
ابتدائی آفرینہ سے انتہائی پر پہنچ جائے۔ اضافہ شدنی جائداد یا تو تائیم اکیلی (شرح بیعادی) کی ہوگی یا
اضافہ تدریجی کی۔ جائداد تائیم اکیلی کی صورت میں آفرینہ کا دار و مدار اس تبادلت ملازمت پر ہوگا۔

جس پر کہ اکیل کا اطلاق ہوتا ہو اور جائداد اضافہ تدریجی کی صورت میں اضافہ ہات اہی وقت دئے جائیں گے جبکہ وہ واجب الایصال قرار پائیں لیکن جائداد اضافہ تدریجی پر مامور ہونے سے پہلے کی ملازمت کا کچھ لحاظ نہیں کیا جائیگا۔

توضیح۔ بلحاظ اختصار اضافہ شدنی جائداد کے تین درجے یعنی ابتدائی تنخواہ اضافہ اور انتہائی تنخواہ قرار دئے جاسکتے ہیں۔ پس سے پہلے سے مراد ایک ایسی جائداد ہے جسکی تنخواہ سے شروع ہو کر ہر دو سال پر چار روپیہ کے اضافے سے لے کر پونچھ جائے۔

شمیل۔ اگر جائداد سے۔ ہے۔ لے کی اضافہ تدریجی کی ہو اور کوئی عہدہ واپس سالانہ کامیابی کے اہلکی یا دفعہ سے ہو امور کیا جائے تو اس کا دوسرا اضافہ دو سال کے بعد قابل اجرا ہوگا اور وہ ہر دو سال کے بعد اضافہ پاتا جائے گا تا آنکہ وہ انتہائی تنخواہ پر پہنچ جائے لیکن اگر جائداد ٹائم اکیل کی ہو تو وہی شخص زیادہ اضافہ نہیں پائے گا تا وقتیکہ اسے ہر سال کی ملازمت نہ ہو جائے۔ یعنی یہ کہ جب بارہ سال کی ملازمت ہو جائے تو اسے دوسرا اضافہ ملے گا۔ اگر یہ عہدہ یا کامیابی کے چھ سال کی ملازمت میں دو سال ایسے ہیں کہ ٹائم اکیل ان پر موثر نہیں ہوتا ہے تو دوسرا اضافہ بھی ملے گا۔ اٹھ سال کی ملازمت کی ضرورت ہوگی اس کے برخلاف مندرجہ بالا شمیل میں اس امر کی مدت ملازمت اٹھارہ سال کی فرض بھی کی جائے تو یہ کہ شش سالہ مدت ملازمت میں ایک اور دو سال کے منتفی ہونے پر اضافہ ملا ہوتا ویسے ہی اس صورت میں بھی ملے گا۔ لیکن ٹائم اکیل کی جائداد کی صورت میں اسکی یافت بلحاظ واپس سالہ مدت ملازمت قرار دئے ہو سکتی ہے بشرطیکہ اسے اٹھارہ سال یا حساب ٹائم اکیل کیلئے شمار کئے جاسکے ہوں۔

(۲۱) صفحہ (۱۳) دفعہ (۲۹)

ضمیمہ (ب) کی عبارت کو ضمن (د) قرار دیا جائے اور ضمن (ب) کی عبارت حسب ذیل درج کی جائے۔
”المنس سلا منہ جو قسط اور گران قیمت اشیاء کی وجہ سے بطور مدد خرچہ یا الونس گران یا الونس جنگ دیا گیا ہے وہ باغراض وظیفہ جز و تنخواہ سمجھا جائے گا۔“

(۳) صفحہ (۱۴) دفعہ (۲۹)

دفعہ (۲۹) کے تحت ایک جدید ضمن (ج) حسب ذیل قائم کیا جائے۔
”صدر عدالتی کا الونس جو سررشتہ قیامات کے ملازمین کو دیا جائے گا وہ باغراض خدمت

و ذلیف جز و تخواہ سجھا جائے گا۔

(۴) صفحہ (۱۵) دفعہ (۳۳)
دفعہ (۳۲) منسوخ کیا جائے۔

(۵) صفحہ (۱۴) دفعہ (۳۴)
اس دفعہ کے سطر (۲) میں بجائے ”وقت“ کے ”صلوٰۃ“ لکھا جائے اور ضمن (د) کے فقروں میں
”فقرتین“ کے بعد ”مرآن“ درج کیا جائے۔

(۶) صفحہ (۴۳) دفعہ (۸۴)
دفعہ (۸۴) کا فقرہ آخر اگر ملازم منصرف کوئی مستقل جائداد نہ رکھتا ہو تو وہ اس جائداد کی تقویم
کے نصف حصہ کے مساوی الونس نصری پائے گا جس پر وہ منصرفانہ کام کر رہا ہو مگر نہ لیا جائے اور جدید و غلات میں
قائم کیے جائیں۔ دفعہ (۸۴) الفاظ ”و ملازم منصرف“ میں ”مستقل“ نہیں رکھا ہے اگر اس کا کسی گزنیڈ خدمت پر منصرف مقرر کیا جائے تو وہ
اس منصرفانہ جائداد کی نصف تخواہ پائے گا۔ لیکن اگر منصرفانہ گزنیڈ خدمت کر رہا ہو تو اس کے درجہ کی بے تودہ منصرفانہ
ملازم شدہ شخص نصف تخواہ کے علاوہ ایک سو روپیہ ملازم پائے گا اس حد تک کہ اس کی یافتہ خدمت کی ابتدائی
تخواہ سے نہ بڑھے۔ دفعہ (۸۴) ب ۱۔ اگر کسی شخص کا جو مستقل ملکہ اوہیں رکھتا ہے منصرفانہ تفریحی غیر
گزنیڈ جائداد پر عمل میں آئے تو وہ اس منصرفانہ جائداد کی ابتدائی تخواہ کے مساوی الونس نصری پائے گا۔

(۷) صفحہ (۴۴) دفعہ (۹۰)
دفعہ (۹۰) کے تحت حسب ذیل توضیح قائم کی جائے۔

”توضیح۔ کوئی سب انجینئر ملکی زیر نگین سب ڈیپارٹمنٹ (۱) یا دیگر چارج ملکی یا بینک اسٹوٹ نہ ہوگا۔“

(۸) صفحہ (۴۴) دفعہ (۹۱)
دفعہ (۹۱) کی موجودہ عبارت کی بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔
”جب کہ سب اسٹنٹ سرین ہنگامی طور پر پول سرچین کی خدمت کے اہلکار ہوں یا ایسے اسٹنٹ

ضروری کی خدمت کے انچارج ہوں جو اپنے دفتر کا افسر ہے تو انہیں (۵) یا (۵۵) علی الترتیب چارج کر کے
الصال کیا جائے گا۔

(۹) صفحہ (۴۱) باب خمس
عنوان بجائے ماہوارات اضافہ جات تدریجی کے ماہوارات اضافہ شدی "تاکم کی بجائے

(۱۰) صفحہ (۴۴) دفعہ (۹۶)
دفعہ (۹۶) کے سطر (۱۲) میں "و مدت ختم ہوئے کے متعلق ہوئے پر اضافہ تدریجی کا حق ہوتا ہے کہ
مصلحت دوسرے ہی دفعہ سے اضافہ کا شمار ہوئے گا" کے بجائے "مصلحت عبارت درج کی جائے۔"
"کسی تدریجی یا نام تکمیل (سیادی) کی تفریق میں اضافہ کا حق ہو کہ مدت پیدا ہوتا ہے جبکہ وہ مدت
جو حصول اضافہ کیلئے مقرر کی گئی ہے متعلق ہر بجائے تمام اضافہ جات کا شمار سال کی پہلی تاریخ
سے ہوگا کہ اس سال کو جو چھ ماہ سے زائد ہوں۔ باعراض و انکال ایک سال تصور کیا جائیگا
الذہر چھ ماہ سے کم ہوں نظر انداز کر دیا جائے گا۔"

(۱۱) صفحہ (۴۴) دفعہ (۹۶)
سطر (۲) میں بجائے "تدریجی ماہوار" کے "اضافہ شدی ماہوار" درج کی جائے۔

(۱۲) صفحہ (۴۸) دفعہ (۹۷)
سطر (۱۰) میں بجائے "تدریجی" کے "اضافہ شدی" درج کیا جائے۔

(۱۳) صفحہ (۴۸) دفعہ (۹۸)
عبارت مندرجہ ذیل بعنوان دفعہ (۹۸) قائم کی جائے۔
"بعض مضامین میں کسی جائداد تدریجی کے واسطے کے استخراج کیلئے حنفی قاعدہ اختیار
کیا جائے۔ ابتدائی تفریق میں بعد اس مدت کے جب اضافہ تدریجی اہتمام ہو چکا۔ ابتدائی
ادائیگی تفریق کے فرق کا اتنا حصہ جمع کیا جائے جتنا تحت ذیل کے دوسرے کام میں
درج ہے پہلے کام میں مدت تدریجی انتہائی
اضافہ ہو چکا ہے۔"

فرق جمع شدنی

فرق جمع شدنی

میعار سال

۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱
—

۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

—
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

(۱۴) صفحہ (۴۸) دفعہ (۹۹)
اس دفعہ کی سلا (۲) میں بجائے ”تذریجی“ کے ”اضافہ شدنی“ درج کیا جائے۔

(۱۵) صفحہ (۵۰) دفعہ (۱۰۳)
دفعہ (۱۰۳) کے تحت ایک جدید دفعہ (۱۰۳) الف۔ حسب ذیل قائم کیا جائے۔
دفعہ (۱۰۳) الف۔ ٹائیم اکیل کی جائیدادوں میں سررشتہ فوج کی وہ ملازمت جو کمیشن
کمیشنڈ افسر ہی ہو باغراض اضافہ محسوب کی جائے گی۔

(۱۶) صفحہ (۴۹) دفعہ (۱۰۳)
دفعہ (۱۰۳) کی موجودہ عبارت کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کیا جائے۔
”ٹائیم اکیل کی جائیدادوں سے دفعات (۹۹-۱۰۲) بھی متعلق ہونگی ایسی صورت میں
جبکہ ان خاص شرائط کے لحاظ سے ٹائیم اکیل منطبق ہوتا ہو۔ ایسی صورت میں جبکہ منصرمانہ
جائیداد ٹائیم اکیل کی ہو اور مستقلانہ جائیداد یا تو تذریجی کی ہو یا ٹائیم اکیل کی اور ابتدائی
اول الذکر (یعنی جائیداد منصرمانہ) انتہائی تنخواہ جائیداد ثانی الذکر سے کم ہو تو شخص منصرم کو اسے
پہلے اکیل کے لحاظ سے تنخواہ ایصال ہوگی جو گریڈ میں اسکی موجودہ یافتہ سے زائد قرار پائے گی
منشأً۔ اگر ایک تحصیلدار کی تنخواہ (سما) ہو منصرم مددگار تعلقدار مقرر کیا جائے تو اسکو
حسب ذیل تنخواہ ایصال ہوگی۔“

سما	سما	سما	سما
سما	سما	سما	سما
سما	سما	سما	سما

(۱۷) صفحہ (۵۰) دفعہ (۱۰۴)
دفعہ (۱۰۴) کے تحت حسب ذیل ایک جدید دفعہ (۱۰۴) الف۔ قائم کیا جائے۔
”دفعہ (۱۰۴) الف۔ باوجود مخالف منشاء مندرجہ دفعہ بحوالہ مندرجہ ذیل عہدہ داران
انہیں شرائط کے لیے ہر ہنگے جو زائد تنخواہ بمقابلہ ابتدائی تنخواہ کے شروع ہونے کے متعلق ہیں۔“

(الف) :- وہ اشخاص جو حیدر آباد سیول سروس ٹھاس یا بیرٹر یا چند دستانی یونیورسٹی کے قانونی ڈگریاں رکھنے والے طبقہ سے ہوں تو خدمت متصفیٰ پر مامور کئے جانے پر اپنی ابتدا تنخواہ (سما) تین سو روپیہ قرار دیا جاسکتی ہے۔
(ب) :- وہ منصف جنکی ماموری طبقہ وکلاء سے ہوئی ہو لیکن جبکہ اشار اس طبقہ میں نہ کیا جائے جو ضمن (الف) اصول صدر میں بیان کئے گئے ہیں تو وہ زمانہ جو پیش وکالت میں تحقیق ہو پر صرف ہوا ہے اضافہ کئے محسوب ہو سکیگا بشرطیکہ ایسی مدت کی انتہائی مقدار چھ سال سے متجاوز نہ ہونے پائے۔ نظام عدالت ضلع و صدر عدالت صوبہ جنکی ماموری طبقہ وکلاء سے ہوئی اضافہ کیلئے اسی قدر زمانہ وکالت محسوب کریں گے جبکہ عدالت عالیہ نے فروغ اسرار اجازت دی ہو بشرطیکہ ایسی مدت کی مجموعی مقدار اس زمانہ سے متجاوز نہ ہونے پائے جو انکی کامیابی امتحان وکالت و تالیف تقرر کے درمیان گزرا ہے۔“

(۱۸) صفحہ (۵۲) دفعہ (۱۰۶)

عبارت مندرجہ ذیل بعنوان دفعہ (۱۰۶) الف قائم کیا جائے :-
دفعہ (۱۰۶) الف :- ٹائم اکیل کی جائدادوں کی صورت میں ابتدائی تنخواہ کا تین اس حصہ مدت ملازمت بلا فصل کے لحاظ سے ہو گا جس سے ٹائم اکیل متعلق ہے اگر ملازمت میں وقفہ واقع ہو تو وقفہ سے پہلے کی ملازمت محسوب نہیں کی جائے گی۔ جہاں خاص احکام ٹائم اکیل کی جائدادوں سے متعلق ہوتے ہوں وہاں عہدہ دار کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ایک خاص درجہ تک ٹائم اکیل کی جائداد پر رہے یا بموجب دفعہ (۱۰۳) شخص منعم کو جائداد کی بت آتی تنخواہ جس پر وہ منظم ہے زائد تنخواہ ایصال شدنی ہو تو ایسے شخص کیلئے آئندہ اضافہ لمبا کا اتنے سال کے جو اسکو ابتدائی تقرر پر پہنچنے کے لئے ضروری ہیں دیا جائے گا۔“

(۱۹) صفحہ (۵۷) دفعہ (۱۱۶)

دفعہ (۱۱۶) الف :- کی موجودہ عبارت منسوخ اور مندرجہ ذیل عبارت قائم کیا جائے :- متعلق اگر کسی سیول رجن کے تفویض مجلس ضلع کی انتظامی عکرائی کی جائے تو ایسی عکرائی کے کسی قسم کا الونس قابل ایصال نہ ہو گا اور اگر ایسی عکرائی کسی ایسے عہدہ دار کے تفویض کیا

جس کا عہدہ سول سرجن سے کم ہو تو بابت نگرانی پندرہ روپیہ الاؤنس ایصال کیا جاسکتا ہے۔

(۲۰) صفحہ (۱۲۰) دفعہ (۲۲۶)

اس دفعہ کی سطر (۷) میں بجائے ”حصہ“ کے ”مصلحہ“ درج کیا جائے۔

(۲۱) صفحہ (۱۴۰) دفعہ (۲۹۸)

اس دفعہ کی سطر (۱) میں بجائے ”جس ملازم قسم اعلیٰ“ کے ”جس گریڈ ملازم“ درج اور اس دفعہ استثناء منسوخ کیا جائے نیز حسب ذیل ایک جدید دفعہ (۲۹۸) الف قائم کیا جائے۔
دفعہ (۲۹۸) الف۔ جن ملازمین قسم اعلیٰ کی عمر پچیس سال کی ہو جائے وہ باختیار خود ذیلیفہ ریت سے کنڈر کش ہو سکیں گے لیکن وہ عموماً ملازمت میں رکھے جاسکیں گے جب تک وہ قابل شمار ہیں تا وقتیکہ احکام دفعہ (۲۹۹) ان پر موثر نہ ہوں ان سے مجاز تقرر اس اقتدار توسیع کو کام میں لاسکیگا۔ اور ملازمت واحد میں ایک سال سے زیادہ کی توسیع نہ دیا جاسکیگی۔

(۲۲) صفحہ (۱۴۱) دفعہ (۳۰۱)

دفعہ کے تحت حسب ذیل توضیح قائم کیا جائے۔

”توضیح۔۱۔ دفات (۳۰۰ و ۳۰۱) ان ملازمین قسم ادنیٰ سے متعلق ہونگے جو دفات سے تعلق رکھتے ہیں اور جنہیں دو درجہ صوبہ کا کام انجام دینا نہیں پڑتا ہے لیکن ملازمین درجہ ادنیٰ مشعلی بہ سرشتہ جات پولیس جنگلات۔ کروڑ گسبہ۔ آبکاری اور جمعیت جنہیں الجا طوضعت خدمت دو درجہ صوبہ اور تحت جسمانی مشقت کرنی پڑتی ہے پچیس سال کی عمر پر لازماً اعلیٰ درجہ عطا کیئے۔“

(۲۳) صفحہ (۱۴۲) دفعہ (۳۱۳)

دفعہ کے تحت حسب ذیل ایک جدید استثناء نمبر (۲۱) اور موجودہ استثناء کو نمبر (۱) قائم کیا جائے۔
”استثناء نمبر (۲)۔ ان عہدہ داران عدالت کی قابل ذیلیفہ مدت ملازمت میں ہنگی ماسدی طبقہ وکلاء سے ہوئی ہو وہ زمانہ بھی باغراض وظیفہ عرب ہو سکتا۔ جو انہوں نے پیشہ وکالت میں صرف کیا ہو بشرطیکہ یہ مدت اراکین عدالت العالیہ کیلئے (۱۳) سال

نظارہ صدر عدالت کے لئے دس سال اور نظارہ عدالت دیوانی اور منصفین کے لئے اسی سال سے زائد نہیں ہو لیکن قابل ذلیفہ ملازمت کی مدت پانچ سال یا اس سے کم ہو تو یہ ثابت ہوگا۔
تو صحیح۔ اگر کوئی ایسا عہدہ دار پانچ سال کی ملازمت ختم ہونے کے قبل ذلیفہ پر علیحدہ ہو جائے
تو اسکو ہر سال کی بابت ایک ماہ کی خواہ بطور انعام دیا جائے گی اور کوئی ذلیفہ قابل ایصال ہوگا۔

صفحہ (۱۴۷) دفعہ (۳۱۵)

(۲۴)

ضمن (د) سطر (۲) میں سے یہ عبارت ”جس کی انتہائی مقدار پانچ روپیہ ماہانہ سے بڑھ کر
ہو سکیگی“ حذف کیا جائے۔

صفحہ (۱۸۹) دفعہ (۴۱۰)

(۲۵)

دفعہ (۴۱۰) کے تحت حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

(۳) سب انسپکٹر انجمن ہائے اتحادی۔

(۴) ملازمین سررشتہ یلیفون“

علاوہ اسکے دفعہ (۴۱۰) کے تحت ایک جدید دفعہ حسب ذیل (۴۱۰) الف قائم کی جائے۔

”۴۱۰ الف۔ انجمن ہائے اتحادی کے وہ تمام سب انسپکٹر انجمن جو یکم دسمبر ۱۳۲۲ء سے

پہلے شریک ملازمت ہوئے ہوں محال سرکاری سے ذلیفہ پانچے متعلق ہوں گے

تو صحیح۔ ان تعلقات کے انجمن ہائے اتحادی جہاں کام کا آغاز ہو چکا ہو اس سال

تک اپنے سب انسپکٹروں کے کمز بیوشن کی ادائیگی سے مستثنیٰ رہیں گے۔

صفحہ (۲۵۴) دفعہ (۱۸)

(۲۶)

ضمیمہ الف

دفعہ (۱۸) کی سطر (۴) میں بجائے ”طہ“ کے ”صہ“ مرقع کیا جائے۔

صفحہ (۲۵۴) دفعہ (۱۸)

دفعہ (۱۸) کی شرح چندہ کے سطر (۱) میں بجائے ”طہ“ کے ”صہ“ مرقع کیا جائے۔

(۲۷) نشان سلسلہ (۱) کے خانہ (۲) میں بجائے ”سوم تعلقہ“ کے ”دو کار تعلقہ“ درج کیا جائے۔
صفحہ (۲۹۵) ضمیمہ (و)

(۲۸) نشان سلسلہ (۸) کے تحت حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔
صفحہ (۳۱۰) ضمیمہ (ز)

۸ (الف)	ٹریس اور پلان ٹیبل سٹی سرورس۔ فی	صفحہ
<p>نشان سلسلہ (۹) کے خانہ (۲) میں بجائے ”سب انسپکٹر“ کے ”جوئیر انسپکٹر“ درج کیا جائے۔ نشان سلسلہ (۱۱) کے خانہ (۲) میں بجائے ”پانچ سب انسپکٹر“ کے ”دو جوئیر انسپکٹر“ درج کیا جائے۔ نشان سلسلہ (۱۰) کے خانہ (۲) میں بجائے ”سب وکٹھ“ کے ”دو وکٹھ“ درج کیا جائے۔ نشان سلسلہ (۱۲) کے بعد حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔</p>		

۱۲ (الف)	جوئیر انسپکٹر سکندر آباد	صفحہ
<p>نشان سلسلہ (۱۳) کے خانہ (۲) میں بجائے ”وٹھ“ کے ”وٹھ“ درج کیا جائے۔ نشان سلسلہ (۱۴) کے خانہ (۳) میں بجائے ”سہ“ کے ”سہ“ درج کیا جائے۔ نشان سلسلہ (۱۶) کے بعد حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔</p>		

۱۷	وہ سب انسپکٹر جو یکم دسمبر ۱۳۳۱ء سے پہلے سروسٹہ انجمن تھامی کی ملازمت میں شریک ہوئے ہوں.....	صفحہ
<p>(۲۹) نشان سلسلہ (۱۵) کے خانہ (۲) میں بجائے ”وٹھ“ کے ”سہ“ درج کیا جائے۔ صفحہ (۳۱۵) ضمیمہ (ط) صفحہ (۳۱۶) ضمیمہ (ط) نشان سلسلہ (۱۸) کے خانہ (۳) میں بجائے ”سہ“ کے ”سہ“ درج کیا جائے۔</p>		

۱۸ نشان سلسلہ (۱۸) کے تحت حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

۱۸ (الف)	چیف انسپکٹر کو توالی بلوچ	۴	۱۸ (الف)
۱۸ (ب)	دوم مددگار کو توالی	۴	۱۸ (ب)
۱۸ (ج)	انسر خفیہ محلات مبارک	۴	۱۸ (ج)

نشان سلسلہ (۲۴) کے خانہ (۳) میں بجائے "۴" کے "۴" اور خانہ (۴) میں "۱۸ (الف)" کے بجائے "سیکل ۱۸ (الف)" درج کیا جائے۔

نشان سلسلہ (۲۶) کے خانہ (۳) میں بجائے "۴" کے "۴" اور خانہ (۴) میں "۱۸ (الف)" کے بجائے "سیکل ۱۸ (الف)" درج کیا جائے۔

نشان سلسلہ (۲۸) کے خانہ (۲) میں "۱۸ (الف)" کی موجودہ عبارت منسوخ اور قبیلہ اصلاح کیا جائے

۲۸ (الف)	ہتھیان کو توالی اصلاح	۴	۲۸ (الف)
۲۸ (ب)	مددگار ہتھیان کو توالی اصلاح	۴	۲۸ (ب)

صفحہ (۳۱۶) ضمیمہ (ط)

نشان سلسلہ (۳۵) کے تحت حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

۳۵ (ج)	جمعہ درجہ اول خیر پولیس محلات مبارک۔	۴	۳۵ (ج)
۳۵ (د)	جمعہ درجہ دوم " " "	۴	۳۵ (د)

صفحہ (۳۱۹) ضمیمہ (ط)

نشان سلسلہ (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) منسوخ کیے جائیں۔

صفحہ (۳۲۰) ضمیمہ (ط)

نشان سلسلہ (۶۶) کے بہ حسب ذیل (۶۶) الف درج کیا جائے۔

۶۶ الف	مہتمم بادشاہ غلامی و انگریزی	س	پنج سواری
--------	------------------------------	-------	---	-----------

نشان سلسلہ (۶۶) کے پورے اندراجات منسوخ کئے جائیں فقط

- گشتی نشان (۲) واقع ۲۴ مردے ماہ الہی سلسلہ
 نشان (۲۰) شاخ تدوین صیفہ عام سلسلہ
 مقدمہ
 منجانب مولوی سید محمد حسن لکڑائی منظم صدر محکمہ سرکاری
 خدمات جمع ہمدہ دار صاحبان ملک سرکاری مالی
 تفتیشی دفتر ہذا نشان (۲) بابت سلسلہ قرار دو تنخواہ عمال و ملازمین صدر مد (۳) انگریزی ذیلی (۱) (۳۳۸)
 انتظام اضلاع کے فقرہ (۹ و ۸) پر فوطہ داران کی خدمات درج ہیں۔ اب ذریعہ مراسلہ فینانس نشان
 صیفہ وظیفہ واقع ۴ مراکان سلسلہ فوطہ داران کو ملازمین ادنیٰ میں شمار کرنا تصفیہ ہوئے۔ ہذا سبب مل
 گشتی نشان (۳) واقع ۲۴ مردے ماہ الہی سلسلہ
 نشان (۱۲) شاخ تدوین صیفہ عام سلسلہ
 مقدمہ
 منجانب مولوی سید محمد حسن لکڑائی منظم صدر محکمہ سرکاری
 خدمات جمع ہمدہ دار صاحبان ملک سرکاری مالی
 بتویشی مراسلہ فینانس منشا صیفہ کلیات مورخہ ۱۰ آؤر سلسلہ ان ترقیم ہے کہ از روئے گشتی دفتر ہذا
 سلسلہ بابت سلسلہ دفاتر سرکاری میں بعض جاہد اویں جو تخفیف شدنی قرار دی گئی ہیں ان پر جو لوگ
 اس وقت مامور ہیں ان کے ساتھ رخصت کے وہ تمام رعایتیں جسے ضابطہ اجازت و سرکاری رکھی
 جاتی چاہئے۔ البتہ زمانہ رخصت میں ان کی جاہد اویں پر کسی کو منظم نہ کیا جائیگا۔ ہذا سبب مل فرمایا جائے۔
 گشتی نشان (۴) واقع ۲۸ مردے ماہ الہی سلسلہ
 نشان (۸۴) شاخ تدوین صیفہ عام سلسلہ
 مقدمہ
 منجانب مولوی سید محمد حسن لکڑائی منظم صدر محکمہ سرکاری
 خدمات جمع ہمدہ دار صاحبان سرکاری مالی
 ذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۱۳) مورخہ ۲۵ فروردی سلسلہ ضابطہ ملازمت سیول سرکاری کی

دفعہ (۱۵) (۱۴۲۲) کی جو ترمیم کی گئی ہے اس میں یہ حکم ہے کہ جب ایک دفعہ کسی عہدہ دار کے ایاز پر اس کے کارنامہ میں سند ولادت درج کر دیا جائے تو اس اندراج کے ایک سال بعد پھر اس میں کسی طرح ترمیم نہیں کی جائیگی لیکن ملازمین موجودہ کے متعلق کوئی تصفیہ نہیں ہوا تھا اس لئے اب ذریعہ مراسلہ فیاض ۱۳۷۶ء وظیفہ مورخہ ۲۶ ماہ ۱۳۳۱ء یہ تصفیہ ہوا ہے کہ تاریخ حکم آخر یعنی ۲۲ مارچ ۱۳۳۱ء سے (جس تاریخ کو جریدہ اعلامیہ میں احکام شائع ہوئے ہیں) سند ولادت میں رد و بدل کرنے کے متعلق اگر درخواستیں نہ کیجائے گی تو اس پر کوئی کارروائی نہیں ہو سکیگی فقط

یہ

گفتنی

واقع ۲۹ مہ ۱۳۳۱ء

نشان (۵) نشا نسل (۱۰) شاخ تدین صیفہ عام ۱۳۳۱ء

منجانبہ لوی محمد حسن بگڑانی منعم صدر کار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
بہ نظر وصول مراسلہ فیاض ۱۳۷۶ء شاخ ریلوے مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۳۳۱ء اطلاع دیا جاتا ہے کہ اعلیٰ عہدہ داران متذکرہ دفعہ (۲۰) ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے متعلق اب تک یہ طریقہ جاری تھا کہ وہ ریل میں کرپٹ نوٹ سسٹم پر سفر کر سکتے تھے اور ریلوے کمپنی کی جانب سے ملیش ہوئے پر کرایہ ریل کی رقم ادا کر دیتے تھے۔ اب بلحاظ طریقہ سیل بندی سرشتہ جاری اور نظر اس کے کہ اس قسم کے اخراجات تابع گزارشات مورخہ ۱۳۷۶ء ہیں۔ بذریعہ اطلاع کیا جاتا ہے کہ کم و سے ۱۳۳۱ء سے کرپٹ نوٹ سسٹم سندھ ہو جائیگا اور کل عہدہ داران متذکرہ دفعہ محمولہ بالا کو قبل از آغاز سفر کرایہ ریل نقد ادا کرنا ہوگا اور صورت نقل دہل سامان وغیرہ بھی علیٰ ہاتھ ہوگا۔

توضیح: گفتنی ہذا حضرت اقدس اعظمی کی اپیشل ایجنسی کی فوجی امداد دوسرے اپیشلوں پر موثر نہ ہوگی جن کی گزارشات باعرض کی جائیگی نیز اس نتیجہ کا اثر عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر اور معزز اراکین باب حکومت پر بھی مترتب نہ ہوگا اور نہ ان کو حسب دستور سابق رکوز نہیں فارم ہوا کر کے دیئے جائیں گے فقط

گفتنی

نشان (۶)

واقع ۳۰ مہ ۱۳۳۱ء

نشا نسل (۹۹) شاخ تدین صیفہ عام ۱۳۳۱ء

منجانب محوی مستید جن بگرا می منعم صد تھا سرکاری
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی { تعین اسکیل خدام کے عہدہ داران اضلاع
مقدمہ
Substitute Servant ral (8 x 4) ۱۰۵۰) ۱۰۵۰
instead of "Sholdari" in
Appendix F. of
Hyderabad C. S. R. ۱۰۵۰) ۱۰۵۰
میں جن عہدہ داران سرکار عالی کے عہدہ داران
درج ہے بجائے اس کے درج پال (۸ x ۴) پیمانہ درج کیا جائے۔

گفتنی

واقع ۱۰ ماہین ماہ الہی ۱۳۳۲ ف
نشان (۲۴) نشان (۲۴) نشان (۲۴)

نشان (۲۴)

منجانب سید محمد جن بگرا می منعم صد تھا سرکاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سیول و فوج باقاعدہ و
بقاعدہ سرکار عالی { اطلاع برائے تبدیل و تعلقہ بیمہ فنڈ لجاظ بتویب
مقدمہ
موازنہ سال ۱۳۳۲ ف

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ ایشہ سے چند دہندگان کی خواہ سے بیمہ فنڈ کی رقم وضع ہو کر بہ صدر
اجواب غیر سرکاری ذیلی مدوع حسابات امانتی (۱۰) بیمہ فنڈ جمع ہوا کرتی تھی لجاظ بتویب موازنہ سال ۱۳۳۲ ف
صدر اجواب غیر سرکاری ذیلی مدوع (۱۰) امانت بلا سواری باب دلا بیمہ فنڈ میں رقم جمع ہوا کرتی پس باہر کم بکھ
لما نہ میں حسب عمل ہو کر سے و نیز اپنے تحت کے دفاتر کو ہدایت فرمائے کہ جو رقم ذریعہ چلاتا جمع ہو کر فنڈ میں وہ بھی ملان
مدرجہ بالا میں جمع کئے جائیں فقط

گفتنی

واقع ۱۰ ماہین ماہ الہی ۱۳۳۲ ف
نشان (۲۴) نشان (۲۴) نشان (۲۴)

نشان (۲۴)

منجانب محوی سید محمد جن بگرا می منعم صد تھا سرکاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی { ارسال تحتہ وظیفہ علی الحساب بتویب علیہ وظیفہ خواہ اور
مقدمہ
نام خزانہ جہان سے وظیفہ کی اجرائی مقصود ہو۔
بہ نظر وصول مل سلفینا من نشان (۱۰) ۱۰۵۰) ۱۰۵۰
فیاض بر دعات علی الحساب کے متعلق تحریک کرتے وقت کوئی غمٹہ ایسا روانہ نہیں کیا جانا گا اس سے یہ امر واضح

ہو سکے کہ وظیفہ یا کا علیہ کیا ہے اور وہ کہاں سے وظیفہ لینا چاہتا ہے اس لئے وقت فیض میں صرف وظیفہ علی الحساب منظوری پر دیتا ہے اور چونکہ اجرائی وظیفہ کیلئے خزانہ کا نام اور وظیفہ کی رقم کا ہونا ضروری ہے اس لئے امور متذکرہ کی نسبت مجبوراً دفتر ہما کو دفاتر متعلقہ سے دریافت کرنا پڑتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دفاتر جوابات بروقت وصول نہیں ہوتے جس کی وجہ سے اجرائی وظائف علی الحساب میں عید تاخیر ہوتی ہے جو موجب پریشانی وظیفہ یاب ہے اس لئے نہ مطلق پریشانی وظیفہ خوانان مطلع کیا جاتا ہے کہ براہ مہربانی آئندہ بالالتزام تحریرات وظائف علی الحساب کے وقت تک ایسا تحفہ بھی دفتر فیض پر نہ دے کہ بجائے کہ جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ وظیفہ یاب کا حلیہ کیا ہے اور وہ کہاں سے وظیفہ لینا چاہتا ہے فقط

١٠

نشان (۹)

واقعہ امر یہ کہ ماہ الہی ۱۳۲۲ھ
نشانہ (۱) شاخ ترمین عیدہ عام ۱۳۲۱ھ

منہاج لوی سید محمد حسن بکگاہی نعمت اللہ خاں بکگاہی
 خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار بکگاہی
 براہ کرم تہنیتی دفتر ہذا نشان (۲۷) واقع دہلی آباد
 منسوخ منظور فرمائی جائے فقط

مقدمہ
 منسوخ تہنیتی دفتر ہذا نشان (۲۷) بابت ۱۳۳۱ھ

گفتنی

نشان مجاریہ (۱۰)

واقع ۲۸ مہینہ ۱۵۱۱ھ الٰہی ۱۲۳۲ھ ف
نشا منقل (۲۵) شاخ تدوین صیفہ عام ۱۲۳۲ھ ف
مقررہ

نجات لوی سید محمد حسن بگلرئی منعم مستحق سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
بہ توفیق مراسلہ فیاض ۱۹ صیفی کلیات موجودہ دار کے ۲۲ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کی طرف سے
موجودہ عمارت خف کے حسب ذیل عبارت قائم فرمائی جائے جو یکم آگست ۱۹۲۲ء سے نافذ متصو ہوگی۔

Art.—525. The Sadrul Moham

will be entitled to receive travelling allowance at the

following rates. (a) Within

H. E. H's Dominions (1) Daily

allowance at the rate

os Rs. 20 per day. (2) Milcage

دفعہ (۵۲۵) صدر المہام بہادر صیف
مسند ذل سفر فرمایا نے کے مستحق ہوں گے

(الف) انھیں ملک محروسہ سے کاروائی کر

(۱) سفر خرم روزانه بحساب (۵۰۰) روپیہ گاہ فنانس

(۲) میلانہ فیوسل ریکیہ

at the rate of O.S.Re. 1 per mile.
(b) Outside the H. E. H's
Dominions. (1) Daily allowance
and mileage at the above rates
in B. G. currency (c) No hire
of motor car used in journey
will be paid. But if there is
saving to Government of
freight for private motor car
not being taken by rail, the
motor car hire to that extent
can be paid Exception: —
Barbardari expenses of carrying
Government records, tents, etc.
is not included in the above
daily allowance. They will be
paid separately under the rules.
(d) In cases in which it is
permissible to exchange daily
allowance with mileage, the
members of council can
exchange it at the rate of Re.
1 per mile. He will besides,
get the actual travelling
expenses of his private
servants.

(د) بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی
سفر خرچہ و میلانہ حسب شرح صدر
لیکن سجا سکہ عثمانیہ کے سکہ نگار میں ادا کی ہوگی
رج موٹر کار کرایہ جو سفر میں استعمال کیا جائے گی
نہیں دیا جائیگا لیکن بذریعہ ریل ان کی اپنی موٹر
نہ لی جانے سے کرایہ ریل میں بچت ہوتی ہو تو اس
حد تک کرایہ کرہ موٹر کار کرایہ دیا جانا جائز ہوگا
استثناء و شرح مقررہ صدر میں دفاتر سرکاری و
خیام وغیرہ کی بار برداری کا خرچہ شامل نہیں ہوتا
دو جیسا کہ عام ضابطہ ہے علیحدہ ہوگا
(د) جن صورتوں میں ضابطہ سفر خرچہ روزانہ کو
میلانہ سے تبدیل کرنے کی اجازت دیتا ہے
اذاکین کو تسلی اس کو بشرح (د) فی میل
میلانہ میں تبدیل کر سکیں گے۔
دفعہ (۵۲۶) میں سے الفاظ ذیل حذف کیے جائیں
اور علامہ ازان ان کے خانگی ملازمین کا حقیقی
خرچہ مندرہ کرایہ علیحدہ دیا جائے گا

دفعہ ۲۶۵ ضابطہ ملازمت کی تفریع میں سے لفظ حقیقی "actual" حذف کر دیا جائے

واقع ۲۲ ستمبر ۱۳۲۲ء
نشان (۳) شاخ تدوین صیف نظام بابہ
۳۲

نشان (۱۱)
منجانب ملوی سید محمد حسن بگڑی مندرہ مندرہ ملازمت
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
۳۳ خود داد ۱۳۲۲ء سے ۱۵ ستمبر ۱۳۲۲ء تک ماہ صیام و غیر انصافی تکمیل واقع ہونے کی وجہ بہانہ سال گذشتہ
سال مدان میں خود داد ۱۳۲۲ء کی پیشگی تقویم کرنے کی منظوری حکمہ دیناں سے ذریعہ ہر اسلہ نشان ۱۳۲۲

واقعہ ۲۶ مہینہ ۱۳۳۲ھ صادر ہوئی ہے بناء علیہ برآوردات تنخواہی ماہ مذکور صیفہ کا تنقیح حسابی میں یکم خورداد ۱۳۳۲ھ کو وصول ہوں گے اور ۵ خورداد ۱۳۳۳ھ فی سے اجرائی اور ادائیگی عمل پیرا کی ہے جس دفتر سے برآوردات تیاریج مذکور پر داخل نہ ہوں گے اُن کا اجازت نامہ وقت پر نزل سکے گا لہذا براہ کرم خاص طور پر تیاریج مقررہ پر برآوردات کے داخل ہونے کا انتظام فرمایا جائے

۲۷ احکام تقسیم پکی مندرجہ متذکرہ صلہ منصبداران اور وظیفہ خواران حسن خدمت وغیرہ سے بھی متعلق رہیں گے اور خزانہ عامہ کی مدت پکی تقسیم کا اعلان دفتر خزانہ عامہ سے یہ تعیین تاریخ وغیرہ بعد نظر سہولت کار خزانہ کیا جائے گا فقط

مشتی

واقع ۲۶ اسفند ارماه الهی ۱۳۳۲

نشان گل (۸۵) شاخ تدوین صیغہ عام ۱۳۳۲ھ

نشان (۱۲) سب
منجانب مولوی محمد حسن علی صاحب منعم علی سرکار عالی
نحمدہ منجانب جمعہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
بعض عہدہ داران ملک سرکار عالی کے ذمہ سر مشتمل جات نامہ درکشاہ برقی روٹنگی وغیرہ
کے رسوم کے مطاببات تھے لیکن بغیر انکا تصفیہ کرنے کے انہوں نے انقطاع ملازمت کیا ہے۔
لہذا یہ توثیق منظوری مراسلہ فیئانس نمبر ۴۰۳ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۲ء آئندہ کے لئے
یہ قرار دیا جاتا ہے کہ خدمت سے علیحدہ ہونے کے قبل علیحدگی کے ماہ کی تنخواہ کی برآمد
کے ساتھ ایک صداقت نامہ بے باقی (No demand certificate)

منسلک رہے جس سے یہ ثابت ہو کہ سرشتہ جات مندرجہ ذیل کا کوئی مطالبہ ان کے ذمہ نہیں ہے۔ لہذا اس رقم کا صداقت نامہ وصول ہونے کے بغیر صیفہ ہائے تفتیح سے برآوردگی اجرائی عمل میں نہ آئے گی۔

(۱) مطالعاتی برقی متفرق کننده سرجات قوت برقی. (۲) مطالعاتی در کس و دارن بر بنیاد اصل از جا کا ترمیم موثر کار.

(۳) اگر ایچ موثر کار مطابق خانہ عامہ وغیرہ۔ (۴) فرض خریدی موثر کار دیگر فرضہ جات۔

(۷) فیس ٹیلیفون

گشتی

واقع ۲۶ اسفندار ماہ الہی ۱۳۳۲

نشان مثل (۶۹) شاخ تدوین صیف عام بابہ ۱۳۳۲

مقدمہ

نشان (۱۳) منجانب مولوی محمد حسن مگرانی منقسم صدر محاسبی سرکار عالی

قرارداد استخراج اوسط تنخواہ

نجد مدت جمع عہد دار صاحبان ملک سرکار عالی تحت تجاویز سبزی کمیشن عامل سرکار عالی کو اضافہ تنخواہ امرداد ۱۳۳۲ سے عطا کیا گیا اور ان حال کے مقدمات و ظایف میں جو رپورٹ مذکور کے نفاذ کے بعد وظیفہ پر ملجہ ہوئے استخراج اوسط تنخواہ کے لئے یکم امرداد ۱۳۳۲ ہی سے اضافہ تنخواہ محسوب کر کے وظایف منظور کئے جاتے رہے لیکن ایک کارروائی کے ضمن میں دفتر فینانس نے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۴۵۷) مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۳۲ بجاوہ فرمان مہاراج یہ تصفیہ کیا ہے کہ ”اغراض وظیفہ کے لئے جو اوسط تنخواہ کا استخراج کیا جائے اس کے نسبت ان اعمال کے متعلق جنہیں تحت رپورٹ سبزی کمیشن شش سالہ اضافات دئے گئے ہیں محض باغراض وظیفہ یہ تصور کیا جائے کہ جو تنخواہ کم آذر ۱۳۳۲ ان کو شش سالہ اضافوں کے ساتھ قائم کی گئی ہے زمانہ ماقبل کم آذر ۱۳۳۲ اسلاف میں بھی یافت ایسی سنا سے تھی یعنی یہ کہ ۱۳۳۲ اسلاف و ۱۳۳۲ اسلاف کے لئے اوسط تنخواہ کا حساب کرنے کے لئے تصور کیا جائے کہ علی الترتیب پانچ سال و چار سالہ اضافات ایصال ہونے پس براہ دہرانی حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

عشتی

واقع ۲۶ فروردی ماہ الہی ۱۳۳۲

نشان مثل (۳) شاخ تدوین صیف عام بابہ ۱۳۳۲

مقدمہ

نشان (۱۳) منجانب مولوی محمد حسن مگرانی منقسم صدر محاسبی سرکار عالی

نجد مدت جمع عہد دار صاحبان ملک سرکار عالی تقسیم تنخواہ الہی ماہ فروردی ۱۳۳۲ دفاتر و فوہ و بلو ماہ فروردی ۱۳۳۲ میں ۲۸ و ۲۹ کو دوہوم کی تعطیل ہوئی و وصولی کی واقع ہو گیا ہے اور یکم و ۲ مرادی بہشت ۱۳۳۲ ان کو عرس کوہ ثریف کی تعطیل ہے اور ۳ مر کوہ دفر اور ۴ مر کوہ جمعہ آگیا ہے بنا بران ماہ فروردی ۱۳۳۲ ان کی تقسیم یکم اردی بہشت ۱۳۳۲ ان کو نہیں ہو سکتی اور غیر معمولی تعویق کا اندیشہ ہے لہذا بتوفیق منظور ہوئی محکمہ فینانس سرکار عالی نشان ۱۳۳۲

ترتیب و تریل موازنہ جات ابتدائی و ریویوز میں قبل از قبل حسب ذیل انتظام فرمایا گیا تاکہ بعد ترتیب موازنہ بروقت باب حکومت سرکار عالی میں پیش ہو سکے۔

۱۔ جلد و فاتر نظام سے سررشتہ جات متعلقہ کے ابتدائی موازنہ جات ۲۵ مارچ ۱۳۲۲ء تک اور فاتر معتمدین سے ریویوز متعلقہ ۱۲ خور واد ۱۳۲۲ء تک فریڈا پر پہنچ جانے چاہئیں۔

۲۔ کوئی جدید تقریر یا رقم ملاحصول منظوری مجاز تحت قواعد سبیل بندی سررشتہ واری شریک موازنہ ۱۳۲۲ء نہ ہو سکے گی تا وقتکہ گنجایش کی نشاندہی نہ کی جائے اگر کسی سررشتہ ایضاً رقم کی موازنہ ۱۳۲۲ء میں شرکت نہ ہو تو منظور می مجاز ایسے وقت تک حاصل کر لینی چاہئے کہ اس کی اطلاع و فریڈا پر ۱۰ خور واد ۱۳۲۲ء کے قبل وصول ہو جائے الفاظ ”بائید منظوری“ یا ”کارروائی جاری ہے“ لکھ کر کوئی اصناف شریک موازنہ نہ کیا جائے۔

۳۔ اگر کسی اصناف رقم کی شریک موازنہ ۱۳۲۲ء کرنے کی منظوری یا خذ مذکور الصدر کے بعد وصول ہوگی اور وہ رقم شریک موازنہ نہ ہو سکے گی تو اس عدم شرکت سے جو انتظامی و قیس لاحق ہوں گی ان کی ذمہ داری تمام سررشتہ جات متعلقہ پر عائد ہوگی۔

۴۔ اخراجات عارضی و تنہائی جو کسی مدت مقررہ کے لئے منظور ہوئے ہوں وہ اس مدت منظورہ سے زائد عرضہ تک جاری رکھنے کے لئے شریک موازنہ نہ ہو سکیں گے۔ لہذا ایسے خرچ کے لئے اگر بوقت منظوری مدت کی صراحت نہ ہوئی ہو تو وہ سال ریوان یعنی ۱۳۲۲ء کے رقم کے بعد سدود کر دیا جائے گا اور موازنہ ۱۳۲۲ء سے رقم خارج کر دیا جائیگا۔ سوا اس کے کہ ایسے خرچ کو آئندہ کسی مدت تک جاری رکھنے کے لئے منظوری مجاز ۱۰ خور واد کے قبل دفتر ذرا پر وصول ہو جائے۔

۵۔ ترتیب موازنہ ۱۳۲۲ء میں فہرست صدر ذیلی ضمنی ملامت موازنہ ۱۳۲۲ء کے گوشوارہ و جاوہرہ گشتی فیانس ۲ مورخہ ۱۰ جون ۱۳۲۲ء و نمونہ جات و ہدایات مندرگشتی ذرا پیش نظر کیے جائیں۔

۶۔ ہر محکمہ کا فیصلی موازنہ حسب نمونہ ذیل مرتب ہوگا اور اس میں صرف وہ یافت شریک ہوگی جو عہدہ دار یا ملازم کو حقیقی طور پر حکم آؤد ۱۳۲۲ء کو ابصال شدنی ہو۔ صادر و غیرہ سے وہ تمام رقم جو صرف ۱۳۲۲ء میں مخصوص ابواب کے لئے منظور ہوئی تھیں ابوا متعلقہ سے خارج ہو کر بچت شدہ کے نام سے غیر معمولی مصارف کے لئے سررشتہ کے تحت رہی کی اور اس کا اندراج خانہ مک میں ہوگا۔

نمونه گواشواره موازنه ۳۳ ساله علاقه (صدر مد) (حساب تفصیلی نمبر) (

ردم	ابواب
۱	(۱) شاهزاده و والی
۲	(۲) اخراجات بجهت دولت
۳	(۳) بار برداری
۴	(۴) صادر
۵	(۵) ابواب مختصه
۶	(۶) امكنه كراييكس (مصارف تربيم خفيف)
۷	(۷) وظائف حسن خدمت
۸	(۸) محفوظا
۹	(۹) بخت متوقفه
۱۰	(۱۰) زائد رقم منظور

نوٹ (۱) خانہ نمبر (۱) گو ستوارہ میں جملہ رقم مندرجہ موازنہ کے بشمول عارضی و موتی گنجائش شریک ہوگی۔
 (۲) خانہ نمبر (۲) بعد اخراج رقم موتی و عارضی صرف ان رقم کا داخلہ ہوگا جو مندرجہ موازنہ کے مطابق ہو۔
 (۳) خانہ نمبر (۳) میں وہ رقم کا داخلہ ہوگا جو مندرجہ متعلقہ موازنہ کے ختم تک وہ رقم کی ترقی کا اہل ہو۔
 (۴) خانہ نمبر (۴) میں وہ رقم شریک ہوگی جو منظورہ تقرر کے اندر کسی جائداد کے مامور طلبہ پر مشتمل
 ابتدائی تنخواہ جائداد کی گنجائش نکلے۔ نیز صادر و غیرہ میں وہ رقمیں جو موتی و عارضی موازنہ کے
 کے لئے منظورہ ہمیں شریک ہوں گی۔ الا اس کے کہ وہ صرف یکمشت صرف یا وقت واحد کیلئے
 منظور ہوئی ہیں۔

(۵) نماد نمبر (۴) میں وہ رقمیں شریک ہونگی جو حسب فقرہ (۸) گشتی ہذا منظور تقریر فرماؤ۔

میں فاضل ہوں۔

(۶) انعام ۳۳۳ اف میں دہ رقبہ شریک ہوں گی جو بلحاظ یافت یکم آذر ۳۳۳۳ اف
و دیگر فروریات سرشتہ استرازی ہوں۔

(۷) خانہ (۷) میں کمی بمقابلہ موازنہ ۳۳۳۳ اف خانہ (۱۰) درج ہوگی۔

(۸) خانہ بات (۸) میں بیشی بمقابلہ خانہ (۱۰) درج ہوگی اور کسی جدید الونس
ہنگامی وغیرہ کی اجرائی کے لئے جو سبیل نکال جائیگی اس کی نشان دہی خانہ (۸) یا
(۹) میں کی جائے گی۔

(۹) خانہ جب (۱۰) میں جلا رقم بیشی کا اندراج ہوگا۔

(۱۰) خانہ کیفیت میں وجوہ بیشی یا کمی درج ہونگے۔

نمونہ موازنہ تفصیلی خسرج حکمہ بابت ۳۳۳۳ اف

ابواب	تعداد رقمی	تعداد رقمی	تعداد رقمی	تعداد رقمی	کیفیت
(۱) شاہروالونس					خانہ میں یافتہ حق یکم آذر ۳۳۳۳ اف درج ہوگی اور ملازمین وغیرہ کا پیشہ بھی درج ہوگا۔
(۱) انصران					
(۲) علمہ					
(۳) ملازمین					
(۴) انونس پرنس روکی					
مذہب جمع گرائی وغیرہ وغیرہ					حرفہ (۸) میں خزانہ اولیٰ فیئاس بابۃ پرنس انونس، ایسے انونس کو سفی صفر و عارضہ وغیرہ شخص ہوں ان کی تفصیل و احصاء نام مذہب ہوگی۔
جلا (۱) شاہروالونس					
(۱) آخرتہ جلا انونس کی ملو					حسب ضمیمہ (ب) فقرہ (۸) خزانہ اول گشتی فیئاس ۳۳۳۳ اف
(۲) آخرجات سفر خج					
بیزان (۲) آخرتہ جلا دورہ جلا					
(۳) آخرجات باربرواری					حسب ضمیمہ (ب) فقرہ (۸) گشتی محمولہ اندراج ہوگی
(۴) صادر					حسب ضمیمہ (۲) فقرہ (۸) گشتی فیئاس کو کووالا

ان ابواب میں عقوبت شریک ہوگی۔

۱۔ افطار شدت نماز و نذرانہ					
۲۔ اخراج طبع و عید بندی					
۳۔ نذرانہ دوشنبہ و دوشنبہ					
۴۔ اخراجات موسم گرا۔					
۵۔ پیرس جہیز و عید					
۶۔ مرمت فرخ و خیام وغیرہ					
۷۔ خریدی فرخ و خیام وغیرہ					
۸۔ سفر قات					
۹۔ سولیس کلکٹ					
۱۰۔ طلیفون فیس					
میزان (۴) صادر					
۱۔ ابواب مختلفہ					
۱ - ۱					
۲ - ۶					
۳ - ۸					
۴ - ۹					
۵ - ۱۰					
میزان (۵) ابواب مختلفہ					
۱۔ کرایہ مکان و عید					
۲۔ کرایہ دیکس					
۳۔ الونس مکان					
۴۔ مرمت (خفیف)					
میزان (۶) اکٹہ					
۱۔ وظائف (حسن و عبادت)					
حسب صحت (۷) فقرہ (۸) قابل و دیکھ					
جہانگاہ و لکھا ۱۰ حصہ اس حقیقی یافت کا شریک					
ہوگا جو کہ آؤر اس کے ان کو قرار پائے					

محفوظ									
۹. بکیت متوقفہ									قاعدہ (۷) توضیح (الف) گشتی محمولہ بالا
۱۰. زلد رقم منظور ہرگز									حسب توضیحات قاعدہ (۷) سبیل بندی
صدہ سیران									شرشتہ داری جزو دوم گشتی محمولہ بالا

فک باب نمبر ۱۰۱۰ "الونس" کا کھاتہ حسب توضیح (ح) قاعدہ (۱۱) مندرجہ گشتی فیئانس
۱۰۱۰ سلف بالکل علیحدہ رہے گا۔ اور اسکی بکیت "یا فاضل" رقم بد نظر شریط مندرجہ
توضیح مذکور قابل احتساب نہ ہوگی۔

فک افسر علمہ ملازمین۔ والونس کے محاذی خانہ کیفیت میں ایسی جائدادوں (الونس وغیرہ)
سرخ پوٹ سرخی میں کیا جائے جو بردے گشتی دفتر ہذا سلف سلف سلف سلف سلف سلف سلف
قابل تحفیض قرار پائے ہوں اور کسی احکام سرکاری کی بنا پر شخصی تصور ہوے ہوں یعنی جو
نوامبر شخص کو ناقابل ایصال ہوں تاکہ اس کے متعلق علیحدہ ضمیمہ طبع و موازنہ کے ساتھ
بہوض رہنمائی صیغہ جات تصحیح شائع کیا جائے۔ والونس پرسن وغیرہ کے ساتھ ساتھ عہدہ و
نام کی بھی صراحت ہوگی۔

فک بکیت مندرجہ توضیح (و) قاعدہ (۱۱) سے ملا وہ بکیت ہے جو اندرون تقرر منظورہ
سیلر ریکیشن ہو یعنی اگر کسی محکمہ کیلے سیلر ریکیشن نے (۲۵) جائدادیں منظور کئے ہوں اور اب
حقیقتاً (۳۰) ہیں تو فاضل (۵) جائدادوں کی بکیت سے محکمہ متعلقہ مستحق نہ ہو سکیگا بلکہ ایسی
رقم تنخواہ والونس بحق سرکار جمع ہوگی جسکا اندراج خانہ نمونہ گوشوارہ بالا میں ہوگا۔

البتہ اگر (۲۵) جائدادوں میں سے کوئی جائداد کسی مدت تک تقرر طلب رہے تو اس
جائداد کی ابتدائی تنخواہ سرشتہ متعلقہ کے لئے عارضی جائداد یا والونس مندرجہ توضیحات
(الف) (۷) قاعدہ (۱۱) گشتی مذکور کی اجرائی کے لئے کارآمد ہو سکیگی۔ جس کا اندراج
نمونہ گوشوارہ بالا کے خانہ سلف میں ہوگا۔

فک ایک اخراجات دورہ و بختہ پابند گنجائش موازنہ نہ تھے لیکن چونکہ اب ان کو بھی
بجائز توضیحات قاعدہ (۱۰) سبیل بندی سرشتہ داری مندرجہ گشتی فیئانس متذکرہ صدر
پابند گنجائش موازنہ کروایا گیا ہے اس لئے ملکا فاضل (ب) (ج) جزو اول گشتی فیئانس
محمولہ بالا اس کے تین ایوب قائم کئے گئے ہیں۔

مندرجہ توضیحات قاعدہ (۱) و (۲) سبیل بندی سرشتہ داری۔ گشتیہ فینانس کے سرکردہ میں کی گئی ہے۔

فٹ ۱۰۰ زائد رقم منظورہ سرکار کے محاذی مرف وہ ہی رقمیں درج ہوں گی جو بلحاظ توضیح (ج) قاعدہ نمبر (۱) توضیح (الف) قاعدہ ۳۰ توضیحات (د) و (دھ) قاعدہ نمبر (۵) و توضیح (الف) قاعدہ نمبر (۲) مندرجہ گشتیہ فینانس کے سرکردہ منظور ہوئے ہوں۔

۱۱۔ مذہبی کے چند رقوم استعوائی صدارت عالیہ (سمس) قلیات میں اور نظم جمعیت کے چند رقوم متعلقہ معمولات عیدین و بیرونی وغیرہ مذہبی میں اندچہ جات جو صدر ملازم کے تحت شریک میں اور جنکی تفصیل ضمیمہ (۵) صفحہ (۱۱۰) موازنہ اردو میں درج ہے۔ اپنے اپنے محکمہ بات کے تحت منتقل ہوں گے۔

۱۲۔ ہر دفتر میں جقدر سائیکل سوار ہوں بصراحت تعداد سیکل درج ہوں۔
۱۳۔ ملازمین کے پیشہ کی صراحت کی جائے تاکہ بند تصدیق ڈریس وغیرہ کے لئے حسبہ رقم شریک موازنہ کی جائے۔

۱۴۔ ہر محکمہ کا مطلع اس کے تحت شریک ہوگا۔ عل میں علہ صادر میں صادر لیکن بھیجی خانہ کیفیت میں صراحت کی جائے گی کہ استفادہ عل یا صادر کا بوجہ گنجائش سطحی منتقل شدہ اضافہ کیا گیا۔

۱۵۔ معمولات عیدین۔ اعراس و مقابر۔ تہوار اہل ہند۔ اخراجات عشرہ شریف و دیگر مجاہد وغیرہ کی اجرائی جو بلحاظ ادائی شرط عطاء شہور ہلالی و ہندی مہینوں کے اعتبار ہوتی ہے۔ اگر کسی سال فصلی میں دو مرتبہ آجائیں تو حسبہ موازنہ میں گنجائش شریک کی جائے۔ اگر تواریخ مقررہ بالا پر موازنہ بات حسبہ نمونہ مندرجہ فٹ محمولہ بالا وصول نہ ہوں تو بجز ماضی و ہنگامی گنجائش کے جو خارج کر دی جائے گی بقیہ تمام رقوم موازنہ کے سرکردہ ہی کے موافق شریک موازنہ کے سرکردہ کر دئے جائیں گے اور اس سے جو انتظامی دقتیں لاحق ہوں گی ان کی تائید و ترمیم داری عہدہ داران متعلقہ پر عائد ہوگی۔ لہذا دفاتر متعلقہ سے قطع ہے کہ ہر مذکورہ متعلق ابتدائی موازنہ درپور قبل از آغاز قسطیات ماہ صیام و دفتر بخار پر لازماً ردانہ کرنے کا انتظام کریں تاکہ ترتیب طبع و اشاعت موازنہ کے سرکردہ میں تعین نہ ہو فقط

گنتی

نشان (۱۷)

واقع اسور فروردی ۱۳۳۲
نشان (۱۷) ۱۳۳۲

منجانب مولوی سید محمد حسن بکراہی منعم صدر خاں سرکاری
خدمت مع جمع عہدہ دار صاحبان ملک سرکاری
بد نظر گنتی دفتر ہذا نشان (۱۱) مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۲ء کو
پیشگی میں بھیجے گئے تھے جو کہ تخریج و تفسیر کے لئے
۱۳۳۲ء کو جبہ آگیا ہے اور (۲۸ و ۲۹) ماہ مذکور کو شب بسات کی عام تعطیل واقع ہوئی
بنابر آن تخواہ ماہ اردی بہشت ۱۳۳۲ء کے اجازت نامہ بعد تفریق وقت مقررہ پر اجازت
لہذا یہ توثیق منظوری ماسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۱۰) مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۳۲ء
ہے کہ تبادلات تخواہی ماہ اردی بہشت ۱۳۳۲ء کے معمولی و مستقرہ تاریخ پر صیفہ ہائے
تفریق حسابی میں داخل کرنے کے ۲۰ فروردی بہشت ۱۳۳۲ء کو داخل کرنے کا خاص طوع پر
براہ کرم انتظام فرمایا جائے۔ تا بعد تفریق وقت مقررہ پر اجازت نامہ جاری ہو سکے۔
جس دفتر کے برآورد تاریخ مذکور پر داخل نہوگی ان تعطیلات کی وجہ جو اس ہینے کے آخر
میں واقع ہوئی ہیں اسکی تفریق بعد وقت ختم ہو کر معمولی وقت پر اس کا اجازت نامہ دفتر
ہذا سے ذیل کے کاغذ

گنتی

نشان (۱۸)

واقع اسور فروردی ۱۳۳۲
نشان (۱۸) ۱۳۳۲

منجانب مولوی سید محمد حسن بکراہی منعم صدر خاں سرکاری
خدمت مع جمع عہدہ دار صاحبان ملک سرکاری
برجوتی منظوری محکمہ فینانس مذکور ماسلہ نشان (۳۴) مورخہ ۹ مارچ ۱۳۳۲ء
اطلاع دی جاتی ہے کہ ماہ رمضان المبارک کی ماضی تعطیل (۲۶) ماہ مذکور تک تصور
ہوگی۔ شب قدر اور عید الفطر کے معمولی تعطیلات اس میں شامل نہ ہوں گے اور
اپنی اپنی نوعیت پر حسب سابق قائم رہیں گے فقط

گشتی

نشان (۱۹)

واقع ۸ مارچ ۱۳۳۲ ہجری
نشان (۸۱) شاخ تدوین صیفہ عام بابۃ

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منقسم صدر مختار کار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
منظوری اجرائی گزیدہ جائداد باقاعلم شدہ
قبل از اجرائی ٹائم اسکیل۔

بتوشیح مراسلہ محکمہ فینانس ۵۶۳ مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۳۲ ترقیم ہے کہ بارگاہ
حضرت اقدس کالی میں بہ موضوعہ گذرانا گیا تھا کہ وہ سرکاری ملازمین جسکی تنخواہ میں سیار ریز
کیشن کی رپورٹ کی بنا پر کوئی تغیر نہیں ہوا ان کی موجودہ خدمت کی تنخواہ کے سالانہ
تدریجی اضافہ جات ہر سال جدید قواعد کے مطابق یکم آذر سے ایصال ہونے کے عوض
قدیم قواعد کے موافق ایصال ہونا مناسب ہے۔ بشرطیکہ وہ پسند کریں تا کہ ان کے
اضافہ گریڈ میں چند ماہ کی کمی نہ ہونے پائے۔ بناء علیہ ذریعہ فرمان مبارک مقرر شدہ
۱۰ جمادی الثانی ۱۳۳۲ لہ اس کی منظوری شرف صدور پائی ہے۔ لہذا حسبہ تعمیل کیما نظر

گشتی

نشان (۲۰)

واقع ۸ مارچ ۱۳۳۲ ہجری
نشان (۸۲) شاخ تدوین صیفہ عام بابۃ

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منقسم صدر مختار کار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
ذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۱۹) مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۳۱ یہ تصفیہ کیا گیا تھا کہ
تعلیمات عیدین و عشر شریف وغیرہ کی وجہ ملازمین سرکار عالی کو تنخواہ پیشگی دی جائے اور
پیشگی تنخواہ یا قبل اس زمانہ کے جس کے متعلق پیشگی ماحصل کیا ہے فوت ہو جائے تو
سوائے جائداد ہائے موروثی کے اگر سرکار سے متوفی کے زمانہ کارگزاری کے متعلق
کوئی رقم واجب الادا نہ ہو جس سے وصول طلب رقم کی وصولی نہ ہو سکے تو رقم پیشگی
ایصال شدہ وصول طلب معاف کی جائے گی

اب بتوہیق مراسلہ محکمہ فینانس سرکار عالی نشان (۵۶۳) مورخہ ۲۶ اسفند ۱۳۳۱ احکام صدر
گشتی مذکورہ وظیفہ خواران حسن خدمت وغیرہ سے بھی متعلق کئے جاتے ہیں فقط

گشتی

نشان (۲۱)

واقع ۱۲ اردی بہشت ماہ الحی ۱۳۳۲ھ
نشان مشل (۵۲) شاخ تدوین مبعود عام ۱۳۳۲ھ

مقدمہ

تعیین مبادی ضمانت لازمین

مجاہد مولوی سید محمد حسن بکراہی منصرم صد محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
جن لازمین کے خدمت مشروط الضمانت ہیں ان سے حسب گشتی دفتر فینانس نشان (۲۱)
بابت ۱۳۲۶ھ ضمانت لیجاتی ہے اور ضمانت دادہ لازمین میں سے اگر کوئی فوت یا وظیفہ
پر یا انعام یا ختم منصری یا کسی اور وجہ سے علیحدہ کیا جائے تو ان کے ضمانت نامجات
حسب گشتی دفتر نشان (۳) بابت ۱۳۲۶ھ دو ادا محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ لیکن
ضمانت میں کفولی شدہ رقم و جائیداد کے استرداد و واکداشت کے لئے کوئی سود
معین و مقرر نہیں ہے۔ بار علیہ بتوثیق منظوری مرسلہ محکمہ فینانس سرکار عالی نشان
مورخہ ۱۲ اسفند ۱۳۲۶ھ فیہ قرار دیا جاتا ہے کہ لازم کی علیحدگی کے ایک سال بعد
نقد ضمانت کی استرداد یا پرا میسری نوٹس یا جائیداد کفالتی واکداشت کئے جاسکیں گے
بشرطیکہ لازمین اپنے اپنے ضمانت ناموں میں یہہ العاطہ درج کریں کہ رقم ضمانت نامہ کی
استرداد یا واکداشت جائیداد کفولہ مندرجہ ضمانت نامہ کے بعد بھی تاختم حفظ مبادی ضمانت
نامجات ضامن و ورثہ و قائم مقامان ضامن اپنے آپ کو ضمانت اسے سبکدوش
نہ سمجھ سکیں گے۔ اور ہم ضمانت پر ذمہ داری قائم رہیگی اور جائیداد و ات سے
مبادی مندرجہ حد تک رقم مندرجہ ضمانت وصول کیا جاسکیگی۔

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی

نشان (۲۱)

واقع ۱۲ اردی بہشت ماہ الحی ۱۳۳۲ھ
نشان (۵۹) شاخ تدوین مبعود عام ۱۳۳۲ھ

مجاہد مولوی سید محمد حسن بکراہی منصرم صد محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
عمال و لازمین سرکار عالی کے تنخواہوں کا قرداد و ادبوجیب رپورٹ سالانہ کیلئے
یکم آذر ۱۳۳۲ھ کی مستقل یافت پشبول الونس گرانہ کیا جاتا ہے لیکن وہ عمل اور لازمین
جو تاریخ مذکور کے بعد مستقل خدمات سرکاری پر مامور ہوں اور انکی مستقل یافت پشبول
الونس گرانہ جدید جائیداد نام کیلئے کے انتہائی گریڈ سے زائد رہی ہو اس سے

لازمین کو جدید جائداد ٹائم اسکیل پر منتقل کرنے کے بعد یافت مستقل کا کس قدر حصہ تمنا سے دیا جائے گا۔ اور کس قدر پرنسپل الونس سے اس کے متعلق یہ توثیق مراسلہ محکمہ فینانس برکار عالی نشان (۱۹۹) مورخہ ۱۲ ابرہ ۱۳۳۲ھ اطلاع دیجاتی ہے کہ مستقل تمنا بشمول الونس گرانہ جدید جائداد ٹائم اسکیل میں تاحہ گریڈ انتہائی محسوب ہو سکیگی اور یافت زاید کا مکملہ پرنسپل الونس سے کیا جائیگا نقطہ

گشتیہ

واقع ۲۰ ابرہ ۱۳۳۲ھ الی ۱۳۳۲ھ

نشان (۲۳) شائع قیودین صیغہ عام ۱۳۳۲ھ

مقلدہ

منجانب لوی محمد حسن بلگرامی نعمت مند محاسب سرکار عالی خدمت جمع عہدہ دار صاحبان ملک محمد سرکار علی آرتیب موازنہ صرخاص مبارک مفوضہ دیوالی بابہ ۱۳۳۲ھ بعد نظر گشتی دفتر ہذا نشان (۱۹۹) مورخہ ۱۲ ابرہ ۱۳۳۲ھ چایات متعلقہ موازنہ صرخاص مبارک مفوضہ دیوالی ذریعہ ہذا شائع کئے جاتے ہیں۔

اس سال بھی حسب جریدہ غیر معمولی نشان (۱۹۹) جلد ۵۲۵ مورخہ ۱۲ ابرہ ۱۳۳۲ھ ذیل دفاتر وغیرہ ماہ میام میں من البدائے ۱۳۳۲ھ خورداد ۱۳۳۲ھ لغایت ۱۰ ابرہ ۱۳۳۲ھ بند رہیں گے۔ لہذا براہ کرم ترتیب و ترسیل موازنہ جات ابتدائی و ریویوز میں حسب ذیل انتظام قبل از قبل فرمایا جائے تو مناسب ہے کہ۔

۱۔ جلد دفاتر سے سررشتہ جات متعلقہ کا ابتدائی موازنہ لغایت ۱۲ ابرہ ۱۳۳۲ھ اور دفاتر معینین سے اگلے ریویوز ۱۲ ابرہ خورداد ۱۳۳۲ھ تک دفتر پراپر پہنچ جائیں۔ ۲۔ کوئی جدید تقریر یا رقم بلا حصول منظوری شریک موازنہ ۱۳۳۲ھ نہ ہو سکیگی اگر کسی سررشتہ کو جدید رقم موازنہ ۱۳۳۲ھ میں شریک کرنیکی ضرورت ہو تو منظوری عاز ایسے وقت تک حاصل کر لیجائے کہ اسکی اطلاع دفتر پراپر ۱۰ ابرہ خورداد ۱۳۳۲ھ کے قبل وصول ہو جائے الفاظ ”بامید منظوری“ یا ”کارروائی جاری ہے“ لکھ کر کوئی اضافہ شریک موازنہ نہ کیا جائے۔

۳۔ جس رقم کو شریک موازنہ ۱۳۳۲ھ کرنیکی منظوری تا۔ پنج مذکورہ صدر کے بعد وصول ہوگی اور وہ رقم خریک موازنہ ۱۳۳۲ھ نہ ہو سکیگی تو اس عام حرکت ہے

رقم کا کار گزار ہے اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے پیشہ واری تفصیل کیا ہے۔
فٹ دفاتر نظام سے جو صدر موازنہ جات سررشتہ وصول ہو چکی اُنکی ہمراہ لازماً
ایک موازنہ بلدہ کا اور اضلاع کے (۱۵) موازنہ جات مع ایک گوشوارہ بلدہ
واضلاع دتختہ کمی و بیشی روانہ ہوا کریں۔

فٹ معمولات عیدین و اعراس و مقابر و تہوار اہل ہند و اخراجات عشر شریف
وغیرہ کے اجرائی بلحاظ ادائی تشرط عطار شہور لالی و ہندی کے اعتبار سے ہوتی
سے بعض دفعہ ممکن ہے کہ ایسے اخراجات سال میں دو دفعہ عائد ہوں لہذا اس
امر کو ملحوظ رکھ کر موازنہ مراسلہ میں گنجائش رکھی جائے۔

فٹ اگر تاریخ مقررہ مذکور الصدر پر موازنہ جات وصول نہ ہو گئے تو جو رشم
موازنہ میں شریک ہونے سے رہ جائیگی اسکی تمام تر ذمہ داری عہدہ داران متعلقہ
پر عائد ہوگی و قاتر متعلقہ سے توقع ہے کہ ہر مد کے متعلق ابتدائی موازنہ جات
اور ریویوز قبل از آغاز تعطیلات ماہ میام دفتر بذراہ روانہ کرنے کا انتظام فرمائیں گے
تا کہ ترتیب موازنہ ۱۳۳۳ھ ف میں تعویق نہ ہو۔

فٹ اگر گشتی نشان دفتر امور خدہ ۲۱ فروری ۱۳۳۳ھ ف کا تعلق موازنہ دیوا
سے ہے لہذا موازنہ جات صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی کیلئے گشتی ہذا کے
ذریعہ سے جو ہدایات شایع کئے گئے ہیں اُنکی پابندی کیجائے اور موازنہ
جات صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی حسب نمونہ جات سابقہ دفتر ہذا
پر وصول ہونا چاہیے فقط

گشتی

واقع ۲۱ مارچ دیہشت ماہ الہی ۱۳۳۳ھ
نشان شل (۶۲۲) شاخ تدوان مینہ نام

منجانب لوی میڈ حسن بگڑای مسرور صد محاسب کار علی
خدمت مبع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار علی کے پیش کرنے سے مستند از انظار سررشتہ کے سوا ہر شہور
برداشت مراسلہ فیائن ۲۳۲ مینہ کلیات مورخہ ۲۲ جون ۱۳۳۳ھ ف ضابطہ ملازمت قبول
کر کا علی کی دفعہ ۱۲۳۰ کے تحت حسب ذیل ایک مختار قائم کیا جائے۔

Note :—Inferior servants and clerks getting less than Rs. 50 per month or 3rd grade clerks of secretariats and other offices can at the discretion of Heads of Departments be exempted by a General Rule or Special order from getting certificate of their medical attendant countersigned by a Civil Surgeon.

استثنائے ملازمین درجہ ادنیٰ اور (۵۰ روپے) سے کم مامور پانے والے اشخاص اور اہلکاران درجہ سوم و فائز معتمدین و دیگر دفاتر کو صداقتنامہ معالج پر تصدیقی دستخط سیول سرجن کرانے سے عام یا خاص حکم دیگر مستثنیٰ کرنے کا اختیار نظامہ سرشتہ جات کے صوابدید پر منحصر رہیگا۔

گشتی

واقعہ ۱۰ فرورداد ماہ الہی ۱۳۳۲
نفاذ (۸۳) شلخ تدوین ضمیمہ م
مقدمہ

نشان (۲۵) حسن بلگرامی منقسم صدی سبک

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی اترتیب موازنہ ۱۳۳۲ ف بزمانہ تعطیلات مہینہ صیام موازنہ ۱۳۳۲ ف کا کام زمانہ تعطیلات مہینہ صیام میں بھی جاری رہیگا گشتی دفترہ نشان (۱۶) واقع ۱۲ فروردی ۱۳۳۲ ف کے بموجب تمام موازنہ جات ابتدائی ۲۵ فروردی بہشت ۱۳۳۲ ف تک اور ریویو ۱۲ فرورداد ۱۳۳۲ ف تک دفترہ اپروصول ہو جانے چاہئیں۔ لیکن چونکہ ابھی تک اکثر سرشتہ جات سے ابتدائی درجہ موازنہ جات وصول طلب ہیں اس لئے اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بذریعہ آفس آرڈراؤن عہدہ داروں اور اہلکاروں کا تعین فرماؤں جنکو مہینہ صیام میں موازنہ کا کام کرنا ہوگا۔

۲۔ اس امر کا بھی انتظام فرمایا جائے کہ اگر بزمانہ تعطیلات میں صیغہ موازنہ دفترہذا کو ترتیب موازنہ ۱۳۳۲ ف کے لئے کسی قسم کا موار یا امداد کی ضرورت ہو تو وہ آپ کے دفتر سے باسانی حاصل کر سکے فقط

گشتی

واقعہ ۱۱۳۲ھ وادامہ الی ۱۳۲۲ھ
نشان (۱، ۹) خانہ تدوین صیفہ مکملہ
مصلحت

نشان (۲۶) مناجات الی محمد حسن بکرازی منصرف صدر محاسبی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی

علی الحساب رقم کے مطلوبہ جات مختلف نمونوں میں صیفہ ہائے تفتیح حالی برآمد
ہوا کرتے ہیں اور بموجب گشتی دفتر مذکور نشان (۸) مورخہ ۲۸ بہمن ۱۳۲۲ھ
علی الحساب اجرا شدہ رقم کا تصفیہ اندرون مدت مقررہ نہیں کیا جاتا دینر
محکمہ رقم سابقہ کے تصفیہ کے بغیر مزید رقم علی الحساب کے مطالبات
ہوا کرتے ہیں معلوم یہ ہوتا ہے کہ ان رقم علی الحساب کو با تفصیل عہدہ دار
صاحبین دفتر کے نوٹس میں نہیں لایا جاتا جس کا تصفیہ اندرون مدت مقررہ
نہیں ہوا یا نہیں کیا گیا لہذا بغرض تطابق نمونہ دیگر رقم علی الحساب کے مطالبات
وقت عہدہ دار متعلقہ کو یہ معلوم ہونے کی غرض سے کہ دفتر متعلقہ کے ذمہ
کس قدر رقم کس زمانہ سے زیر تصفیہ ہے علی الحساب رقم کے مطلوبہ جات
بموجب نمونہ مکملہ ہذا صیفہ ہائے تفتیح حسابی پر داخل ہوا کریں فقط

ملاحظہ ہو تختہ جات بر صنف دیگر

نشان اسناد صیف

مگر شوارہ ضلع	مقام پر کام یا بندہ رقم	نشان بلہ
<p>تجویز</p> <p>صلہ</p> <p>فویلی مد</p> <p>ابواب</p>	<p>بلغ</p> <p>بلغ</p> <p>ادائے جائیں نقد</p> <p>تسعیق</p> <p>نظم یا ماسب</p> <p>نشان اجازت مار بھارت تلخ و غیرہ</p>	<p>تعمیل رقم مندرہ</p> <p>سکہ عثمانیہ</p> <p>سکہ کلدار</p> <p>سکہ کلدار</p> <p>سکہ کلدار</p> <p>جملہ</p>
<p>حکم ادائی خزانہ اضلاع</p> <p>سکہ عثمانیہ ضلع</p> <p>ادائے جائیں نقد</p> <p>ہستم خزانہ</p>	<p>سکہ کلدار</p> <p>بلغ</p> <p>وصول ہوئے نقد</p> <p>دستخط یا بندہ رقم بھارت ہمدہ</p>	<p>شرح وصولاتی رقم</p> <p>سکہ عثمانیہ ضلع</p>
شرح تسفی صیف حساب ضلع		

شرح تسفی دفترہ محاسبہ کلہالی

گشتی

نشان (۲۷)

واقع الزور داد ماہ الہی ۱۳۳۲ھ
نشان شل (۹۵) شاخ تدوین صید عام ۱۳۳۲ھ

مقدّم

منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی منقسم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی { تبدیل الونس اسپتھمان کو توالی بنام پنج مولوی
بر توشیق مراسلہ فیائنس ۲۹ صید کلیات مورخہ ۱۳۳۲ھ سندھ اسٹیکسٹکلف ضابطہ ملازمت
سرکار عالی کے صفحہ (۳۱۶) ضمیمہ (ط) میں تحت عنوان کو توالی نشان سلسلہ (۱۸) و (۱۸)
(ب و ج) و نشان سلسلہ (۲۱) و (۲۸) الف کے خانہ (۳) میں بجائے "الونس اسپ" کے
تخریج سواری ۱۰ درج کیا جائے۔

گشتی

نشان (۲۸)

واقع الزور داد ماہ الہی ۱۳۳۲ھ
نشان شل (۹۷) شاخ تدوین صید عام ۱۳۳۲ھ

منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی منقسم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی { بھی شرح تصدیقی کا اندراج لازمی ہے۔
برآوردات متعلق یہ طریقہ ہے کہ عہدہ داران متعلقہ کے ذریعہ برآوردات وصول
ہونے پر اجرائی کر دی جاتی ہے اور دوسری برآورد میں عہدہ داران متعلقہ کے جانب سے ایصال
اموارت کے نسبت شرح تصدیق درج ہوتی ہے۔ لیکن دوسرے قسم کے برآوردات
(مثلاً برآورد و غلین و اموارات خاصہ ندی و غیرہ) کے متعلق اگرچہ عہدہ داران متعلقہ
ذریعہ سے برآوردات وصول ہونے پر اجرائی عمل میں آتی ہے لیکن تقسیم رقم محصلہ کی تصدیق
برآوردات پر درج نہیں ہوتی جو خلاف احکام سرکار ہے۔ لہذا منظر کیانی عمل آئندہ کے لئے
یہ قرار دیا جائے کہ جس طرح برآوردات عمل میں تقسیم رقم محصلہ کی تصدیق کی جاتی ہے۔ اسی
طرح برآوردات متذکرہ بالا میں بالفا ذیل شرح تصدیق درج ہو کر اس پر
عہدہ دار مجاز کے دستخط ثبت ہو کر ہیں۔

”تصدیق کی جاتی ہے کہ جن اموار یا بان کی اموار ماہ گزشتہ خزانہ سرکار سے وصول
کی گئی تھی وہ بجرآن اموار یا بان کے جنکی تفصیل تختہ باز یافت منسلک نہ امیں موجود ہے“

اور جنگی جہز رقم محصلہ شہر سابق ادا نہ ہونے کے باعث برآوردہ اند میں مجبوری گئی ہے پیمانہ
ماہوار یا بان کو بعد تصدیق و اطمینان حیات باخذ رسید ضابطہ تقسیم کردی گئی اور رسید
دفترہ اند میں موجود ہیں اور وہ اس طور سے بگاڑ دئے گئے ہیں کہ کمر استعمال نہیں ہو سکتے
نیز تصدیق کی جاتی ہے کہ جن ماہوارات کی ادائیگی شرط خدمت پر موقوف ہے ان کے
نسبت ادائیگی شرط خدمت کا اطمینان کر لیا گیا اور باضابطہ صداقت نامجات حاصل کر کے
دفتر کی شل متعلقہ میں شامل کر دئے گئے

۲ جو اشخاص کہ دور واز مقامات میں سکونت پذیر ہیں اور ہر ماہ ادون کے بقید حیات
ہونے کی تصدیق مشکل ہو تو ایسی صورت میں بذمہ داری عہدہ دار متعلقہ ضابطہ ملازمت
کے دفعہ (۲۶۲) کے بموجب عمل کیا جاسکتا ہے۔ پس امید کی جاتی ہے کہ آئندہ ان
ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ اگر کوئی برآوردہ بلا درج مشوع تصدیقی وصول
ہوگی تو مصنف متشیخ با اجرائی بغرض تکمیل واپس کر دینے پر مجبور ہو گا غلط

گشتی

نشان (۲۹)

واقع ۲۲ مرداد ماہ الہی ۱۳۳۲ھ

نفاذ (۹۰) شل قدیمین صیفہ عام ۱۳۳۲ھ

مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منقسم صد محاسب سرکار عالی ملازمین دیگر سرشتہ جانتقہ لوکل فنڈ کو سرشتہ کوٹھنڈ
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی اٹام اکیل میں کس مدت پر اضافہ دیا جائے گا
سرشتہ لوکل فنڈ کے نفاذ اٹام اکیل کے ضمن میں یہ صورت زیر تصفیہ لائی گئی تھی کہ اگر کوئی
لازم علاقہ دیوانی لوکل فنڈ کی جائیداد اٹام اکیل پر مامور منتقل کیا جائے تو سرشتہ لوکل فنڈ
میں ملازمت علاقہ دیوانی کے بابت بموجب مراعات اٹام اکیل شش سالہ اضافہ دیکرہ پایا
یا نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی لازم علاقہ لوکل فنڈ دیوانی میں منتقل و مامور کیا جائے تو ملازمت
علاقہ لوکل فنڈ کے بابت اضافہ جات تدریجی کے ہانے کا مستحق ہو گا یا کیا اس بارہ میں محکمہ
فینانس سے استہدائیں گئی تھی۔ فیروز پور اضلع محکمہ فینانس سرکار عالی نشان (۱۰۴) مورخہ
۱۲/۱۱/۳۳ شریف یہ تصفیہ ہوئے کہ لازم علاقہ دیوانی سرشتہ لوکل فنڈ میں منتقل ہو تو
وہ تنخواہ اس تاریخ سے پا سکتا ہے جس تاریخ سے کہ اس نے جائزہ خاص کیا کسی قاعدہ کی

رد سے انتقد آتا تنخواہ نہیں دیا جاسکتی اور نہ کسی ملازم علاقہ دیوانی کو کسی ایسی مدت کی بابت جس میں اس نے کام نہیں کیا ہے تنخواہ بشرح زائد دینے کی اجازت دیا جاسکتی ہے اسی طرح اگر ملازم علاقہ لوکل فنڈ دیوانی میں لیا جائے تو وہ بالکل ایک نو ماہور شخص کے مانند تصور ہوگا اور جیلہ شرائط نسبت عمر و صحت جسمانی وغیرہ اس سے متعلق ہونگے اور رخصت یا وظیفہ اضافہ تنخواہ کے لئے کوئی مدت ملازمت علاقہ لوکل فنڈ جو قبل تقرر دیوانی ہو۔ محبوب نہیں کر سکتا

گشتی

نشان (۲۰)

واقع ۳ مارچ ۱۳۲۲
نشان (۱۰) اشخاص تہذیبیہ عام

منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی نظم و محاسب سرکار کا
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
بہ توشیق مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۰-۵) مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۲۲ء ضابطہ ملازمت کی دفعہ (۲۶۳) کے تحت حسب ذیل ایک جدید دفعہ (۲۶۳) الف قائم کی جاتی ہے۔
دفعہ (۲۶۳) الف۔ ایسے وظیفہ خواران جو انگلینڈ میں سکونت پذیر ہوں ان کو محکمہ فینانس سے یہ اجازت مل سکتی ہے کہ وہ اپنے وظایف انگلینڈ کے ملک کے ذریعہ حاصل کر سکتے ہیں اور شرح نرخ بنیادوں کا تعین وقتاً فوقتاً محکمہ فینانس ہوگا۔

گشتی

نشان (۳۱)

واقع ۱۰ مارچ ۱۳۲۲
نشان (۷) اشخاص تہذیبیہ عام

منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی نظم و محاسب سرکار کا
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
بہ توشیق مراسلہ محکمہ فینانس، نوچہ صیفہ کلیات سورجہ الرخورداد سرکار ان ضابطہ ملازمت کے ضمیمہ (ج) میں حسب ذیل ترسیم کی جاتی ہے:-

نشان سلسلہ	صدر	بہتر نذرانہ	کیفیت
۱ (الف)	نائب محمد انگریز	۳۰	
۵ (الف)	نائب ناظم کرورگیری	۳۰	
۹ (الف)	نائب ناظم کنگاری	۳۰	
۵ (الف)	نائب ناظم کوٹوالی	۳۰	

گشتی

نشان (۳۲)

واقع ۱۰ مہرہاد ماہ الہی ۱۳۲۲ھ
نشان (۱) شاخ تدوین مینہ عالم ۱۳۲۲ھ

منجانب مولوی یحییٰ محمد بن بگڑی مخرم صدر محاسبی کے
خدمت جمیع عہدہ صاحبان ملک سرکار عالی
گشتی دفتر بذیشان (۵) مورخہ ۲۹ ردی ۱۳۲۲ھ میں بہ توثیق مراسلہ انگریزی نشان (۱۵۶۸)
مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۲ء و مراسلہ نشان (۱۵۱۹) مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۱۲ء و حسب ذیل ترسیم و
توضیح کی جاتی ہے۔

” طریقہ کرڈٹ نوٹ سٹم صدر ہو جائیگا“ کے بعد ”بجرتہ اور صدر الہام بیایات
یڑا جائے“ اور لفظ ”اد“ حذف کر دیا جائے۔

نیز گشتی مذکور میں حسب ذیل توضیحات قائم کی جاتی ہیں:-

پولٹیکل خدمات کی ضرورت اور اس کے اعزاز کا لحاظ کرتے ہوئے صاحب بیایات پر
اس گشتی کا اثر مرتب نہ ہوگا اور وہ مجاز ہوں گے کہ کرایہ کے متعلق کرڈٹ
نوٹ پر دستخط کریں۔

(نوٹ) ترسیم سر (۱) یکم اسفند ۱۳۲۲ھ سے نافذ اصل تصور ہوگی فقط

گشتی
نشان (۱۲۳)

واقع ۱۲/۱۲/۱۲۲۲ء
نشان (۱۰۵) دفعہ تدریس میں عہدہ عالیہ

مقدمہ

مہاجرت لوی سید محمد حسن بگڑا ہی نہیں مگر محاسبی رمالی [ترمیم دفعہ ۱۱۱ ضابطہ ملازمت تعلق اہل خانہ و جات خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی] جائداد ہائے قائم خدمت قبل از عہدہ تمام تکیل بہ توثیق مراسلہ فیائنس ۵۶۵ مورخہ ۲۲ فروردی ۱۲۲۲ء ضابطہ ملازمت قبول کی دفعہ (۱۱۱) کی ترمیم جو قبل از میں پرچہ جات ترمیمی سند ۸۱ مورخہ ۲۲ فروردی ۱۲۲۲ء کی گئی ہے اس کے تحت حریف میں توضیح قائم کر کے توضیح

Note :—In the case of an officer in whose salary there has been no change under the recommendations of the Salaries Commission the increments in the progressive appointment held by him before the Salaries Commission recommendations were enforced will accrue from the date following the day on which progressive period is actually completed.

تتمہ اہل میں برائے تجارین
ساریریز کیشن کوئی تغیر نہیں ہوا
ان کی اس خدمت کے تدریجی
اضادات جو موثر نہیں ہوتے
حقیقی تاریخ تکیل مدت تدریجی
کے دوسرے دن سے
واجب الادا ہوں گے۔

واقع ۱۲/۱۲/۱۲۲۲ء
نشان (۱۲۳) دفعہ تدریس میں عہدہ عالیہ

مقدمہ

مہاجرت لوی سید محمد حسن بگڑا ہی نہیں مگر محاسبی رمالی [ترمیم دفعہ ۱۱۱ ضابطہ ملازمت تعلق اہل خانہ و جات خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی] احتساب مدت اجرائی اضافہ اور گریڈ گشتی دفتر نشان (۱۰۵) مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۲۲۲ء کے فقرہ الف و ب میں : توثیق مراسلہ حکم فیائنس سرکار عالی نشان (۱۰۵) مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۲۲۲ء کے فقرہ الف و ب میں : توثیق مراسلہ (الف) اگر مدت شش ماہ سے کم ہو تو نظر انداز ہوگی۔ (ب) اگر مدت کم از کم شش ماہ ہو تو پورا سال شمار کیا جائیگا۔

گشتی
نشان (۱۲۳)

۲ گشتی دفتر ہذا نشان (۱۱) مورخہ کیم دے مسکلفین میں ضابطہ ملازمت صفحہ ۷۷ دفعہ ۷۷
کی جو ترسیم کی گئی ہے ہندو نظر گشتی ہذا اس میں حسب ذیل ترسیم کی جاتی ہے:-
"کسرک سال جو کم از کم پہنچا ہوں فقط"

گشتی

نشان (۳۵۱)

واقع ۲۶ امرداد ۱۰۸۱ ہجری مسکلفین
نفاذ ۱۰۸۱ اشناخ تدوین صفحہ عام ۱۰۸۱
مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد حسن بگراہی منظم صندوق حساب سرکار عالی
خدمت جمع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی

بوصول مرسلہ فیض ۱۹۲۱ صفحہ کلیات مورخہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۳۲ مسکلفین نگارش سے کہ پیشگاہ ملازات
حضرت اقدس واعلیٰ سے ذریعہ فرمان مبارک مقرر شدہ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۳۲ مرسلہ اصول
لے فرمایا گیا ہے کہ جس عہدہ دار کو جس حد تک تقیر کا اختیار حاصل ہے اسی حد تک اس کو
تبادلہ اور تعیناتی کے متعلق بھی اختیار حاصل رہے گا فقط

گشتی

نشان (۳۶۱)

واقع ۱۲ شہر بوراہ ۱۰۸۱ ہجری مسکلفین
نفاذ (۱۱۵) اشناخ تدوین صفحہ عام ۱۰۸۱
مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد حسن بگراہی منظم صندوق حساب سرکار عالی
خدمت جمع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی

ایک کارروائی کے ضمن میں یہ بحث پیش ہوئی تھی کہ اگر کوئی نان گزٹید عہدہ دار کسی گزٹید
خدمت پر منصرف نامہ امور کیا جائے اور اختتام منفری پر چونکہ اس کی حیثیت گزٹید عہدہ دار کی
باقی نہیں رہتی ایسی صورت میں اس کے حاضری وصول کی تصدیق صوبہ منشا دفعہ (۱۶۶)

ضابطہ ملازمت علاقہ سیول سرکار عالی صفحہ تنقیح حسابات سے لازمی رہنمائی یا نہیں؟
اس میں شک نہیں کہ جائزہ دیدینے کے بعد کو ملازم مذکور کی حیثیت گزٹید عہدہ دار کی
باقی نہیں رہتی لیکن حاضری وصول ان اہام کی نسبت تفصیل حال ظاہر کرتا ہے جس زمانہ میں کہ
اس کا تعلق گزٹید خدمت سے رہے ملاوہ اس میں اس کے نام کی تصریح فوق اس وقت
ضلع میں ایسا نہیں مشعر ہو سکتا جو گشت جو احد متعلق نان گزٹید ملازمین حاضری وصول پر

تصدیقی دستخط کر سکے۔ لہذا ایسے منعم اشخاص جب اپنی سابقہ نان گزٹ شدہ خدمت پر عود کریں ان کا حاضری وصول شدہ صیف حسابات ضلع ہونا چاہئے۔ آمدہ حسب عمل ہو فقط

گشتی

نشان (۳۷)

واقع ۱۲ شہر پورہ الہی ۱۳۳۲
نشان (۱۱۱) شائع شدہ مدین صیف عام ۱۳۳۲

مقدمہ
سنبان مولوی سید محمد حسن بگرامی منعم صدر صاحب کار عالی
خدمت جمع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی برحقانید عمری لائبرٹریز میں سرشتہ طبابت انگریزی
پیشگاہ صدارت عظمیٰ سے بد نظر اغراض و مقاصد سرشتہ طبابت و حفظان صحت نرسوں کی
حد عمر چھ ماہ تیس سال کے چالیس سال قرار دینے کی منظوری ذریعہ مراسلہ محکمہ فنیانس
سرکار عالی ۹۱۶ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۲۲ء صادر ہوئی ہے۔ لہذا یہ توثیق مراسلہ
نہ کہ مضابطہ ملازمت قبول سرکار عالی کی دفعہ (۴۰) کے ضمن الف کے تحت حسب ذیل
استثناء قائم کیا جائے:-

استثناء دفعہ (۴۰) ضمن الف -
نرس ہائے سرشتہ طبابت جنکی عمر چالیس سال سے زائد نہ ہو

گشتی

نشان (۳۸)

واقع ۱۲ شہر پورہ الہی ۱۳۳۲
نشان (۱۱۳) شائع شدہ مدین صیف عام ۱۳۳۲

مقدمہ
سنبان مولوی سید محمد حسن بگرامی منعم صدر صاحب کار عالی
خدمت جمع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
تقصیل ایام تعطیل اہیام ۱۳۳۲
تقصیل ایام ۱۳۳۲ء کا شمار ہو جب گشتی محکمہ فنیانس سرکار عالی نشان (۵۵) مورخہ
یکم اریہ بہت ۱۳۳۲ء میں ہوئے کی وجہ توثیق مراسلہ محکمہ فنیانس سرکار عالی
نشان (۱۱۴) مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۲ء دفعہ (۲۲) مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۲ء
یہ اطلاع دی گئی تھی کہ اس تعطیل سے دفاتر مضابطہ ملازمت سرکار عالی از (۱۰ تا ۱۹)
متعلق ہونگے اور ضمن ملازمین نے اس سے اس سے استفادہ کیا ہے ان کا صحت خاص کا

بہ باندی و فعات مذکور زائل ہوگا۔

اب محکمہ فینانس سرکار عالی ذریعہ برآمد نشان ۱۱۱۱ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۲ء کو
حکم وصول ہوا ہے کہ ۱۳۳۲ء کے ماہ صیام کی تعطیل بھی بموجب وضاحت مندرجہ ذیل
سبارک نمبر ۲۱ شعبان ۱۳۳۲ء کے معمولی تعطیل میں شمار ہوگی اور جن ملازمین کے
استحقاق رخصت خاص کو بموجب استفادہ تعطیل زائل کر دیا گیا تھا وہ گئے
حق میں مسترد ہو جائے گا۔ لہذا حسبہ عمل ہو فقط

گشتی
نشان (۲۹)

واقع ۱۲ شہر پور ۱۲ شہر پور ۱۲ شہر پور
نشان (۱۲۳) شاخ مذکورین بمعدہ عام ۱۳۳۲ء

منجانب لوی سید محمد حسن گجراتی منضم منجانب محکمہ
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان کس سرکار عالی تعین تاریخ ۱۱/۱۱/۱۳۳۲ء کو
مبداً گشتی دفتر مذکور مورخہ ۲۹ آذر ۱۳۳۲ء کو فیس شجاریہ تخفیف کارہایات
ذیل اس موقع سے دیجاتی ہیں کہ ان پر عمل ہونے کے لئے ان کے تعلق کی توجہ مبذول ہوگی۔
(الف) تنخواہی مالانہ برآوردات تاریخ مقررہ (۱۵۱) پر ضمیمہ کے نتیجے میں وصول ہوگی۔
(ب) منتخب برآوردات تنخواہی ہر مہینے کی (۵) (۵) تاریخ پر پیش ہوگی۔
(ج) طلبہ الف ہیں شریک نہیں کیا ہوئے بذریعہ منتخب برآورد (جو ہر مہینے کی (۵) (۵) تاریخ پر پیش ہوگی)
(د) ایسی منتخب برآوردات جن کا تعلق تنخواہ پیشگی ہو سکے گا۔
(ه) تبادلہ و رخصت سے ہو ان کے ادخال کے لئے تو تاریخ مذکور کی
باندی لازم نہ آئے گی تاہم تبادلہ و رخصت باب کو حصول تنخواہ ملنے میں وقت نہ ہو۔
ف۔ اس گشتی پر یکم دہر ۱۳۳۲ء فصلی سے مسترد ہوگا فقط

گشتی

نشان (۴۰)

واقع ۲۰ مہرہ الہی ۱۳۲۲ھ
نشان (۱۰۶) تاریخ تدوین صیف عام ۱۳۲۲ھ

مقدمہ

منجانب لوی سید محمد حسن بگلہاری نفعہ صد محاسبی کا عالی قرار واد شرح بہتہ نائب معتمد صاحب ال خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی نائب نظام کے کردہ گیری و آبکاری و کو توالی پبلد گشتی دفتر ذیل مسئلہ سورہ مارا سردار ۳۲۲ الف ترقیم ہے گشتی مذکور کے خازن خان علیہ سبک ۱۱۱ الف (۱۵۱) الف اور خانہ عہدہ میں بجائے نائب صدہ ناظم نائب ناظم طبع ہو گیا ہے۔ براہ کرم حسبہ اصلاح فرمائی جائے

گشتی

نشان (۴۱)

واقع ۲۰ مہرہ الہی ۱۳۲۲ھ
نشان (۱۱۶) تاریخ تدوین صیف عام ۱۳۲۲ھ

مقدمہ

منجانب لوی سید محمد حسن بگلہاری نفعہ صد محاسبی سرکار عالی خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ملازمین متوفی کے پساندگان کے نام و ذیلیہ یا انعام رعایتی منظور ہو چکی ہو تو ایسے ابراہی و ظالیف رعایتی پساندگان بدین متوفی کو پساندگان کے ناموں وغیرہ کی مراحت ہو کر بغیر کسی کو الف کے حکمہ متعلق سے چاہی جاتی تھی۔ چونکہ یہ طریقہ صرف از دیار کار و طوالت کا باعث تھا بلکہ ذیلیہ یا ان کو بھی عدم حصول ذیلیہ کی وجہ سے پریشانی کا سامنا ہوتا تھا اسلئے دفتر ذیل حکمہ فیئانس پر تحریک کی گئی کہ احکام مندرجہ گشتی دفتر نشان (۱۱۶) الف کی بنا پر جو حکمہ حکمہ متعلق سے مرتب ہو کر دفتر فیئانس پر وصول ہو اگر تکد ہے اگر اس کا ایک قلم احکام منظوری کے ساتھ دفتر ذیل پر وصول ہو جائے اور تختہ مذکور میں تاریخ وفات متوفی و نام خزانہ جہاں سے ذیلیہ یا انعام حاصل کیا جائے گا کی مراحت بھی درج ہو اگر استوا ابراہی و ذیلیہ میں ایک گونہ سہولت ہوگی اور حکمہ جات متعلق سے کسی مزید مراسلت کی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ اسکے علاوہ دفتر ذیل سے یہ تجویز بھی پیش کی تھی کہ پساندگان میں نابالغ لڑکے یا لڑکیاں ہیں تو ان کے متعلق دفتر ترتیب کنندہ تختہ مذکور کو چاہئے کہ عمر کا اندراج کافی شہادت کی بنا پر کیا کریں یا اس کی مراحت تختہ میں بدستخط عہدہ دار متعلقہ کی جائے۔ دفتر فیئانس نے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۵۵) الف ۳۰ مہرہ الہی ۱۳۲۲ھ ان جملہ تجاویز کو منظور فرمایا ہے۔ لہذا اذریعہ مذکور ہدایت فرمائی کہ تختہ مذکور نمونہ نمکد پر مرتب ہو اگر اس کے دو قطعات دفتر فیئانس پر بھیجے جائیں اس کا ایک قلم بعد منظوری دفتر خواہ پروانہ ہو سکے۔

گشتی

فتاویٰ مبارکہ (۲۲)

واقعہ ۱۲۳۲ھ الہی ۱۳۳۲ھ
شانش (۸۴) شاخ تدریس صیف عام ۱۳۳۲ھ

منہاجت لوی سید محمد حسن بگڑی منہج صمد محاسب سرکار کا
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی
ذریعہ گشتی دفتر ہدایہ مورخہ یکم دسمبر ۱۳۳۲ھ فضا بل لا یرت یومل سرکار عالی کی جو تشریف شاہ گشتی ہیں
مہربانی فرمان میں حسب ذیل اصلاح فرمایا ہے۔

(۱) صفحہ (۲۲) دفعہ (۸۶) محولہ فقرہ (۱) گشتی مذکور میں بجائے لیکن اگر منہج ہدایہ گشتی خدمت گریڈ
میں کمتر درجہ کی ہے، کے لیکن اگر منہج ہدایہ گشتی خدمت سرشتہ مطلقہ کے اکیلے میں سب سے
آخر درجہ کی ہے، پڑھا جائے

(۲) صفحہ (۲۸) دفعہ (۹۸) الف محولہ فقرہ (۱۳) گشتی مذکور میں بجائے ”بغرض مفاد حسابی کسی جائداد پر
کے“ ”بغرض مفاد حسابی کھانا و اخراجات“ اور بجائے ”بجائے اس مدت کے جس میں اضافہ تدریجی انتہا پر پہنچے گا“
کے ”بجائے اس مدت کے جس میں اضافہ ابتدا سے انتہا پر پہنچے گا“ اور بجائے ”بقتناختہ ذیل کے“ ”دوسرے کالم
میں درج ہے پہلے کالم میں مدت تدریجی انتہا پر پہنچنے کی ہے“ کے ”بقتناختہ ذیل کے“ ”دوسرے
کالم میں تعداد مدت مندرجہ کالم اول کے معافی درج ہے“ پڑھا جائے۔ ”اس کے کالم اول کا
عنوان بجائے ”میساد سال“ کے ”میساد سال“ جس میں تنخواہ انتہا پر پہنچے گی“ ”درج کیا جائے۔“
(۳) صفحہ (۵۱) دفعہ (۱۰۶) الف محولہ فقرہ (۱۸) گشتی مذکور حسب ذیل پڑھا جائے۔

دفعہ (۱۰۶) الف: ”تا“ ”تا“ اکیلے کی جائدادوں کی صورت میں ابتدائی تنخواہ کا اقرار کیا
جلد مدت ملازمت با تفصیل کے لحاظ سے ہوگا جس سے ”تا“ اکیلے متعلق ہے اگر ملازمت میں وقفہ واقع
ہو تو وقفہ سے پہلے کی ملازمت محسوب نہیں کی جائے گی جہاں خاص احکام ”تا“ اکیلے کے تحت کسی
عہدہ دار کو ایک خاص درجہ سے ”تا“ اکیلے کی تنخواہ دلائی جائے یا بموجب دفعہ (۱۰۲) شخص منہج
کو جائداد کی ابتدائی تنخواہ سے جیسر وہ منہجیم ہے زائد تنخواہ دیا جائے تو ایسے شخص کیلئے آئندہ اضافہ
بجائے اتنے سال کے دیا جائے گا۔ جو اسکو ابتدائی تنخواہ سے اس تنخواہ پر پہنچنے کے لئے ضروری ہونے کہ
جس درجہ سے اسکو تنخواہ دلائی گئی۔“

(۴) صفحہ (۵۸) دفعہ (۱۱۱) محولہ فقرہ (۱۹) گشتی مذکور میں ”دفعہ (۱۱۱) الف کی وجہ عبارت منسوخ اور مندرجہ ذیل عبارت
قائم کی جائے“ کے بجائے ”دفعہ (۱۱۱) الف کی صرف حرف ذیل عبارت حذف کی جائے۔“

اگر کسی عہدہ طبعی کے تفویض مجلس خلع کی انتظامی نگرانی کی جائے تو وہ ایسی نگرانی کے متعلق (صفحہ ۱۱۲۰) اہل انوار نے کاستحق ہو گا نیز اور دفعہ مذکورہ کے تحت توضیح بند درجہ ذیل قائم کیا جائے " پڑا جائے -

(۵) صفحہ (۱۲۰) دفعہ (۲۹۸) محول فقرہ (۲۱) گشتی مذکور کے دفعہ (۲۹۸) الف میں بجائے "جن ملازمین قسم اعلیٰ کے" جن نان گڑ ٹیڈ ملازمین قسم اعلیٰ پڑا جائے اور الفاظ "باختیار خود" کو حذف کیا جائے اور بجائے "ذلیفہ پر خدمت سے کنارہ کش ہو سکیں گے" کے "ذلیفہ پر خدمت سے علحدہ کئے جائیں گے" درج کیا جائے -

(۶) صفحہ (۱۲۴) دفعہ (۳۱۳) محول فقرہ (۲۲) گشتی مذکور کے استثناء نمبر ۲ میں بجائے "مخلوط" کے "جائز" پڑا جائے اور استثناء مذکور کے تحت جو توضیح قائم کی گئی ہے وہ حذف کیا جائے -

(۷) صفحہ (۱۸۹) دفعہ (۴۱۰) محول فقرہ (۲۵) گشتی مذکور کے الفاظ "دفعہ (۴۱۰) کے تحت حسب ذیل اضافہ کیا جائے" کے بعد حسب ذیل عبارت پڑائی جائے -

"اور اس کے بعد حسب ذیل توضیح قائم کیا جائے" اور جو توضیح دفعہ (۴۱۰) الف کے تحت قائم کی گئی ہے - اس کو دفعہ (۴۱۰) کے تحت پڑی جائے -

(۹) گشتی مذکور میں صفحہ (۳۱۶) ضمیمہ (۱ طے) کے نشان سلسلہ بجائے "۲۰ و ۲۲" کے صرف "۲۰" اور بجائے "۲۶" کے "۲۲ و ۲۴" درج کیا جائے -

(۹) ذریعہ گشتی مذکور ضمیمہ (۱ طے) کے نشان سلسلہ (۲۵) کے تحت جو ضمن (ج د) کو اضافہ کیا گیا اس میں حسب ذیل اور اضافہ کیا جائے جس کے لحاظ سے سلسلہ حسب ذیل ہو گا -

۳۵ (الف)	مجدد درجہ اول کو توالی بلو	۴	سیکل اولیٰ
۳۵ (ب)	مجدد درجہ دوم	۴	ایضا

(۱۰) صفحہ (۳۱۴) ضمیمہ (ط)
 نشان (۷) کے خانہ (۲) میں بجائے "داروغہ دسیندھی" دفتر تعلقداری بلده
 کے "سولہ داروغگان دسیندھی" دفتر تعلقداری فی "اور سلسلہ نشان (۷) کے خانہ (۲)
 میں بجائے "بارہ" کے آٹھ "بجایا جائے۔

صفحہ (۳۱۵) ضمیمہ (ط)
 (۱۱) ضمیمہ (ط) میں انتظام نمائندگی کے تحت سلسلہ نشان (۱۶) کے بعد بہ ثبت نشان (۱۲)
 الف۔ حسب ذیل اندراج کیا جائے۔

(۱) علیہ مشی جناب صلی اللہ علیہ وسلم بھادری عطاۃ فوج

۱۱ الف

چرخ سواری	۵۵	(۱) انتظام
ایضا	۵۵	(۲) انکار ایک
جب تک بھادری معز کا قیام		
بہرہ بندہ پر رہے۔		

(۲) علیہ مشی جناب صلی اللہ علیہ وسلم بھادری عطاۃ فوج کو توالی

چرخ سواری	۵۵	(۱) انتظام
ایضا	۵۵	(۲) انکار ایک
ایضا	۵۵	(۳) انکار دو
جب تک بھادری معز کا قیام		
بیکم چھوڑ دیا ہے۔		

(۱۲) صفحہ (۳۱۶) ضمیمہ (ط)
 سلسلہ نشان (۱۶) کے بعد (۱۶) الف حسب ذیل بجایا جائے۔

چرخ سواری	۵۵	(۲۶) الف
		انسپیکٹر اوزان و پیمانہ جات
		دفتر کو توال صاحب بلده

گفتنی

نشان ۱۴۲

واقع ہر آبان ماہ الہی ۱۳۳۲
نشان شل (۱۷۹) صدقہ عام بیکلستان

مقدمہ

مناصب ہر ایک کے لئے ایک ہی قسم کا حساب سرکار عالی
نہایت مختصر و جامع ہے۔ (۱) سرکار عالی -
فہرست دوم کے تحت ضابطہ ہر ایک کے لئے ایک ہی قسم کا حساب
سرکار عالی (۱۳۵۶) مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۲۳ء کے تحت ضابطہ ہر ایک کے لئے ایک ہی قسم کا حساب

451 A.--If an officer travels in a lower class than what the rules entitle him to he will get one fare of the class in which he actually travelled and one fare of the class to which he is entitled. If however, travelling in a lower class is resorted to with a view to securing privacy by reserving compartment he will be entitled to the maximum amount admissible under Article 451 provided this is not intended to be a source of profit. The officer will not be supposed to have contravened the spirit of Article 432 if his dependants travel with him in the accommodation so reserved.

گفتنی

نشان ۱۴۶

واقع ہر آبان ماہ الہی ۱۳۳۲
نشان شل (۱۷۹) صدقہ عام بیکلستان

مناصب ہر ایک کے لئے ایک ہی قسم کا حساب سرکار عالی
نہایت مختصر و جامع ہے۔ (۱) سرکار عالی -
فہرست دوم کے تحت ضابطہ ہر ایک کے لئے ایک ہی قسم کا حساب
سرکار عالی (۱۳۵۶) مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۲۳ء کے تحت ضابطہ ہر ایک کے لئے ایک ہی قسم کا حساب

سرکار عالی کے دفعہ (۱۱۱) کے تحت حسب ذیل توفیق قائم کی جاتی ہے۔

NOTE : -- Members of the Hyderabad

Civil Service class will as a rule count for increment the period spent for training in British India.

توضیح :- ممبران سول سروس عموماً اپنی مدت ٹرننگ ٹریننگ انڈیا کو غرض حصول اضافہ عوب کر سکیں گے

واقع ۲۶ مارچ ۱۳۳۲ء
نشان شل (۹۱) صیفہ عام بابہ ۱۳۳۲ء

گشتی
نشان (۴۵)

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی مندرجہ صاحب سرکار عالی خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی دفتر نظامت کو توالی اضلاع سے ایک کارروائی کے ضمن میں حکمرانین سے استہدائگی تھی کہ قاعدہ بندی شریعت داری مندرجہ گشتی حکمرانین علی سورخہ ۱۵ اپریل ۱۳۳۲ء کے قاعدہ نمبر (۱۱) جنم (۱۱) کا کیا نشان ہے اور آیا واجب الادا رقم میں رقم بہتہ و کرایہ ریل و سروس بکٹ بھی شامل تصور ہوں گے؟ دفتر موصوف سے ذریعہ مرسلہ نشان ۵۹۹ مورخہ ۵ مارچ ۱۳۳۲ء منجانب سرکار عالی صدر الزام ہزار فیاض اس ناعدہ کی جو مزید توضیح و تشریح فرمائی گئی ہے وہ بمنظر اطلاع و عمل ذریعہ مرسلہ شائع کی جاتی ہے۔

تشیخ :- توضیح ضمن (۱۱) قاعدہ نمبر (۱۱) حصہ دوم توضیحات قواعد بندی شریعت داری بالخصوص مامور اسٹاڈنٹس اوف لائسنس تک محدود ہے۔ جیسا کہ اصل قاعدہ (۱۱) سے ملتی ہے۔ توضیح ہے ظاہر ہے کہ لائن اعدم ہزار انکم میں صرف بتایا جا ہوا ہے اور پرنسپل اونس نیز اضافہ جات تدریجی و اونس حضرت داخل ہیں بطریقہ ایسے دوسرے معمولی طور پر پیدا ہوں گے کہ بغور توجہ حکم مستقدم الاثر جو رعایتاً دیا جائے گا۔

واقع ۲۶ مارچ ۱۳۳۲ء
نشان شل (۹۱) صیفہ عام بابہ ۱۳۳۲ء

گشتی
نشان (۴۶)

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی مندرجہ صاحب سرکار عالی خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی حکمرانین کے حکم کے مطابق سرکاری نوڈ کی جائے توفیق کی باجگاہ صداقت نامہ فرمائش کی جائے کہ کیا نامہ ضروری ہوگا۔

اگرچہ ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۹۰) مورخہ ۱۹ ہر انفدار ۱۳۲۵ء و ضامناً احکام جاری کئے گئے تھے۔ اگر کوئی عہدہ دار سرکاری یا عارض سرکاری محکمہ دار الضرب کے درکشا پ (کارخانہ جات) میں کچھ کام کرنا چاہے تو درکشا پ میں کام کا آغاز اس وقت تک نہ ہو سکے گا جب تک کہ عہدہ دار مذکور اپنی فرمائش کیساتھ صداقت نامہ گنجائش محکمہ گشتی مذکور کی تکمیل نہ کرے۔ لیکن ناظم صاحب دار الضرب کی تحریک سے معلوم ہوتا ہے کہ ان احکام کی کماحقہ تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے طویل مرسلت کی ضرورت داعی ہوئی ہے ان وقتوں کے ارتعاع کیلئے احکام مندرجہ ذیل مذکور کی تعمیل کیاجانے لگا مگر توجہ مبذول کرائی جاتی ہے اور اطلاع دی جاتی ہے کہ جس فرمائش کار کیا تھ صرفہ کی پابجائی کا صداقت نامہ بموجب نمونہ ذیل منسلک ہوگا۔ اس فرمائش کی تکمیل سریشہ دار الضرب سے ہوگی۔ اور نہ ایسی فرمائش کی تکمیل کیاجائے گا کہی اعتناء کیجائیگی۔ لہذا توقع ہے کہ ہر فرمائش کے ساتھ بالالتمام صداقت نامہ ذیل روانہ کرے گا انتظام فرمایا جائیگا۔

A. G's Circular No. 9

dated 19th Isfandar 1325 F.
certificate showing the Budget
Provision of office
certified that in order to meet
charges for works, which it is
desired to get done by the
Mint workshop,

_____ a Provision
Electricity,

of Rs. _____ has been made
in this office Budget, under

Major Head _____

Minor Head _____

Particular _____

out of which, a sum of Rs. _____

has been reserved.

Signature of the officer

and designation.

بجوب گشتی ۱۹ مورخہ ۱۹ ہر انفدار ۱۳۲۵ء

تصدیق کی جاتی ہے کہ جو کام درکشا پ دار الضرب

یا سریشہ داری میں کرایا جانا مطلوب ہے اس کے
صرفہ کی پابجائی کیے۔

دفتر مذکور کے نام سوازی کی صدد۔ ذیل

ابواب بقدر گنجائش ہر

تم اس غرض کیلئے محفوظ کر لیں گے
نسخہ
عہدہ

گشتی

نشان (۴۷)

واقع ۲۶ مہانہ ۱۳۳۲ فیصل
نفاذ شل (۱۷) صیدہ علم شاخ تدوین بابہ

منجانب ہولوی سید محمد حسن گلگامی منعم صدر محاسب سرکار علی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی - { تربیات ضابطہ ملازمت بیول سرکار
بتوثیق مراسلہ فنانس ۵۰ صیدہ کلیات مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۳۳۲ خاندانہ ملازمت بیول علاقہ سرکار علی
میں حسب ذیل تریسم کیا جائے۔

(۱) صفحہ (۹۹) دفعہ (۱۹۸) کی سطر (۲) میں سرشتہ دارالغرب کے بعد و اسٹاپ کا اضافہ کیا جائے۔
(۲) صفحہ (۱۷۹) دفعہ (۳۸۵) کے تحت حسب ذیل استثناء قائم کیا جائے۔

استثناء - ضمن اب و ج میں جو قیود موجود ہیں انکو منتقل کاریگران دارالغرب و اسٹاپ
تعلق نہ ہوگا جن کے خدمات سرشتہ در کتاب اور روشنی برقی میں منتقل کئے جائیں گے البتہ مرن
اس منتقلی کے متعلق کنٹر بیوشن واجب اوصول ہوگا۔

(۳) صفحہ (۱۸۰) دفعہ (۳۸۶) کے تحت حسب ذیل استثناء قائم کیا جائے۔
استثناء - دفعہ مذکورہ منتقلی کاریگران دارالغرب و اسٹاپ پر سرشتہ در کتاب و برقی روشنی
سوغر نہ ہوگی ان ملازمین کی منتقلی تحت اختیار ناظم صاحب دارالغرب رہیگی۔

(۴) صفحہ (۱۸۰) دفعہ (۳۸۷) کے تحت حسب ذیل استثناء قائم کیا جائے۔
استثناء - کاریگران دارالغرب و اسٹاپ جب سرشتہ در کتاب یا برقی روشنی میں
منتقل ہوں گے تو بصورت ذیل۔

(۱) ایصال پیس درک (مزدوری) آمدنی پر کوئی حد مقرر نہیں کی جائے گی۔

(۲) تنخواہ کی حالت میں چھ ماہ تک کوئی قید عائد نہ رہیگی

(۳) صفحہ (۱۸۷) دفعہ (۴۰۴) کے تحت حسب ذیل استثناء قائم کیا جائے۔
استثناء - کاریگران دارالغرب و اسٹاپ منتقل شدہ پر سرشتہ در کتاب و روشنی برقی کے
خصت کی حالت میں حسب دفعہ مذکورہ اسوائے رخصت خاص کے دیگر انعام کی رخصت بعد تصدیق صدر محاسب
سرکار عالی علاقہ منتقل شدہ سے منظور ہوگی۔

گشتی

نشان (۴۸)

واقع ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ
نفاذ مناصب عام شاخ تدوین ۱۳۲۲ھ

مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی منعم صدر محاسبی سرکاری

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکاری عالی
قرارداد اسکیل ملازمین خدمتیاران
اگرچہ بروئے احکام قائم اسکیل ملازمین درجہ ادنیٰ خدمت کی وہی تنخواہ مستقل کردی گئی تھی جسکو
وہ قبل نفاذ قائم اسکیل بشمول مدد و خرچ والونس جنگ پارہے تھے۔ لیکن یہ امر تصفیہ طلب تھا
ایسے مستقل تنخواہ پانوں کے ملازمین خدمتیاران کی جائدادیں جب آئندہ خالی ہوں تو ملازم باوجود ملک کیا
تنخواہ ملیگی اس ذریعہ ماسلہ مستندی فیئانس سرکاری ۱۳۲۳ مورخہ ۵۔ فرورداد ۱۳۲۳ صیفہ کلیات
یہ تصفیہ فرمایا گیا ہے کہ نفاذ قائم اسکیل کے بعد جن ملازمین درجہ ادنیٰ خدمتی کی تنخواہ بشمول
مدد و خرچ گرانے والی غلہ والونس جنگ مستقلانہ قرار دی گئی ہے اگر (ع) سے زائد ہو تو (ع) تک
اور (ع) سے کم ہوئی صورت میں من تنخواہ سابقہ کی حد تک تنخواہ یکجا کی ادا و ن صورتوں میں (ع) روپیہ یا سو
نصف ماہر کا تقرر اس وقت تک جائز ہوگا تا وقتیکہ بانظاردہ اس کے متعلق محکمہ فیئانس کی منظوری حاصل نہ کی جائے اور
اس زائد سبب کیلئے گنجائش نہ نکالی جائے۔ پس آئندہ حسبہ عمل ہوا کرے۔

واللہ اعلم ہو کہ احکام مذکورہ بالا سرشتہ مذہبی کے ملازمین ماسورہ معاہدہ مثلاً۔ پیش امام۔ موزن
پجاری و تاکیداران وغیرہ وغیرہ سرشتہ شیعہ سے متعلق نہوں گے۔ نیز ملازمین پیشہ و مثلاً مشایخ
وغیرہ جنگی ملازمت ناقابل و طیفہ ان کی تنخواہ اگرچہ جدید اسکیل میں بہ مائلت تنخواہ چراسیان
قائم کی گئی ہے۔ مگر عہدہ دار مجاز تقرر کو اختیار ہوگا کہ اسکیل مقررہ سے کم تنخواہ پر کوئی
شخص ہدست ہو سکے تو مقررہ شرح تنخواہ سے گھٹی ہوئی تنخواہ پر اسکو مامور کرے۔

گشتی

نشان (۴۹)

واقع ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ
نفاذ (۸۴) صیفہ شاخ تدوین ۱۳۲۲ھ

مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی منعم صدر محاسبی سرکاری

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکاری عالی
قرارداد شرح میلانہ عہدہ داران سرکاری بصورت

تو تین ماسلہ فینانس ۶۸۲ صیفہ کلیات مورخہ ۱۲ ارارزی بہشت ۳۳۱۲ اف نگارش ہے کہ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے دفعہ (۴۵۵) ضمن (ب) کے بعد ایک جدید ضمن (ج) بعنوان تو ضیح جہازات مندرجہ ذیل قائم کیا جائے۔

(ج) اگر سفر بذریعہ موٹر سیکل کیا جائے۔ (c)—If the journey is per-

formed by motor cycle with or without side-car the mileage will not exceed four annas per mile.

(خواہ وہ سائیڈ کار کے ساتھ ہو یا بلا سائیڈ کار)

تو شرح میلانہ چار آنہ فی میل سے زیادہ نہ ہوگا۔

نک یہ جن مطالبات سفر جہاز میں سلاہ شریک ہو ان میں بالا التزام یہ تصدیق درج ہو کر کے سفر خرچ بذریعہ موٹر سیکل نہیں کیا گیا اور اگر کیا گیا ہے تو کس قدر بغیر اس شرح تصدیق کے صیفہ ہائے تنقیح حسابی سے کوئی مطالبہ قابل مضائقہ تصور نہ ہوگا۔

گشتی نشان (۵۰)

واقع ۲۴ آبان ماہ الہی ۱۳۳۱
نشان شل (۵۸) صیفہ عام شاخ تہذیبی ۱۳۳۱

مقدمہ
مجناب مولوی محمد حسن بلگرامی منعم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت حبیب عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی۔
ذریعہ گشتی دفتر ہذا ملا مورخہ ۱۲ اسفند ۱۳۳۱ء یہ اطلاع دی گئی تھی کہ صداقت نامہ بیباقی مطالبات ادائی رقوم درویشی برقی وغیرہ ذمگی عہدہ داران سرکار عالی علمدگی کے ماہ کی برآورد کے ساتھ منسلک کئے بغیر برآورد کی اجرائی نہ ہوگی لیکن گشتی تذکور میں یہ صراحت نہیں ہے کہ صداقت نامہ بیباقی کس افسر دفتر کا مصدق ہونا چاہیے۔ بنا علیہ ترقیم ہے کہ صداقت نامہ مسبوق الذکر دستخطی افسر دفتر یا اگر وہ خود افسر دفتر ہو تو بدستخط افسر بالا پیش کیا جائے تو مستلزم اجرائی برآورد متصور ہوگا فقط

گشتی

نشان (۵۱)

واقع ۲۷ آبان ۱۳۲۲
نشان شل (۸۹) شاخ تدوین مید عام

مقدمہ

منہاج لوی سید محمد حسن بگرا می منضم صدر مجاہبی کلکٹر
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکاری

طریقہ تعیین تنخواہ تحت قواعد ٹائیم اکیل
بمسلسلہ گشتی دفتر ذیل سورضہ ۱۴ اردنی بہشت ۱۳۳۲ ف ترقیم ہے کہ گشتی مذکور کے
سطر ۲۲۰ میں بجائے ”جدید جائداد ٹائیم اکیل کے انتہائی گریڈ سے زائد رہی ہو تو“
کے ”جدید جائداد ٹائیم اکیل کے کسی درجہ یا انتہائی گریڈ سے زائد رہی ہو تو“ اور سطر
(۲۷) میں بجائے ”جدید جائداد ٹائیم اکیل میں تاحد گریڈ انتہائی محبوب ہو سکیگی“ کے ”جدید جائداد
ٹائیم اکیل میں تاحد درجہ مذکور یا تاحد گریڈ انتہائی جیسی کہ صورت ہو محبوب ہو سکیگی“ پڑھا جائے فقط

گشتی

نشان (۵۲)

واقع ۲۷ آبان ۱۳۲۲
نشان شل (۱۰) شاخ تدوین مید عام

مقدمہ

منہاج لوی سید محمد حسن بگرا می منضم صدر مجاہبی کلکٹر
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکاری
چونکہ بر بنائے احکام مندرجہ گشتیات دفتر ذیل سورضہ ۲۹ م دے ۱۳۳۲
د ۱۳ سورضہ ۱۴ امر ادا ۱۳۳۲

باستثناء سجد دے چند عہدہ داران کے گریڈ نوٹ سسٹم کا طریقہ سجد دے کر دیا گیا ہے
اور عہدہ داران سرکاری کو ان سسٹم نوٹ کی باتہ قبل از قبل کرایہ ریل نقد ادا کرنا ہو گا۔
اس لئے بغرض سہولت صاحبان سرحد بہ توثیق مراسلہ فیائنات ۱۹۹۱ سورضہ ۱۱ پڑھیں
۱۳۳۲ شرح کرایہ ریل درج ذیل کہانی ہے جسکی نقد ادائیگی اولیٰ بہ وجہ ہوگی
کرایہ ادا شدنی

۱۔ جی۔ بی۔ یس۔ ریلوے اور جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے ٹکٹوں کی ادائیگی کے درمیان
(الف) سرکاری سیلوں ۲۰۰ بڑاؤ کیج یا ۱۰۰ میٹر کیج کے لئے۔
بار شدہ ۴۰ کرایہ درجہ اول
.....

خالی برائیکچ و میٹر گج دونوں کیلئے ۲ فی سیل -
 (ب) کیپٹی کے فیملی سیلوں کیلئے جبکہ سرکاری سیلوں ہوتا نہ کئے جاسکتے ہوں نہ
 بار شدہ ۴ کرایہ چڑا دل
 خالی ۴ فی سیل فقط

گشتی

نشان (۵۳)

واقع ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ
 نشان شل (۱۵۹) شاخ تہذیب و تہذیب

منجانب مولوی سید محمد حسن بکرامی مندرجہ ذیل
 خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرحد
 مقدمہ صدر گزشتہ ہے کہ قبل نفاذ نایم اکیل جو ملازمین علاقہ فیر سرکاری میں
 منتقل و کار گزار تھے ان سے کثیر بیوشن صرف تنخواہ پر لیا گیا ہے۔ الونس گرائی پر
 نہیں لیا گیا۔ اب بلحاظ تجاویز سیالریز کمیشن الونس گرائی جنگ جزو تنخواہ قرار دیا جا کر
 وظیفہ کیلئے محسوب کیا جا رہا ہے اس لئے دفتر فیائنس نے ذریعہ مراسلہ نمبر ۹۹ سورہ
 ۱۵۸ ہر سلسلہ ۱۰ بھ امرٹے کیا ہے کہ جو تنخواہ قابل وظیفہ ہو اوپر کثیر بیوشن کا
 لیا جانا لازمی ہے۔ لہذا جملہ ملازمین مستعار خدمت جو آپ کے دفتر سے کسی علاقہ فیر میں
 منتقل ہوئے ہیں ان کے نام سمہ ولایت و علاقہ منتقل شدہ سے براہ کرم بہت جلد مطلع
 فرمایا جائے تا جمعد بقایا کثیر بیوشن ان کے ذمہ ٹاپد ہوتا ہو اس کے وصول کی کوشش
 کی جائے۔ فقط۔

گشتی

نشان (۵۴)

واقع ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ
 نشان شل (۱۶۰) شاخ تہذیب و تہذیب

منجانب مولوی سید محمد حسن بکرامی مندرجہ ذیل
 خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرحد
 مقدمہ صدر گزشتہ ہے کہ قبل نفاذ نایم اکیل جو ملازمین علاقہ فیر سرکاری میں
 منتقل و کار گزار تھے ان سے کثیر بیوشن صرف تنخواہ پر لیا گیا ہے۔ الونس گرائی پر
 نہیں لیا گیا۔ اب بلحاظ تجاویز سیالریز کمیشن الونس گرائی جنگ جزو تنخواہ قرار دیا جا کر
 وظیفہ کیلئے محسوب کیا جا رہا ہے اس لئے دفتر فیائنس نے ذریعہ مراسلہ نمبر ۹۹ سورہ
 ۱۵۸ ہر سلسلہ ۱۰ بھ امرٹے کیا ہے کہ جو تنخواہ قابل وظیفہ ہو اوپر کثیر بیوشن کا
 لیا جانا لازمی ہے۔ لہذا جملہ ملازمین مستعار خدمت جو آپ کے دفتر سے کسی علاقہ فیر میں
 منتقل ہوئے ہیں ان کے نام سمہ ولایت و علاقہ منتقل شدہ سے براہ کرم بہت جلد مطلع
 فرمایا جائے تا جمعد بقایا کثیر بیوشن ان کے ذمہ ٹاپد ہوتا ہو اس کے وصول کی کوشش
 کی جائے۔ فقط۔

بتوثیق مراسلہ فینانس ۶۵۱ واقع ۲۸ مارچ ۱۹۲۴ء حسب ذیل مزید ترمیم کیجاتی ہے جس کا نفاذ تاریخ مراسلہ فینانس مجوزہ بالا سے ہوگا۔ صدر الصدد و صاحب بھی قاعدہ مندرجہ گشتی سے مستثنیٰ رہیں گے اور کرایہ سفر کے متعلق کریڈٹ نوٹ پر دستخط فرمانے کے مجاز ہوں گے۔ فقط

مراسلہ کلیات و فترہ محاسبی

باب ۳۲



مراسلہ کلیات

نشان (۱)

واقعہ آذر ماہ الہی ۱۳۳۲

نشان (۲) شاخ تدوین صیفہ عام ۱۳۳۲

منجانب سوہی سید محمد حسن بلگرامی منصرم محاسبہ کار علی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان موقوفہ کلبہ سرکار عالی { ادخل برآورد و تنخواہی ماہ آذر ۱۳۳۲ بنایا جائے گا اور دی گئی ہے
اس فرض سے کہ ماہ آذر ۱۳۳۲ ان کی تنخواہ وقت مقررہ پر ایصال ہو سکے دفاتر موقوفہ کلبہ
بعد توثیق منظوری مندرجہ مراسلہ فینانس نشان (۲۲) مورخہ ۹ آذر ۱۳۳۲ ان دی گئی ہے
کہ ماہ آذر لگی برآوردات تنخواہی کو بجائے معمولی مقررہ تاریخ بر صیفہ تنقیح حسابی پر
داخل کرنے کے مہربانی ہے ۲۰ آذر کو دفتر ہذا کے صیفہ الہا میں داخل کر کے بلہ برنجی حاصل
فرمایا جائے ۲۰ آذر کو اور اس کے بعد برآوردات صیفہ تنقیح دفتر ہذا میں لئے جائیں گے
مابعد تنقیح وقت مقررہ پر اجازت نامہ جاری ہو سکے۔

(۲) جس دفتر سے ماہ روانہ کی برآورد و تاریخ مذکور پر داخل نہ ہوگی ظاہر ہے کہ بوجہ ان تہذیب
کے جو اس مہینہ کے آخری حصہ میں واقع ہوئی ہیں اسکی تنقیح بروقت ختم ہو کر معمولی وقت پر
اجازت نامہ اسکا دفتر ہذا سے نہ مل سکے گا بنا علیہ یہ امید ہے کہ خاص طور پر تاریخ مقررہ صدر
پر ادخال برآوردات کا انتظام فرمایا جائے گا فقط

مراسلہ کلیات

نشان (۲)

واقع ۱۲ آذر ماہ الہی ۱۳۳۲
نشان شیل (۱۰۳) شاخ قدیم صنیعہ عامہ

مفت

منجانب مولوی سید محمد حسن بکرمی منہم صدر صاحب کراچی
خدمت اولیٰ صاحبان ضلع جتھڑ صاحبان خزان ملک کراچی
برہنہ ۱۳۳۲ء در اسلہ معتد صاحب سرکار عالی صیغہ عدالت و کو تالی و امور عامہ نشان ۳۸۲۰
مورخہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء ترقیم ہے کہ بہ منظوری عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی مدارس فوقانیہ
کے وظائف ترقیبی کے منظور کرنے کا اختیار صدر فقہم صاحبان تعلیمات کو دیا گیا ہے۔ یہ نقطہ

مراسلہ کلیات

نشان (۳)

واقع ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۲
نشان شیل (۸۵) صیغہ عام شاخ قدیم صنیعہ عامہ

مفت

منجانب مولوی سید محمد حسن بکرمی منہم صدر صاحب کراچی
خدمت اولیٰ صاحبان خزان ملک کراچی
بہ نظر مراسلہ معتدی لاگزارای قبضہ نشان ۴۹۵۵ مورخہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۲ء
بر توشیح مراسلہ دفتر فیما نس نشان (۱۰۲۲) صیغہ کلیات مورخہ ۱۲ آبان ۱۳۳۲ء نگارش ہو کہ
اعلیٰ افسران سررشتہ کی جو تفصیل ضابطہ ملازمت کے دفعہ (۲۶) میں کی گئی ہے۔ اس میں
اولیٰ تعلیمات صاحبان ضلع شامل نہیں ہیں۔ لہذا تحت دفعہ (۵۲۸) ضابطہ ملازمت اولیٰ تعلیمات
صاحب ضلع پناہ منتم مقامات آپ خود منظور نہیں فرما سکتے۔ البتہ سرکار بصیغہ متعلق اسکا تصفیہ
فرما سکتی ہے کہ اولیٰ تعلیمات صاحب ضلع کے متعلق مقامات کی منظوری کے لئے حسب دفعہ
۵۲۸ و ۵۲۹ متذکرہ مقتدرہ نگارانی کون عہدہ دار ہوگا نقطہ

مراسلہ کلیات

نشان ہلدیہ (۴)

واقع ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۲
نشان شیل (۱) صیغہ عام شاخ قدیم صنیعہ عامہ

مفت

منجانب مولوی سید محمد حسن بکرمی منہم صدر صاحب کراچی
خدمت مال صاحبان طبع ملک و ضلع سرکار عالی
دفتر ہذا نے اس امر کو نہایت افسوس کے ساتھ محسوس کیا ہے کہ دفاتر مالی سے برکت

کیاں اکاؤنٹ دفتر پر روانہ نہیں کیا جاتا۔ احکام نافذہ میں وضاحت موجود ہے کہ ایک مہینے کے حسابات دوسرے مہینے کے ہفتہ اول میں دفتر حساب پر وصول ہوجائی جائیں۔ علیٰ بذاجزل تقسیم و اجرائی منی آرڈر بھی دوسرے ہفتہ کے ختم کے بعد روانہ کرنے کے حکم موجود ہیں۔ اسکے ماسوا دفتر پر آنے بھی متعدد مرتبہ تاکید کی کہ ایات جاری کئے جس کا کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ اکثر و بیشتر کیاں اکاؤنٹ دوسرے مہینے کے اختتام پر وصول ہوتے ہیں جس سے بروقت دفتر اکو حسابات کی تصحیح اور بے ضابطگیوں کی اصلاح کا موقع نہیں ملتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عامل صاحبان بلا روک ٹوک غلطیوں کا اعادہ کر جاتے ہیں جس سے آئندہ ملکر سرکاری رقوم کی بازیافت میں دشواریاں واقع ہوتی ہیں اور بالآخر سرکار کا نقصان ہو جاتا ہے اور دفتر کا بیشتر وقت غیر ضروری مداخلت میں ضائع ہوجاتا ہے۔

دوسری بدعنوانی جو دفاتر عالمی سے عموماً ہوا کرتی ہے وہ یہ ہے کہ فہرست ہائے سالانہ میزانیں بلا جانچ کے دیہی بجائی ہیں۔ اسناد کے رقومات کی مطابقت فہرست ہائے خرچ حقیقی و مستغرق سے نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی انکی صدر میزانیں کیاں اکاؤنٹ کے میزانیں سے ملتی ہیں دفاتر عالمی کے سابقہ طرک کار سے دفتر ہذا کو اس امر کے باور کر نیکی وجہ ہے کہ آئندہ بلا موثر طریقہ اختیار کئے مال صاحبان اس طرف متوجہ نہ ہونگے لہذا ذریعہ مذا باتفاق رائے ناظم صاحب ٹیڈ پشاور دی جاتی ہے کہ ایک مہینہ کیاں اکاؤنٹ بھرتی کر کے سم فہرست ہائے اسناد دوسرے ماہ کی ساتویں تاریخ کو رول نہ کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ ۹ تاریخ تک دفتر ہذا پر پہنچ سکے جس دفتر کیاں اکاؤنٹ تاریخ مقررہ پر وصول ہوگا تو تاریخ مقررہ سے تین روزہ منقص ہوتے کی صورت میں دفتر عالمی کے ذمہ دار ملکار کی تنخواہ سخت ہوگی اور جبکہ تعیناتی چھ روز سے بڑھ جائے مال صاحب ٹیڈ ایام زائد کی تنخواہ اس وقت تک حامل نہ کر سکتے ہیں کہ کہ بواسطہ نظامت ٹیڈ دفتر ہذا کے پاس یہ ثابت کر دیں گے کہ یہ تاخیر ناگزیر تھی اور بصورت عدم ثبوت تنخواہ ایام زائد سو فٹ۔

۱۸۴۹

فل مشن ہذا سمیت ناظم صاحب ٹیڈ رزل و نگارش ہے کہ آپ کے مجوزہ اصلاحیات ۱۸۴۹ واقع حکم آبان ۱۳۳۱ھ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ کے مراسلہ ہذا کی پابندی کی نگرانی آئندہ اس طریقہ سے کیا کہ سر دفتر ماہ برآپ کی خدمت میں ان مال صاحبان کے اسناد سے اطلاع دی جائے گی جہاں سے گونوارہ کثرت سبب بروصل ہوئے ہوں اور اس میں امام تاخیر کی مداخلت بھی کر دی جائے گی

مصلحت سمیت جملہ بہتر مصالحان اساتد برائے نگرانی رزل سے فقط

مراسلہ کلیات
 واقع ۲۴ دسمبر ۱۹۳۲ء الہی سہ ماہی
 نشان بجاریہ (۵۱)
 نشان (۱۰) شاخ تدوین صیغہ عام ۱۳۲۱ھ
 مقدمہ
 منجانب مولوی سید محمد حسن لکھنوی منقسم صدر محاسبی سرکار عالی
 خدمت جمیع تعلقہ اراضیاں اضلاع و مہتمم صاحبہ خواجہ سرکار عالی
 جو قواعد متعلقہ مراعات ملازمین سررشتہ فینانس حساب منظورہ عالیجناب منقسم صدر اعظم بہادر باب حکومت
 سرکار عالی محکمہ فینانس سے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۶۱ تا ۱۰۶۵) مورخہ ۱۵ مارچ ۱۳۳۲ء وصول
 ہیں وہ حسب ذیل آئندہ سے ملازمین سررشتہ فینانس حساب کے مراعات ان ہی قواعد کے تحت عہدہ
 ہوتیگیں گے۔

قواعد کا در خواستہ مراعات محکمہ سرکار عالی

(صیغہ فینانس حساب)

دفعہ (۱) بجز ان صورتوں کے جن میں کسی ملازم کا تبادلہ کیا گیا ہو یا کسی مقدمہ مندرجہ کی تحقیقات
 کیلئے کوئی ملازم مہطل کیا گیا ہو یا کسی حکم مندرجہ ایسی حکم کا جس کے ملازم کے حقوق ملازمت کو ضرر
 پہنچا ہو یا بذریعہ قواعد ذیل عہدہ دار مجوزہ کے افسر بالا دست کے حکم سے ایک دفعہ کیلئے
 (الف) مراعاتی میعاد تاریخ سماعت یا وصول یا مشہور ہونے کے حکم سے (۶۰) یوم متصور ہوگی
 (ب) شمار مجموعی میعاد میں قانون میعاد سماعت کے احکام کا لحاظ رکھا جائیگا۔
 مستثنیٰ (۱) کسی امید دار یا تقنونیس کو دوسرے امیدوار یا تقنونیس کے مقابلہ میں ملازمت
 سرکاری پر مقرر کرنے کیلئے مراعات پیش کرنے کا حق نہ ہوگا۔ بجز اس کے کہ امیدوار مراعات کنندہ
 بحکم سرکار موعود الخدمت ہو یا ماہوار یا بکار آموذہ ہو۔
 مستثنیٰ (۲) کسی ملازم کو بمقابلہ اسے امیدوار کے جب کا تقرر کسی خدمت پر کیا جائے بجز
 وجوہ خاص مراعات پیش کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

مستثنیٰ (۳) ملازمین درجہ ادنیٰ کو حوالہ تعلیم نویسی حال میں محکمہ سرکار میں مراعات پیش کرنا کی اجازت نہیں ہے
 دفعہ (۲) کوئی درخواست مراعات بمرتبہ لیجائے گی اور نہ اسکی نسبت کوئی کارروائی کی جائیگی بجز اس کے
 کہ (الف) وہ بین السیاد پیش ہو۔ درخواست مراعات کیساتھ اس حکم مع کارروائی متعلقہ کے جس کا
 مراعات منظور ہے اور اسمال نامہ مراعات (اگر کوئی ہو) کی ایک ایک مصدقہ نقل شامل ہو۔
 (ج) درخواست مراعات طول و فضول وغیرہ متعلق عبارت سے پاک اور مختصر عبارت و صاف خط

مہذب پیرایہ میں مرتب ہوئی۔

دفعہ (۳) کہی ملازمین کی جانب سے مشترکہ درخواست مرافعہ پیش ہونا جائز نہیں ہے بجز اس کے واقعات و حالات مقدمہ انفرادی طور پر ان میں سے ہر ملازم کیس میں ہوں۔
دفعہ (۴) جن احکام کے مرافعہ کا حق ملازمین کو نہیں دیا گیا ہے اسکی نسبت محکمہ بالا مجاز ہے کہ اگر کسی درخواست یا درخواست ذریعہ سے اس کا علم ہو کر یہ باور کر لیں وجہ ہو کہ حکم مذکور میں ضرورت زیادہ سختی یا نا انصافی ہوئی ہے تو وہ اس کے متعلق مثل یا کاغذات طلب کر کے اس حکم کی نگرانی کر سکتا ہے۔ لیکن اگر نگرانی بر بنیاد درخواست ملازم تصور کی جائے تو ضرور ہے کہ وہ درخواست اندرون مدت (۶۰) یوم پیش ہو۔

تنبیہ۔ ملازمین کو یہ امر پیش نظر رکھنا چاہیے کہ اگر بلا حیلہ مثل ان کی درخواست سے بنیاد و شکایت یا خصوصیت پر مبنی معلوم ہوگی یا درخواستوں میں کوئی امر خلاف ادب یا گستاخانہ لکھا جائیگا تو علاوہ ایسی درخواست کی کمرسری طور پر نامنظر کرنے کے خود ان کی نسبت تدارک بھی کیا جائیگا۔ ہر درخواست مرافعہ کے ساتھ (۳) کے ٹکٹ طے شامل رہنے چاہئیں تاکہ بصورت نمبر پر نہ لئے جانے درخواست کے مرافعہ کو وجہ حکم مذکور سے اطلاق دیا جاسکے۔

دفعہ (۵) سرشتہ جات ماتحت یا محکمہ کار میں ہو جو مرافعہ پیش ہو گئے یا بصیغہ انتظامی جن مقدمات کی تحقیقات ہوگی عام طور پر ان میں وکلاء کی حاضری و بحث کرنے کی اجازت نہ ہوگی لیکن اگر خود عہدہ دار تحقیق کنندہ یا سماعت کنندہ مرافعہ کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ وکیل کی حاضری و بحث سے انصاف کرنے میں اس کو مدد ملیگی تو وہ منجانب مرافعہ یا منجانب فریقین وکلاء کو حاضر ہونے اور بحث کر سکی اجازت دے سکیگا۔

دفعہ (۶) جو خدمات کسی ملازم کی موقوفی یا تنزیلی سے خالی ہوں ان کا مستقل اور ریافت سالم باہوار انتظام اس وقت تک نہ ہو سکیگا جب تک کہ مرافعہ کا درخواست ہو اور نتیجہ معلوم نہ ہو جائے اور مرافعہ نہ ہونے کی صورت میں تاخیر مدت مرافعہ۔

دفعہ (۷) جب درخواست مرافعہ یا بندی دفعات (۱۲ و ۱۳) لائق کارروائی مزید قرار دی جائے تو اسکی نقل محکمہ مرافعہ عنہا میں بطلب قیمت مفصل ارسال ہوگی اور اسکے ساتھ کارنامہ ملازمت اور اشل متعلقہ جن پر مرافعہ کو استدلال ہو محکمہ مرافعہ عنہا سے طلب کی جائیگی۔
دفعہ (۸) محکمہ مرافعہ عنہا سے کیفیت و اشل وصول ہو سکے بعد اگر باقی المنظر میں درخواست مرافعہ

مراسلہ کلیات
 نشان مجاریہ (۹)
 واقع ۱۵ جون ماہ الہی ۱۳۳۲ھ
 نشان (۱۱) شاخ تدوین صیفہ عام ۱۳۳۲ھ
 منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منقسم صدر محاسب کار علی
 بخدمت اول تعلقہ دار صاحبان اضلاع ملک سرکار علی
 بعض تعلقہ دار صاحبان بحیثیت ناظم خزانہ ضلع ہونے کے لیے خانہ جات اضلاع کے خزان
 کی تنقیح کو بھی اپنے فرائض میں شمار فرماتے ہیں لیکن تعلقہ دار صاحبان اضلاع سے یہ معنی آرڈر
 کے حسابات و رقومات کی تنقیح کے اصول عام اصول سے بالکل جدا گانہ ہیں اور یہ خانہ
 کے حسابات کی ضروری تنقیح و جانچ بروقت منقسم صاحبان طیبہ و ناظران طیبہ کرتے رہتے ہیں اسلئے
 احکام سرکاری کے لحاظ سے اس تنقیح کا اقتدار صرف دفتر ہذا کے لئے محدود ہے فقط

مراسلہ کلیات
 نشان مجاریہ (۱۰)
 واقع ۱۵ جون ماہ الہی ۱۳۳۲ھ
 نشان (۱۳) شاخ تدوین صیفہ عام ۱۳۳۲ھ
 منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منقسم صدر محاسب کار علی
 بخدمت اول تعلقہ دار صاحبان ممالک محروسہ سرکار علی
 مقدمہ صدر نگارش ہے کہ طریقہ ماہوار گزارہ کی نسبت صاف و صریح احکام دستور المل شاخ
 امانت و مبادلہ کے عنوان پر اخراجات منجملہ جاگیر و دیوہیات زیر ضبطی کے فقرہ (۴)
 میں موجود ہیں لیکن ان احکام میں اس امر کی صراحت نہ تھی کہ اگر ماہوار گزارہ ایک
 خزانہ تحصیل سے جہاں گزارہ یا ب کی جاگیرات واقع ہوں صدر خزانہ ضلع یا اسی ضلع کے
 دوسرے خزانہ تحصیل پر یا دوسرے ضلع کے صدر خزانہ یا ذیلی خزانہ تحصیل پر منتقل کرنیکی
 ضرورت داعی ہو تو کیا طریقہ اختیار کیا جائے جس کی وجہ سے ضلع میں مختلف عمل ہو رہا
 پس ان کے سدباب کی غرض سے بہ توثیق مراسلہ فینانس نشان (۱۳۴) صیفہ جاب
 واقع ۱۴ جون ۱۳۳۲ھ کہ جب کبھی تبدیل خزانہ کی خواہش اگر گزارہ یا ب کی
 جانب سے کی جائے تو ہر ایسی صورت میں فیس منتقل بحساب فی صد ایک روپیہ
 لیجانی چاہئے جس کا بار ماہوار گزارہ دار پر عائد ہوگا۔ پس آئندہ سے حصہ عمل
 فرمایا جائے فقط

مراسلہ کلیات

نشان (۱۱)

واقع ۵ مہینہ ۳۲ سالہ

نشان (۲۹) شاخ تدوین صیفہ عالم

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منضم صدر محاسب کار عالی
بخدمت اول تعلقہ ارحا جہان افضل کساح سرکار عالی { مقدمہ
حصول کفالت نامجات از دلی یا شہر
معلمہ بوقت شرکت ملازمت سرکاری

بر بنائے معاہدہ یہ لازمی ہے کہ مدرسین و معلمہ بعد ختم تعلیم نارمل اسکول آئندہ
پانچ سال تک ملازمت سرکاری میں رہیں ورنہ جملہ ایصال شدہ رقم بازگشت کریں
لیکن اسے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۹۲۶) صیفہ عدالت واقع ۴ آبان ۱۳۳۲ تک تصفیہ
ہوا ہے کہ معلمہ کی صورت میں جبکہ وہ دائرہ ملازمت میں داخل ہونا یا جس تو ان کے
ولی یا شہرہ کی کفالت بھی لیجائے تا معاہدہ کی پوری پوری پابندی ہو سکے جنت کے الی
کفالت نامہ پہلی برآورد کے ساتھ منسلک نہ رہے صیفہ تنقیح کو اجرائی بخوانہ یا وظیفہ میں تامل ہوگا۔

مراسلہ کلیات

نشان (۱۲)

واقع ۲۰ مہینہ ۳۲ سالہ

نشان (۵۰) شاخ تدوین صیفہ عالم

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منضم صدر محاسب کار عالی
بخدمت عامل صاحبان سپہ خانہ سرکار عالی { مقدمہ
کیم اسفند ۱۳۳۲ء سے حسب منظوری سرکار حملہ پڑھتوں میں طریقہ کار سیونگ بنک کا آغاز
ہوگا چونکہ سیونگ بنک کے کام کا تعلق بالکلیہ عوام الناس سے ہے اور سرکار عالی نے
نہرشتہ ٹیپ کو اپنی جانب سے ایک مختار کی حیثیت سے کار پرواز فرمایا ہے اسلئے عوام
سہولت کے مد نظر یہ ضروری ہوگا کہ ٹیپ خانوں اور دفتر تنقیح کے کام کو ہر وقت اسلحہ پر
تیار رکھا جائے کہ معمولی صورتوں میں مطالبہ پیش ہونے کے ساتھ ہی ادائیگی اس طرح
کر دی جائے کہ نہ تو بیلک کو کوئی شکایت کا موقع ہو نہ سرکار کا نقصان۔

ان ہر دو امور کے مد نظر یہ اصول قرار دیا گیا ہے کہ کامل ہفت کا حساب وصول ہونیکے بعد
تقریباً اتنے ہی مہینہ میں تنقیح کے مدارج طے کر کے دفتر خزانہ کے رجسٹروں میں درج ہو جائے اور
جو تفاوت یا اعتراضات برآمد ہوں وہ فوراً تصفیہ یا جائی اس مقصد کی تکمیل کے واسطے

پہنچانے کو لازم ہے کہ ہر چیز میں چار مرتبہ توازن مقررہ پر اپنے حسابات و دفتر تفریح پر روانہ کرے۔ اور جو اکثر اوقات دفتر تفریح سے وصول ہوں ان کے جوابات اندرون بیجاہ مقررہ باطلن ہو تو اس سے بھی پہلے روانہ کر دے۔

چونکہ یہ کام بالکل جدید ہے لہذا آپ صاحبان سے توقع کی جاتی ہے کہ قواعد و ضوابط کو اچھی طرح سمجھ کر اس کی پوری پوری پابندی کریں گے اگر کوئی غیر معمولی صورت پیش آئے جس کا حل ضابطہ نے نہ بتایا ہو تو فوراً اس سے کو دفتر ہدائے علم میں لاکر ہدایات حاصل کر لی جائیں۔ تاکہ حسابات میں عیب کی نہ واقع ہو۔

قیام سیونگ بینک سے سرکار عالی کا مشاء عوام کے لئے چھوٹی رقموں کے پس انداز کے سہل الوصول درائع بہم پہنچانا ہے لہذا ہمتی الا سکون الالبان پیہ کو لازم ہے کہ بینک کو ہر قسم کی جائز سہولت بہم پہنچائیں تاکہ یہ طریقہ انہما کے ملک میں مقبول اور سرکار عالی کا مشاء پورا ہو۔

یوں تو عام کارروائی کے متعلق ”قواعد برائے واقفیت کھاتہ داران سیونگ بینک“ پیہ سرکار عالی اور دستور العمل سیونگ بینک پر مشتمل پیہ سرکار عالی و دیگر احکام مجریہ نظامت پیہ میں تفصیل سے ہدایات درج ہیں۔ مگر حسابی نقطہ نظر سے امور ذیل کی اہمیت آپ صاحبوں پر واضح کی جاتی ہے۔

(۱) قواعد و ضوابط کے خلاف ورزی سے اگر عوام اناس یا سرکار کا کوئی نقصان ہو تو اس کی پوری ذمہ داری عامل و نیز ان الالبان پیہ پر ہوگی جنکی غفلت یا لاپرواہی کے باعث ایسا موقع پیدا ہوا ہو۔ لہذا ہمیشہ ہدایات مندرجہ دستور العمل وغیرہ کی پابندی ملحوظ رکھی جائے۔ اور نئے اشکال میں دفتر نظامت یا دفتر ہدائے فوری احکام طلب کئے جائیں۔

(۲) کھاتہ کے افتتاح کے وقت منمات قسم کے انڈکس کارڈوں کی خانہ پری بلحاظ نوعیت کھاتہ مکمل کی جائے۔ اور رقم کو فوراً اگر دی میں جمع کر کے لیجر میں درخواست گزار کے نام سے ایک علیحدہ صفحہ پر کھاتہ قائم کر کے رستم موصولہ خانہ مقررہ میں جمع کر دی جائے اور جنرل میں بھی درج کر لی جائے اور درخواست گزار کے نام کی پابک تیار کر کے مجتمع رقم اس میں تحریر کر کے خانہ ہائے مقررہ میں ڈاک خانہ کی مہر و طاب

کی دستخط ثبت ہونے کے بعد کھاتہ دار کے حوالہ کر دی جائے۔

(۳) فقرہ (۲) کی تکمیل کے لئے ہر ہیڈ آفس میں مطلوبہ لیجر رجسٹر کھاتہ جات شخصی / قائم کے جہاں جن میں ہر کھاتہ کے لئے ایک علیحدہ صفحہ مختص ہوگا۔ اور کھاتوں کا نمبر سلسلہ وار ہر کھاتہ کے عنوان پر درج کیا جائے گا اور آئندہ بصورت کارروائی حوالہ جات کے واسطے ہی نمبر کارآمد ہوگا۔

(۴) قائم شدہ کھاتوں میں اگر رتسم جمع کرائی جائے تو رقم اور پاسک پیہ خانہ میں پیش کرنے پر رقم خانہ مقررہ میں درج کر کے باقی نکالی جائے اور یہی عمل کھاتہ دار کے کھاتہ میں بھی کر دیا جائے۔

(۵) اگر کوئی کھاتہ دار رقم واپس طلب کرے تو درخواست واپسی مد پاسک پیش ہونے پر سب سے اول کھاتہ دار کی دستخط کی مطابقت اس نمونہ دستخط سے کر لی جائے (جو رجسٹر نمونہ دستخط میں بیان رہتی ہے) بعد ازان بمقابلہ کھاتہ رقم باقی کو دیکھ کر بشرط گنجائش حکمانہ ادائی رقم کی خانہ پر ہی کر کے وصولیابی رتسم کی دستخط کھاتہ دار یا اس کے فرستادہ شخص سے لیکر رقم مد پاسک حوالہ کر دی جائے۔ لیکن قبل حوالگی پاسک میں اس واپسی رقم کا عمل بصکنت تمام کر کے باقی نکالی جائے اور اس کے متصل عامل اپنی دستخط اور پیہ خانہ کی مہر خانہ مقررہ میں ثبت کریں اور لیجر کی بھی تکمیل اس وقت کر لی جائے۔

(۶) اس طرح جو کچھ عمل جمع یا واپسی یا منتقلی کیا جائے۔ فوراً جنرل نقدی یا جنرل منتقلی و رجسٹرات و تختات مقررہ میں درج کر لیا جائے اور تواخیج مقررہ پر بلا جواز تاخیر حسابات ہفتہ داری (جو کاغذات ذیل پر مشتمل ہوا۔ گئے) دفتر ہذا پر روانہ کر دئے جائیں۔

(۱) فہرست وثائق سیوگس بنک

(۲) انڈکس کارڈ

(۳) حکمانہ ادائی

(۴) رقم یا بند شدہ پاسک

(۵) جنرل نقد لین دین

(۶) جزل منتقلی

(۷) اطلاعات منتقلی

(۸) دیگر اہم کاغذات جو باغراض تفتیح ضروری معلوم ہوں
(۹) امانتی رقوم جمع شدہ کردی میں (۱۱) ارسال (ج) ٹپہ خانہ (۳) امانت سیونگس بنک
بجانب جمع بتلائی جائیں۔ امانتی رقوم واپس شدہ (۱۱) ارسال (۵) ٹپہ خانہ (۳) امانت
سیونگس بنک بجانب خراج بتلائی جائیں۔

منافعہ (۱) اداشدہ (۱۲) صدر مد (۱۲) ٹپہ خانہ (۸) منافعہ رقوم امانتی بجانب خراج بتلایا جائے۔
خراج کھاتہ جات کی رقوم بد (۱۲) ٹپہ خانہ (۶) دیگر ابواب بجانب جمع بتلائی جائیں۔
گشتی ہذا کے کسی مضمون کو لفظاً یا معنأً دستور العمل سیونگس بنک سررشتہ ٹپہ کے منشاء
مفہوم کے فقرات متعلقہ کے خلاف نہ سمجھا جائے اور حسابی پیچیدگی کی صورت میں قبل ازیں
دفتر ہذا سے مشورہ کر لیا جائے۔

معنی ہذا بنرض اطلع بخد مت ناظم صاحب ٹپہ مرسل ہے فقط

واقع ۲۳ بہمن ۱۳۳۲ھ

نشان (۳۳) شاخ تدوین صیفہ عام ۱۳۳۲ھ

مراسلہ کلیات

نشان بجاریہ (۱۳)

بجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منعم صدر محاسب سرکار عالی
بخدمت اول تعلقہ دار صاحبان اصلاح سرکار عالی (تین شاخ مدارس بلحاظ اہم اسکول
ذریعہ مراسلہ فیما ناس نشان (۲۱۵) مورخہ ۲۶ آذر ۱۳۳۲ھ حسب الحکم صدر اعلیٰ ہند
مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے لئے جو تعداد اساتذہ منظور ہوئی ہے اسکی نقل بنرض اطلع منسلک ہوا ہے
و اگرچہ مدرسین سررشتہ تعلیمات کی تنخواہیں معیار قابلیت کے مد نظر منظور ہوئی ہیں لیکن
جن مدارس کے لئے جس قابلیت کے مدرسین کا ذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲) مورخہ ۲۶ آذر ۱۳۳۲ھ
تعیین کیا گیا اسقدر تنخواہ اجرا ہوگی۔ مثلاً اگر کوئی بی۔ اے کسی تھانی مدرسہ میں مامور ہو تو
اُس کو (۵۵۰ روپے) سے زائد تنخواہ نہ ملے گی۔

ملک واضح رہے کہ قواعد سبیل بندی کے ذریعہ طلبہ رقوم پابند موازنہ کردی گئی ہیں لہذا کسی
جامدہ کی تنخواہ اور کسی نوجوان خراج بلا گنجائش صیفہ حساب سے قابل اجرا نہ ہوگا۔ حسبہ عمل

فرمایا جائے فقط

نقل مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس واقع ۲۶ مارچ ۱۹۳۲ء ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۱
نشان عدالت (۲۱۵)
نشان محکمہ ہذا (۲۱۶) صیفہ عدالت بابہ ۳۱۳

محکمہ تعلیم و تہذیب و ثقافت صدر اعظم بہادر
مجناب مولوی فخر الدین احمد خاں ملکہ فینانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی { تعین اسٹاف مدارس بلحاظ ٹائیم اسکیل
سررشتہ تعلیمات میں بلحاظ اضلاع و وسعت و فروغ تعلیم تعین تعداد اسٹاف مدارس
و سٹانیہ و فوقانیہ انگریزی و عثمانی کے لئے جو کمیٹی منعقد ہوئی تھی اسکی تجاویز معروض ذیل
بغرض منظوری و موصول ہوئے ہیں۔

- مدارس و سٹانیہ
(۱) آئندہ ایک ہی قسم کے مدارس و سٹانیہ قائم کیے جائیں۔
(۲) مدارس و سٹانیہ کے صدر مدرس ٹرینڈ گریجویٹس ہوں۔
(۳) ہر مدرسہ و سٹانیہ کے لئے اسٹاف کا اسکیل حسب ذیل رہے۔

(ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (صدر مدرس)

(چھ) ٹرینڈ ایف۔ اے (مددگار)

(چار) ٹرینڈ میٹرک یولیشن (مددگار)

(چھ) مڈل (مددگار)

(ایک) ڈرائنگ ماسٹر

(ایک) ڈریل ماسٹر

جملہ (۱۹)

اس تعداد میں مدرسین السنہ۔ مشرقیہ بھی شامل رہیں گے اور ان کا شمار ٹرینڈ
ایف۔ اے میں ہونا چاہیئے۔
(۲) زیادہ مدرسین السنہ۔ حسب ضروریات مقامی مقدار کئے
جائیں گے۔

مدارس فوقانیہ عثمانیہ

(۱) مدارس فوقانیہ عثمانیہ کے فوقانی درجوں کے لئے عقب ذیل اساتذہ کا اسکیل قائم رہے گا۔
(ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (صدر مدرس)

(ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (برائے مضامین انگریزی و تاریخ انگریزی)

(ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (سائنس و ریاضی)

(ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (اُردو تعلیم مذہبی) اس میں یہ تصفیہ ہوا ہے کہ گریجویٹ کے لفظ سے وسیع ترین معنی لئے گئے ہیں یعنی یہ کہ مولوی فاضل کو گریجویٹ تصور کیا گیا۔

(ایک) مولوی فاضل برائے تعلیم و نیات۔

(ایک) ڈرائنگ ماسٹر زاید۔

(۲) زاید ٹرینڈ گریجویٹس تعلیم السذ کے لئے حسب ضروریات مقامی دئے جاسکتے ہیں۔

(۳) سر دوشعبہ جات کے لئے مختلف مضامین کے تعلیمی اوقات جگے لحاظ سے اسکیل اساتذہ قائم کیا گیا ہے۔ حسب ذیل ہوں گے۔

شعبہ دینیات

شعبہ ارس

انگریزی (۶) میقات (۶) میقات
ریاضی (۶) میقات (۶)
تاریخ انگریزی (۶) میقات (۳)
سائنس (۴) (۴)
مذہب (۲) (۵)
تاریخ جغرافیہ (۳) عربی (۴)
زبان (۳) منطق (۲)
اُردو (۲)
ڈرائنگ (۱)
جملہ (۳۰) (۳۰)

مدارس فوقانیہ انگریزی

(۱) اساتذہ فوقانیہ جماعتوں کے لئے۔

- (ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (صدر مدرس)
 (ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (برائے انگریزی)
 (ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (برائے تاریخ و جغرافیہ)
 (ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (سائنس)
 (ایک) ٹرینڈ گریجویٹ (ریاضی)
 (ایک) ڈرائنگ اسٹر (زاید)

(۲) تعلیم السنہ کیلئے محب ضروریات مدرسہ ٹرینڈ گریجویٹ مدرس میں زاید دئے جاسکتے ہیں۔

متفرق

- (۱) کسی جماعت یا اسکے حصہ میں طلباء حاضر کی اوسط تعداد (۳) سے زاید نہیں رہنی چاہیے۔
 (۲) مدرسہ نسوان کے کسی جماعت یا اسکے حصہ میں طالبات کی انتہائی تعداد (۲۵) ہونی چاہئے۔
 (۳) جب کبھی تقرر زاید مدرسین کی تجاویز پیش کرنے کی ضرورت داعی ہو تو ساتھ ہی ساتھ مدرسہ متعلقہ کے نظام الاوقات کی نقل بھی پیش کیجایا کرے۔
 لہذا لمحاظ اصول مقرر کردہ سیلر کمیشن تحریر بالا کی بشرط ذیل منظوری دے جاتی ہے براہ کرم حسب ضابطہ عمل فرمایا جائے۔

- (۱) مدارس و طانیہ میں صرف صدر مدرس گریجویٹ ہونا چاہئے۔
 (۲) مدارس فوقانیہ میں جب مدرسین گریجویٹ ہوں۔
 (۳) ہر ایک اسکول کے اسٹاف کی تعداد کا معیار یہ ہونا چاہئے کہ کسی مدرس کو کم از کم (۵) گھنٹہ روزانہ سے کم کام نہ کرنا پڑے۔

(۴) مدرسین کی انتخاب میں لمحاظ ان کی قابلیت کے مقرر ہونی چاہیے پس جب تک ان اصول سے انحراف نہیں کیا جاتا ہے سررشتہ تعلیمات مجاز ہے کہ وہ جس اسکول میں مقرر ہوا ہے اساتذہ میں کرے لیکن ساتھ ہی اسکے یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ مصارف سررشتہ تعلیمات کے واسطے جو رقم دیکھائی وہ ایک محدود مقدار میں ہوگی اور لمحاظ ان ذمہ داریوں کے جو سرکار قبل از قبل لے چکی ہے اس میں زیادہ وسعت پیدا کرنے کا وعدہ نہیں کیا جاسکتا ہے لہذا کسی اسکول کے اسٹاف کے متعلق سررشتہ تعلیمات جس قدر کفایت شعاری سے کام لگا اس قدر وہ دوسرے مدارس کے اسٹاف نیز جدید مدارس کے قیام پر زیادہ رقم صرف کرنے کے قابل ہو سکیگا۔

مراسلہ
نشان جاریہ (۱۵)
مخانب مولوی سید محمد حسن بگڑامی منضم صد محاسب کار عالی (لازمین سر مشینہ پولیس کے مطالبات
خدمت اول تعلقہ اصحابان اضلاع ملک سرکار عالی (کراچی) میں ریکو فام کے استعمال کی ضرورت ہے

دفتر ہذا کی تحریک پر ذریعہ گشتی نشان (۱۸) مورخہ ۵ سہ ماہ ۱۳۳۱ء ناظم صاحب
کو نوالی اضلاع نے جمع ہمدہ دار صاحبان کو نوالی کو اطلاع دی ہے کہ نظامس گیارہ میڈیٹ
ریلوے کمپنی کی جانب سے سرکار عالی کی پولیس کے لئے یہ رعایت مرعی رکھی گئی ہے کہ وہ
ایروئے احکام ریل کے جس درجہ میں سفر کرنے کے مستحق ہیں اس سے کمتر
درجہ کا کرایہ ریل ادا کر کے اس سے بالاتر درجہ میں سفر کریں لیکن لازمین سر مشینہ
پولیس اسپر مل نہیں ہیں اور ریلوے فام استعمال کے بغیر مضامین کرایہ کا مطالبہ
کیا کرتے ہیں جس کا انسداد لا بدی ہے لہذا حسب گشتی ناظم صاحب کو نوالی اضلاع
مستحق الذکر لازمین پولیس کے سفر خرچ کے برادرات پیش ہونے پر یہ صین تنقیح
بالا التزام یہ امر پیش نظر ہے کہ ریلوے فام کے استعمال کے بغیر سر مشینہ پولیس سے
جو مطالبات سفر خرچ پیش ہوں اس کی اجرائی عمل میں نہ آئے فقط

مراسلہ
نشان جاریہ (۱۶)
مخانب مولوی سید محمد حسن بگڑامی منضم صد محاسب کار عالی (لازمین سر مشینہ پولیس کے مطالبات
خدمت اول تعلقہ اصحابان اضلاع سرکار عالی (کراچی) میں ریکو فام کے استعمال کی ضرورت ہے

یہ سلسلہ اجرائی گشتی دفتر ہذا نشان (۱۳) واقع ۱۲ سہ ماہ ۱۳۳۱ء بہت سے بنائے
تحریک میا بھر صاحب کو اپریٹو سنٹرل بینک حیدر آباد حسب ذیل ہدایات دئے جائیں گے۔
(۱) معلوم ہوتا ہے کہ بعض خزانہ اضلاع سے رسید رسانی کے سر دویر جب
ال و مٹی راست بینک مذکور بالا رجسٹری وصول ہو آگرتے ہیں جس کے سبب
رسید کم ہو نیکا قوی احتمال ہے لہذا آئندہ سے اصل رسید داخل کنندہ رقم

کے حوالہ کیجائے اور تثنیٰ اس کا خزانہ عامرہ پر روانہ ہو جس کے توسط سے دفتر ہذا پر وصول ہوگا۔ اس امر کی خاص طور پر نگرانی رکھی جائے کہ رسید مذکور میں صاف طور پر رقم کی نوعیت درج رہے تاہنگ مذکور کے کہانہ کی تکمیل میں کسی قسم کی دشواری نہ آئے۔

(۲) داخل کنندہ رقم کا فریضہ ہو گا کہ رسید مذکور میں تفصیل رقم مندرجہ صحتہ جو کالطینان کر لینے کے بعد ذریعہ رجسٹریشنل بنک مذکور روانہ کرے۔ ورنہ رقم کی نوعیت نہ معلوم ہونے کی وجہ رقم مذکور تصفیہ طلب میں رکھی جائے گی۔
۲ تثنیٰ ہذا بخدمت میاں بجر صاحب کو اپرٹینو سنٹرل بنک حیدرآباد بجاواب مراسلہ انگریزی نشان (۹/۷۵۵) مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۲۲ء اطلاق عامرسل ہے فقط

مراسلہ کلیات
نشان جاریہ (۱۷)
واقعہ ۵ فروری ماہ الہی ۱۳۴۱ھ
نفاذ (۷۷) شلخ بدین ضیہ عامرہ
منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی منضم صدر محاسب کار عالی
خدمت جسٹس کمانڈنگ آفسر صاحبان جیڈا پریل بریں ہائی گرانوج اٹاڈ سٹریٹ
دستور العمل ادائی مبادلہ جات از خزانہ رجسٹری ہائے افواج باقاعدہ سرکار عالی
جکی منظوری ذریعہ مراسلہ نمبر ۱۱۳۱۳ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۳۴۱ھ فی صادر ہوئی ہے
اس کے ساتھ اطلاعیہ تیسرا شائع اور ہدایات ذیل توضیحاً نافذ کیجاتی ہیں۔
آئندہ حکیہ عمل ہو کرے۔

(۱) اس وقت جو احکام وارڈرز مخالف نثار دستور العمل منسلک ہونا مذہبون وہ تلمیخ اشاعت مراسلہ ہذا سے منسوخ منظور ہوں گے۔

(۲) آئندہ خزانہ رجسٹری کی عامرہ سے کوئی مبادلہ ادا نہ ہو سکیگا بلکہ رجسٹری کے محض غیر سرکاری فنڈوں کی گنجائش کی حد تک مبادلہ کی ادائی ہو کرے گی جن پر کسی ملازم رجسٹری یا کسی اور کو حق مطالبہ نہ ہو سکتا ہو بلکہ جو بالکل رجسٹری کی ملک اور جکی رقم باعراض رجسٹری صرفہ میں لائی جاسکتی ہوں۔ اور ادائی مبادلہ کا جواز یہی صرف انہیں ابواب کے لئے ہو سکیگا

حکمی صراحت دستور العمل منسلک کے دفعہ (۱) میں کر دی گئی ہے۔

(۲) بلحاظ اقتدارات و پابندی شرائط معروضہ دفعہ (۱) دستور العمل منسلک جو مبادلات ادائیگوں ان کا خرچ رجمنٹ کے روز نامہ نقدی اور اس فنڈ کے کہانہ میں بطور مبادلہ لکھنا چاہئے۔ جبکہ گنجائش سے اسکی ادائیگی کی اجازت ملی ہو اور من بعد مبادلہ ادائشہ کے وصول کی نگرانی کچھانے کی غرض سے اسکی کا داخلہ اس رجسٹر خاص میں بھی لینا ضروری ہے۔ جس کا نمونہ دستور العمل کے دفعہ (۴) میں دیا گیا ہے۔ جس میں ہر مبادلہ کے لئے ایک یا حسب ضرورت زائد اوراق محقق کر کے سلسلہ وار ایک ایک کہانہ کے لئے علیحدہ نمبر قائم کیا جائے گا اور نام کہانہ دار کے مقابل اس شخص کا نام لکھا جائے گا جسکو مبادلہ دیا جائے یا اس باب یا غرض کی صراحت کیجا اٹھی حکمی کیلئے مبادلہ اجرا ہو۔

اس طرح مبادلہ اجرا شدہ جیسا ہمار وصول ہوتا جائے اس کو رجسٹر مبادلہ محولہ صدر میں جمع کر لینے کے بعد رجمنٹ کے صدر روز نامہ اور کہانہ متعلقہ میں بھی اس کا داخلہ لینا ضروری ہے۔

خزانہ رجمنٹ کی عام سلک یا کسی خاص فنڈ کی گنجائش سے مختلف اقسام کے جدید یا فاضل اخراجات کی پابجائی کی غرض سے محقر رقوم سابق میں بطور مبادلہ حاصل کر کے صرف کر دی گئی ہوں ان تمام کا داخلہ حسب صراحت بالا بہ احتیاط تمام کسی موزون فنڈ دن کے کہانوں اور رجسٹر مبادلہ کے ابتدائی صفحات میں لے لیا جائے۔ تا آئندہ رجمنٹ کا عام جبرکہاتہ اور جبر جہتی خزانہ ایسے اخراجات کے مبادلہ جات کے غیر ضروری اخراجات سے پاک صاف ہو جائے۔

(۴) خزانہ رجمنٹ سے مبادلہ ادانہ ہونے کی صورت میں ہی تاریخ مقررہ پر معرحتہ جات وصول باقی بعد ثبت دستخط کمانڈنگ آفسر صاحبان ڈویژن آفس اور خاص کر دفتر ہذا کے معینہ وکل ٹری اوٹ میں بعرض الحلاح التزاما روانہ کرنا محاسب رجمنٹ کے ذمہ رہے گا فقط

دستور العمل دلی مبادلہ جائز خراین رحمہنٹ افواج باقاعدہ سرکاری

منظورہ

مالیجات لذاب صدر المہام ہمار صیفہ فیئائس

نام احکام دفعہ (۱) اصولاً رحمہنٹ کے کسی سرکاری یا غیر سرکاری فنڈز سے مبادلہ کر دینا محض بیضابطہ ہے مگر منظر اغراض سرشتہ فوج اس امر کی اجازت دے گی کہ رحمہنٹ کے غیر سرکاری فنڈز کی گنجائش سے صرف ابواب مضرہ ذیل کی حد تک بہ اتباع احکام مندرجہ دفات مبادلہ کی دلی عمل میں آئے۔ مگر یہ کسی صورت میں جائز نہ ہوگا کہ کوئی مبادلہ رحمہنٹ کی عام ملک سے یا اس طور پر ادا کیا جائے کہ آخر میں اس کا اثر سرکاری جمینٹل فنڈز پر پڑے سرکاری فنڈز کی گنجائش لازماً نہیں اغراض میں صرف ہونی چاہئے جن کے لئے وہ سرکار سے طلب یا حاصل کی جائے۔

(الف) مبادلہ بہ سپاہیاں بوقت تعیناتی و روانگی ڈیٹا منٹ۔

(ب) مبادلہ بہ سپاہیان و افسران بوقت روانگی لغرض تعلیم وغیرہ۔

(ج) مبادلہ بہ سپاہیان و افسران بوقت روانگی برائے انتظام کیمپ شاہی

و جناب صدر اعظم ہمار و عہدہ داران عظام۔

(د) مبادلہ بہ سپاہیان بوقت روانگی برخصت فریبافت تنخواہ سالم۔

(ه) قرضہ لغرض تخمینہ و تکفین اموات بہ ذمہ داری ضامنان معتبر۔

(و) قرضہ بغرض ابراہی کارہائے متفرق متعلقہ رحمہنٹ بہ ذمہ داری کمانڈنگ افسر

توضیح (۱) بہ اغراض دفعہ ہذا سرکاری جمینٹل فنڈز سے مراد رقوم

تنخواہ۔ صادر بہ ہتہ۔ و اما ہمار اس سے منع شدہ جمینٹل و منفات

و نیز اسی قبیل کی اور بقوات ہونگی جنگی گنجائش موازنہ سرکاری

میں شامل رہے مگر بعد شیخ ضابطہ دفتر صدر عظامی سرکاری سے اجازت

کیجاتی ہیں۔ نیز متونی و مضرہ و ملازمین لاوارث کی تنخواہ والاؤنس و دیگر

رقوم رجٹل فنڈ زبھی "سرکاری رجٹل فنڈز" میں شامل سمجھی جائے گی۔ ان کے مساوی بقیر قومی
 (نیفٹ) ہاٹ ماڈنگ فنڈ، باز آر فنڈ، کچھ فنڈ، فنڈ، آزاد فی فنڈ، دیگر متفرق رجٹل فنڈز
 کا شمار غیر سرکاری رجٹل فنڈز میں کیا جائے گا۔

توضیح (۲) مبادلہ کی منظوری سے احتراز اس صورت میں لازمی ہو گا جب کہ دفتر صدر محاسب
 سرکار عالی کے اعتراضات کی بناء پر کسی کی تنخواہ یا اور کوئی الاؤنس برآمد نہ کر لیا گیا ہو یا
 اور کوئی رقم نہایا منظور کی گئی ہو۔ اسی طرح ادواب مسودہ ضمن ہائے (الف تا د) دفعہ ہا
 میں بھی محض اسی حد تک منظور و اجرا ہونا چاہئے جس حد تک کہ سرکار سے بر دے قواعد و ضوابط
 نافذہ متعلق رقم کا ملنا مستحق ہو۔ نہ کہ اس سے زائد۔

اقتدارات منظوری (دفعہ ۲) گائیڈنگ انسر رجمنٹ بموجب نشانہ دفعہ مابین بشرط
 گنجائش فی مقدمہ (۱۵) کی حد تک ادائی مبادلہ کی منظوری دینے کا عہدہ ہو گا۔ بشرطیکہ
 وہ یہ محسوس کرے کہ عدم ادائی مبادلہ کی صورت میں ہرج کار سرکاری یا سرشتہ کے اعتراضات
 یا اعتراضات میں خلل واقع ہو گا۔ اور نیز مبادلہ کے اندرون نشش ماہ واپس وصول اور
 اس کا قطعی تصفیہ ہو جانے کی نسبت باخذ ضمانت معتبر یا طریق دیگر پورا اطمینان حاصل
 کر لے۔ اگر مبادلہ مطلوبہ کی مقدار فی مقدمہ زائد از (۱۵) یا اسکی واپسی کی مدت چھ ماہ سے
 زائد ہو اور ساتھ ہی اس کے مبادلہ کا منظور کرنا گزیر ہو تو ایسی ہر صورت میں بہ اظہار اتفاق
 منظوری مبادلہ کی توثیق کما تدر سے کرالینی لازمی ہوگی۔ جن کو فی مقدمہ (۱۵) ماہ تک اور مدت
 واپسی مبادلہ تاحد دو ماہ منظور کرنیکا اقتدار حاصل رہے گا۔

خلاف ورزی کا اثر (دفعہ ۳) قواعد مندرجہ دفعات مابین کی خلاف ورزی
 کا اثر یہ ہو گا کہ مبادلہ جات اجرا شدہ وصول طلب کا بار انسر ان منظور کنندگان
 مبادلہ جات کی ماہوار یا وظیفہ پر (جیسی کہ صورت ہو) ڈالاجائے گا۔ اور اسکی
 متعلق متعلق ان کا کوئی عذر سموع نہ ہو گا۔

ضابطہ کار (دفعہ ۴) ادائی مبادلہ کی منظوری صادر ہونے پر مست
 منظورہ ادا ہوگی اور اس کا داخلہ روزنامہ نقدی میں لینے کے مساوی
 ایک خاص جہز میں لیا جائے گا۔ جس کا نمونہ حسب ذیل ہو گا۔

نمودہ جبر کہاتہ مبادلہ جات متعلقہ جنبٹ (علاقہ افواج باقاعدہ سرکار عالی)

نمبر کہاتہ نام کہاتہ دار

نشان سلسلہ	نشان افواج	نشان کمانڈر	حوالہ علم برائے نشان	متعلقہ کمانڈر	داخلہ			
					ادائی		وصول	
					نمبر	تاریخ	نمبر	تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

توضیح۔ جو قدیم مقامات مبادلہ جات زیر تصفیہ پڑے ہوئے ہوں اور جن کے تصفیہ کی کوئی صورت نظر نہ آئی ہو تو ان کا بھی داخلہ جبر متذکرہ دفعہ مذکور کے شروع میں لے لینا ضروری ہے۔ تاکہ رجمنٹ کے جملہ مبادلہ جات وصول طلب کا داخلہ یکجا رہے۔

ضابطہ کار دفعہ ۵ ہر جنبٹ سے مبادلہ جات اقتداری کمانڈنگ انسٹر کی وصول باقی ہر سپاہی دینے آذر واسفندار غور واد و شہرہ کی پندرہ تاریخ تک (اور مبادلہ جات اقتداری کمانڈر کی وصول کیا شش ماہی) یعنی ۵ آذر و ۵ اخور واد تک (جبر کہاتہ مبادلہ جات متذکرہ دفعہ مابقی سے بموجب نمونہ جات ذیل بصحت تمام مرتب اور ڈوئین آفس اور دفتر صدر محاسب سرکار عالی صیفہ لوکل ملٹری اڈس میں ارسال کیجانی چاہئے تاہر جنبٹ کے مبادلہ جات وصول طلب کا علم دفاتر مذکور کو ہو جایا کرے۔

نمونہ وصولی مبادلہ جات اقتداری کمانڈنگ انسٹر ایٹہ علاقہ جنبٹ د افواج باقاعدہ سرکار عالی

نشان سلسلہ	نشان افواج	نشان کمانڈر	حوالہ علم برائے نشان	متعلقہ کمانڈر	داخلہ			
					ادائی		وصول	
					نمبر	تاریخ	نمبر	تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸

ردیف	ادائی	وصول
۱	نشان سطل	
۲	الواح	
۳	سنگ گزاشته	
۴	آذر	
۵	د	
۶	جوش	
۷	استفاد	
۸	فرود روی	
۹	ادوکی آبشسته	
۱۰	جوزیزان خانه دایره ۱۹	
۱۱	خودرویی ایران خانه دایره ۱۹	
۱۲	آذر	
۱۳	د	
۱۴	جوش	
۱۵	استفاد	
۱۶	فرود روی	
۱۷	ادوکی آبشسته	
۱۸	جوزیزان خانه دایره ۱۹	
۱۹	خودرویی ایران خانه دایره ۱۹	
۲۰	کمیسیون	

کتابخانه

نشان محاربه (۱۸)

واقعہ افروز دہلی ۱۳۳۲ء
نشان بخش (۷۲) اشاعت مبینہ جامعہ عالم اسلام

منجانب لوی سرمد محمد حسن گلزار می مقدم شد محاسب کارخانہ
خودت اول قلعہ دار صاحبان اضلاع سرکار عالی
صدارت فطری سے ذریعہ مراد محکمہ معتمدی عدالت و کوٹوالی و امور عامہ نشان (۱۵۳)
واقع ۲۴ جون ۱۳۲۵ء بمقام قلعہ دار صاحبان اضلاع سرکار عالی بابتہ خزانہ بزاز
دورہ یا خدمت اتفاقی اول قلعہ دار صاحبان اضلاع و قہم صاحبان محاسب اضلاع کو
اخراجات خوراک قیدیان کی برآوردات کی منظوری کا اقتدار عطا فرمایا گیا ہے۔
لہذا آئندہ سے حسبہ عمل فرمایا جائے۔

فصل یکم - یک شتی صدر ناظم صاحب محابس بلده و اضلاع سرکار عالی و مقیم صاحبان محابس اضلاع کی خدمت میں اطلاع عامر مل ہے فقط

کہ ماہ آئندہ کی برآورد سے تعدد اور اسی کو جدا کر کے علیحدہ برآورد اسپان سلحداری حسبِ
 منسلک ہذا مرتب کیجا یا کرے اور برآورد ونفری کہ نمونہ سے خانہ نمبر (۶) تنخواہ اسپ حدف
 کردیا جائے تاکہ اسپان سلحداری کی موثر تنقیح باطمینان کلی کیجا سکے۔ اور ہر دو دفاتر کو روایت
 حاصل رہے۔ اور آئندہ کوئی شکایت کا موقع نہ ملے۔
 مقررہ۔ بخدمت کمانڈر صاحب افواج باقاعدہ سرکار عالی اطلاع مل ہے فقط

نمبر برآورد اسپان سلحداری علاوہ..... افواج باقاعدہ سرکار عالی بابتہ ماہ..... ۱۳۳۲

ردیف	نام سلحدار مع ولدیت	تعداد	تنخواہ	مقررہ طلب	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
مقررہ سرحد و قریب سرکار عالی بابتہ ماہ ۱۲ ۱۳۳۲					

مراسلہ
 نشان مجاریہ (۱۱)
 منجانب لوی سید محمد حسن لکھنوی منقسم صدر محاکمات
 بخدمت اول تعلقہ دار صاحبان اشخاص سرکار عالی
 لزمین غیر مستطیع کو دس سال یا اس سے زیادہ سہرا تجویز ہوتی ہے تو محض انصاف
 رسانی کی غرض سے منجانب سرکار وکیل کا تقریر بقرار داد مختصانہ پچیس روپیہ کر لیا جاتا تھا
 لیکن اس قلیل محتثانہ پر لائق و قابل و کلاؤ آمادہ نہیں ہوتے ہیں اس لئے سررشتہ
 عدالت کی تحریک پر حسبِ احکم عالی جناب صدر اعظم بہادر محکمہ قینانس سے مذکورہ مراسلہ

واقع ۱۲ ارادی ہشت ماہ ۱۳۳۲
 نشان ۱۶۲۱ اشخاص تدوین صنیعہ عام ۱۳۳۲
 مقدمہ

افشا شرح فیس و کلاؤ مقدمہ لزمین غیر مستطیع

نشان ۲۹۲۔ واقع یکم بہمن ۱۳۳۲ فی حسب طریقہ ذیل مختانہ سابق میں اضافہ فرمایا گیا ہے۔
 (۱) عدالتہائے مشن اضلاع کے لئے فی پیشی مقدمہ میں روپیہ نگر کسی حال میں فی مقدمہ
 پچھتر روپیہ سے زائد مختانہ ایصال نہ ہوگا۔

(۲) عدالت ابتدائی مشن مجلس عالیہ عدالت کے لئے فی پیشی پچیس روپیہ نگر کسی حال میں
 فی مقدمہ ایک سو روپیہ سے زائد مختانہ کی ادائی نہ ہوگی۔

(۳) صیفہ تعیم واپس عدالت عالیہ کیلئے فی پیشی پچیس روپیہ لیکن کسی ایک مقدمہ میں
 پچاس روپیہ سے زائد مختانہ اجراء نہ ہوگا۔ پس جب مجلس عالیہ عدالت کی منظوری کے بعد
 بیابندی شروع صدر تاحہ گنجایش موازنہ اجرائی کیجائے۔

ف۔ ایک ایک کاپی مقدمہ صاحب مجلس عالیہ عدالت و ناظم صاحبان صدر عدالتہائے
 اسات کے خدمت میں اطلاع حاصل ہے فقط

مراسلہ کلیات
 نشان ۲۹۲۔ واقع ۲۰ ارادی بہشت ماہ ۱۳۳۲ فی
 نشان ۲۹۸ (۱۸) شاخ تدوین صیفہ عام ۱۳۳۲

منجانب علوی سید محمد حسن ملک بامی صدر محاسب کلہ عالی
 خدمت جمع عہدہ دار صاحبان خزانہ اضلاع خزانہ کلہ عالی
 چونکہ اس سال بھی ۱۳ خور داد ۱۳۳۲ سے ۱۸ تیر ۱۳۳۲ تک تعطیلات
 ماہ صیام واقع ہوئی ہیں۔ اس لئے قبل از قبل باغراض فی داد شدہ و انتظام خزانہ
 سرکاری بہانات ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔

۱۔ بالمطابق مراسلہ کلیات دفتر ہذا نشان (۸۴۴) مورخہ ۲۰ ارادی بہشت ۱۳۳۲ لف ارسال و
 نقی داد دستہ کے لئے مقامی حالات و صوابہ بد کے مد نظر منظوری ناظم صاحب
 صیفہ صاحب ضلع (اول تعلقہ دار صاحب ضلع) روز آئے زماہ تعطیل میں خزانہ کہلائے کئے
 جانے کا وقت مقرر کرنے کے بعد اس کا اعلان مکان خزانہ چرپاں کیا جائیگا۔

(۲) علو خزانہ بھی حسب گشتی فننائیں ۵۰ بابہ ۱۳۳۲ لف و گشتی نشان (۲۶) دفتر ہذا
 بابہ ۱۳۳۲ لف استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔

(۳) عہدہ دار صاحبان خزانہ میں سے توقع ہے کہ باغراض حفاظت خزانہ و متانہ و متاثراتی

اور مکان خزانہ وغیرہ کی دیکھ بھال کر لے رہیں گے۔

(۴) خزانہ میں ہر سرشتہ کی رقم آمدنی جو سنبانہ سرشتہ خزانہ سرکاری میں بغرض اجتمع وصولان وہ خزانہ میں قبول کی جائے گی اور بعد پر کہاؤنی وغیرہ حسب ضابطہ بدات متعلقہ پختہ جمع اور شریک سلک ہوگی۔ روزانہ حسابات وقت مقررہ پر مرتب کئے جائیں گے اور ماہواری حساب کو شمارہ بتایہ مقررہ دفتر ذہ پر روانہ کیا جائے گا۔

(۵) عام طور سے تقطیل میں خزانہ سے قوم کی اجرائی نہ ہوگی۔ لیکن سرشتہ ٹپہ کو اغراض منی آرڈر وغیرہ کیلئے اور سرشتہ تعمیرات و آبپاشی کو کارہائے تعمیرات کے لئے رقومات کی ضرورت ہوگی۔ اون کی سہولت کیلئے مناسب ہو گا کہ روزانہ کوئی خاص وقت ادائی رقم رو بکار پر داہگی کیلئے مقرر کیا جائے۔ مگر رو بکار پر داہگی کے استحصال و اجرائی کے لئے سرشتہ متعلق کو بروقت رجوع ہونا ہو گا۔

(۶) رسوم عدالت۔ طلبانہ کی اجرائی کی جائے گی اور نہ ٹکٹ ٹپہ و کاغذات مختوم فروخت ہونگے اور سرشتہ ٹپہ کو دے جائیں گے۔

(۷) عام طور پر بعاوضہ نقد کو عثمانیہ سراوی و سکر خزانہ سے دیا جائے گا۔

پس امید کی جاتی ہے کہ ہدایات صدر کی پوری پوری تعمیل کی جائے گی اور بصورت ضرورت قبل از قبل دفتر ذہ اسے استفسار کیا جا کر وضاحت کر لی جائے گی۔

واقعہ ۲۲ مارچ ۱۳۳۲ھ

نشانہ ۵۱، شائع مدوینہ صیغہ عام ۱۳۳۲ھ

مقدمہ

مراسلہ کلیات

خان مجاریہ (۲۳)

سنبانہ لوی سید محمد حسن مگر امی معصم صد محاسب علی (۱) ہدایت ترتیب برآوردات صادرہ بموجب نمونہ منسلک ذیل متوجع ہندو اوصاف خانجہ اٹلہ و میعادہ علاقہ سکر علی (۲) گشتی ہر دفتر ذہ ال۔ بابتہ منسلکہ فصل

اس وقت تک سنبانہ دفاتر فرج جو برآوردات صادرہ سال کی جاتی ہیں وہ عموماً مختلف نمونوں اور تقطیل پر مرتب کی جانے کے قطع نظر ان کے نمونہ جات بھی کسی ضابطہ معینہ کے مطابق نہیں ہوتے ہیں چونکہ اس قسم کے بیضابطہ نمونہ جات منافی اغراض حسابی ہیں اس لئے اتحاد عمل اور اغراض متفقہ کی تعمیل کی غرض سے ذیلہ ہدایتی دفاتر فرج کو خاص طور سے مطلع کیا جاتا ہے

بدایات

(۱) خانہ نمبر (۱) میں صدر مدد تفصیلی حساب درج ہو گا۔

(۲) خانہ نمبر (۲) میں نشانات اسنادات از غلاں تا غلاں درج ہونگے۔

(۳) خانہ (۳) میں قلیا تنخواہ والوں متعلقہ سین ماہیہ کا اندراج ہو گا جسکو رسد سے کوئی تعلق نہ ہو لیکن جب

توضیح (ج) قاعدہ (۱۱) سبیل بندی سرشتہ واری مندرجہ گشتی فینانس ۱۳۳۳ لکھ داجب لاہوں

(۴) خانہ (۴) میں اجرائی رقم متعلقہ شہور سب جاریہ کا اندراج ہو گا۔ اور ایسے لوکل والوں وغیرہ جو

بلحاظ ضابطہ ملازمت قابل وظیفہ نہوں علیحدہ کا نمبر (۵) میں درج ہوں گے۔

(۵) خانہ (۶) میں ایسے والوں منصرمی کا اندراج ہو گا جو کسی رخصت قنصل وغیرہ کے زمانہ میں ان روتہ قائم ہوئے

(۶) خانہ (۷) میں ان افروز کلخانہ ہے جس میں خانہ جات (۳ تا ۵) کی رقوم کی نیز لن درج ہوگی اور جس

محتاجاں مندرجہ موازنہ کی نگرانی کی جائے گی۔

(۷) خانہ نمبر (۸) میں گوٹید جائداد دریافت حقیقی مشمول والوں (لوکل۔ پرنسپل ڈیپوٹیشن۔ چارج وغیرہ جو کسی

جائدادی عہدہ دار سے منقص ہوں اور موازنہ رسدوں میں شریک ہے یا اجرا ہو رہی ہے) کی مراد ہوگی

(۸) خانہ (۹) میں ”مدت غلو“ یعنی کس تاریخ سے کس تاریخ تک جائداد مذکور خالی رہی بتائی جائیگی

یا اگر جائداد تخفیف شدنی ہو تو تاریخ خلوکا اندراج کر کے ”تخفیف“ بھی اسکے کاڈی لکھ دیا جائیگا۔

(۹) خانہ (۱۰) میں ایسی تخفیف شدہ جائدادوں والوں وغیرہ کی رقم کا تاریخ خلوسے ختم ہونے والوں

تک کا اندراج ہو گا جو بروئے ریورٹ سبیل ریکیشن گشتی دفتر نہ انشان (۱۲) لکھ داجب قابل تخفیف

قرار دے گئے ہوں یا جو موقعی شخصی یا منگامی تقررات والوں وغیرہ ہوں جو خاص شرائط کے تحت

منظور ہوئے ہوں اور بعد میں نوامور کو اجرا شدنی نہ ہوں۔ نیز اسی خانہ میں کسی جائداد اندرون

تقریر منظورہ کے خالی ہونے پر ابتدائی تنخواہ اور وہ تنخواہ جو اس جائداد سے حقیقتاً المصال ہو رہی تھی

اس کا فرق درج ہو گا۔ مثلاً اگر کوئی جائداد (۱۵) سالہ کسی الہکار کے وظیفہ پر علیحدہ ہونے سے خالی

ہو اور الہکار مذکور کی یافت بوقت علیحدگی پر وظیفہ (۱۵) ہو تو (۱۵) اور (۱۵) کا فرق برآ۔

(۱۵) ماہانہ ہی اسی خانہ میں درج ہو گا اور ماہانہ (۱۵) کے حساب سے ابتدائی تنخواہ کا اندراج خانہ (۱۱)

میں ہو گا۔

(۱۱) خانہ (۱۱) میں وہ صحت شریک ہوگی جو اندرون تقریر منظورہ سبیل ریکیشن کسی جائداد کے کسی

مدت تک تقریر طلب رہنے صورت میں بحساب ابتدائی تنخواہ برآمد ہو جائے اور فرقہ آخرت (۱۱) یا (۱۱) کی

(۱۱) خانہ (۱۲) میں منیران کا اندراج ہو گا جو خانہ جات (۱۰ و ۱۱) میں مبنی ہوگی۔

(۱۲) خطہ (۱۱۳) میں عمر فاروق (۳) کی ماہِ حقیقی جو ان کا پہلا حصہ شریک ہو گا لیکن منگامی بقول ناقابلِ تلیف جانداروں کی تنخواہ پر کوئی حصہ وظیفہ نہ لگایا جائے گا۔

(۱۳۱) خانہ (۱۲) میں ایسے پرسنل الونس وغیرہ کی صراحت ہوگی جو خاص شخص ہوں اور بعد میں جلد سے نظر کے وقت ناقابل اجرا ہوں۔ نیز ناقابل وظیفہ اور نظامی جامہ اداوں کی بھی تفصیل درج ہوگی۔
دیگر ابواب صادر۔ بہتہ۔ دورہ۔ ابواب مختصہ وغیرہ میں سوازیہ منقسمہ سررشتہ کی شمسی کے ساتھ گزرائی
رپابندی کی جائے گی اور اس امر کی تہایت احتیاط کے کسی حالت میں رقم منظورہ خزانہ رقم مندرجہ
سوازیہ منقسمہ سے بڑھنے نہ پائے تاوقتیکہ کسی دوسرے باب سے یکم منظوری مجاز توضیح اسی قرار
نمبر (۱۳۱) سبیل بندی سررشتہ داری تبدیل گنجائش نہ کی جائے۔

اس کی نگرانی کے لئے حبِ نوہ ذیل رکھا جائے تو مناسب ہوگا۔

دوره هجده	صادر	ابواب مختصه	کرایه کنه مخمره	موقوفه	صدر میزان	دیوگارا
۱	نظائر شاه					
۲	میزان انور					
۳	نظائر شاه					
۴	میزان انور					
۵	نظائر شاه					
۶	میزان انور					
۷	نظائر شاه					
۸	میزان انور					
۹	نظائر شاه					
۱۰	میزان انور					
۱۱	نظائر شاه					
۱۲	میزان انور					
۱۳	نظائر شاه					
۱۴	میزان انور					
۱۵	نظائر شاه					
۱۶	میزان انور					
۱۷	نظائر شاه					
۱۸	میزان انور					
۱۹	نظائر شاه					
۲۰	میزان انور					

واقعہ خود ادا الہی ۳۳۲

فائز، ۱۶۹، تالیف تدوین مصنف عام ۱۳۳۱ھ

منہاجی لوی سید محمد حسن بکراہی منہاجی صاحب کتاب عالی

خدمت اول تعلقات سماجیان اضلاع سرکار عالی

بروئے تجاویز راہبرائے لہجہ میں مسئلہ زیر بحث تھا کہ متصفوں کو فقری دیا جاسکتا ہے یا نہیں اس کے متعلق حسب احکام علی جناب نواب صدر اعظم جاوید علیہ الرحمۃ فیئانیس نشان ۱۲۰۵ھ میں واقع امر ارشد از

(۲۱) مضفیوں کیلئے ایک ایک فریڈ چیر اسی کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی ہے اور مجلس عالیہ عدالت فریڈ مر اسد ۱۲۳۷ھ واقع کیم فروری ۱۳۳۷ھ کے خلاف سو سو نصف صاحبان حب طرہ ذیل عمل کرنے کے لئے تحریک فرمایا ہے

- (۱) دفتری کا نام بجائے دفتری کے چیر اسی کے نام سے موسوم ہو گا۔ یہ عمل کیم فروری ۱۳۳۷ھ کے ہو گا۔
- (۲) اس چیر اسی کی تنخواہ وہی ہوگی جو ٹائیم آکیل کی رو سے چیر اسیوں کی تنخواہ کا قرار داد ہوا ہے۔
- (۳) قدیم مضفیوں میں جو دفتری امور ہیں اور دفتری کی تنخواہ پاس ہے میں ان کی موجودہ یا متجزہ تنخواہ سے زیادہ ہو تو تاوقتیکہ وہ لازم جالہ ادخلی نہ کرے موجودہ تنخواہ (دست) اور باقی انونس پاتا رہیگا

(۳) (۵۲) جدید مضفیوں جو کیم فروری ۱۳۳۷ھ سے قائم ہوئے ہیں ان میں ایک ایک دفتری مقرر ہوا تاہم کیم ہر ۱۳۳۷ھ سے درخواست ہو گیا ہے لہذا جو لازم برخاست ہوا ہے۔ چیر اس کا تقرر خدمت چیر اسی پر کیم فروری ۱۳۳۷ھ سے ہو گا اگر برخاست شدہ ملازمین احیانا دفتر منطق سے اجرائی نوٹس کے بعد بی مدت مقررہ پر حاضر نہ ہو تو کسی دوسرے امیدوار کا تقرر بعد منظوری مجلس عالیہ عدالت جائز منظور ہو گا۔

۵۱ برخاست خدمت ملازمین میں چند ایسے ملازمین بھی تھے جو ڈوئین مال و بند و بست سے ظہیم جدید میں منتقل ہوئے تھے۔ ان کو وہی امور یا پابندی قائمہ ابھال ہوگی جو ان بدست میں ملتی تھی۔ پس مسجد بجا اور اسد اجرائی فرمائی جائے اور خرچہ مات متعلقہ میں لکھا جائے۔

۵۲۔ ایک ایک شفی احمد صاحب مجلس عالیہ عدالت و جدول نظام و نصف صاحبان سررشتہ عدالت کی خدمت میں اطلاع فرما رہے فقط

واقعہ الرخورداد ۱۱۱۱ھ الہی ۱۳۳۷ھ

نفاذ (۸۴) شاخ تدوین صیفہ عام ۱۳۳۷ھ
مقررہ

مراسلہ کلیات

نشان جاریہ (۱۲)

منجانب لوی سید محمد حسن بکرامی منظم خدمت کا کتب خانہ

خدمت تمامہ بجا و نام صاحب متجاہد مالک مزدک راجا اجرائی احکام نعت امور تی تخفیف اشکان ہجرات گشتی و تقریب حکومت نشان (۸۴) مورخہ ۲۲ جون ۱۳۳۷ھ کے ذریعہ عمل محفوظ رہا جو مداروں کی اموری لحاظ کفایت سرکار ضروری تصور کی گئی ہے۔ لہذا حسب ایسا دفتر فیائنٹ عمل محفوظ کی

تفصیلی فہرست جو دفتر مقصدی انگلزاری میں تھیں ہے بانڈ امرسل خدمت ہے آپ کے دفتر و نیز دفاتر
 ماتحت میں جو جائیداد دعائی ہو اولاً ادھر کسی تخفیف یافتہ کا تقریر فرمایا جائے اور تا وقتیکہ جلد
 تخفیف یافتگان مامور نہ ہو جائیں کسی خدمت پر کسی دوسرے شخص کا تقریر قابل اجراء
 ہو گا نہ صیغہ جات حساب سے اسکی تمخواہ اجراء ہو گی فقط

فہرست عملہ

جائیداد ہائے مامور طلب کی تعداد حسب ذیل ہے۔

عملہ (۱)	موابجی	۱۰۰	(۳)
" (۲)	"	۱۰۰	(۱۹)
" (۳)	"	۱۰۰	(۱۴۴)
لازمین دار (۱)	"	۱۰۰	(۳) مجددار
" (۲)	"	۱۰۰	(۳) دفتر بند
" (۳)	"	۱۰۰	" (۱)
" (۴)	"	۱۰۰	(۲۵) چپراسی
" (۵)	"	۱۰۰	(۱۶) خلاصی
" (۶)	"	۱۰۰	(۲) شعلی
" (۷)	"	۱۰۰	(۱) سقہ
" (۸)	"	۱۰۰	(۳) خاکروب

واقعہ لاخرواد ماہ اپریل ۱۳۲۲ء
 فاضل (۹۲) شاخ تہذیب میں غلام محمد خان

مراسلہ کلیات
 نشان بحار (۲۶)

منجانب مولوی سید محمد حسن بگراچی منضم صدر محاسب سرکاری
خدمت اول تعلقہ اصحابان ضلع سرکاری

مقدمہ
عدم وضعات رقم ابعال شدہ از منصب

قبل ازین بموجب فرمان خسروا مرزبہ الرابع لاؤل شریف سلسلہ ہجری ۱۲۲۲ھ حکم
ہوا تھا کہ :-

معاوضہ منصب (تقداری سے وسمہ) (بعد وضع ماہوار سنین ادا شدہ ابعال کیا جائے۔

(جرمیع اعلامیہ ۶ مردی بہشت سلسلہ
اب بموجب مراسلہ فیئلسنس ۳۲ واقع ۸ مہر افندار ۱۲۳۲ھ حسب فرمان

مرزبہ ۹ مہر جمادی الاول ۱۲۳۲ھ ہجری یہ حکم ہوا ہے کہ :-

معاوضہ بلا وضعات اُن رقوم کے دیا جائے جو منصب دار تاریخ اجرائی منصب سے
پاچکا ہو بشرطیکہ منصب قابل توریث ہو۔ اور اس حکم کا لغزہ ۶ مہر رمضان المبارک
سلسلہ مطابق ۳۰ مہر خرداد ۱۲۳۲ھ ف سے قرار پائے نقطہ

واقع ۱۲ مہر خرداد ماہ الہی ۱۲۳۲ھ
نشان شل (۶۸) شاخ تدوین مکتبہ کام

مراسلہ کلیات

نشان تجاریہ (۲۸)

منجانب مولوی سید محمد حسن بگراچی منضم صدر محاسب سرکاری
خدمت اول تعلقہ اصحابان ضلع و قلم صاحبان محو لائے جا

مقدمہ
رقوم قابل ہتر داد و منتفی البعاد۔

کر دہ گیری و قلم صاحب خزانہ عامرہ سرکاری

متعلقہ کھاتہ جات امانت

رقوم امانت بلا یا ایک کے متعلق دستور العمل امانت صفحہ (۲۳) فقرہ (۱۰) کے حصہ آخر
میں یہ ہدایت درج ہے کہ وصولیاتی بابت ماہ آبان کی رو سے جن کھاتوں میں تیس سال
تک داد و ستد نہ ہوئی ہو ان کی موقوفی کی کارروائی کرنی چاہئے مگر بعض اضلاع میں
اس کی جانب توجہ نہیں کی جاتی ہے اور عنبر متناہی مدت تک ایسے کھاتہ جات
قائم رکھے جاتے ہیں اور بعض اضلاع سے دزیہ مراسلہ تحریک موقوفی وصول ہوتی ہے
اور بعض اضلاع سے بذریعہ تختہ کارروائی کیجاتی ہے چونکہ آذرو کے مراسلہ محکمہ فیض
نشان (۲۸) سورخہ ۲۰ مہر سلسلہ ۱۲۳۲ھ جو رقوم تیس سال تک بلا مطالعات بعد

سلسلہ کلیات

نشان مجاریہ (۲۹)

واقع ۱۱ سرخورداد ماہ الہی ۱۳۳۲ھ

نشان شل (۱۹) شاخ تدوین بیضی عام سلسلہ

مقدمہ

مختار بن مولوی سید محمد حسن بکراچی منظم صدر محاسبہ

خدمت اول تعلقہ دار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی فوط داران کو مکمل ملازمین درجہ اولی کے کل مدت ملازمت پر اضافہ تدریجی ایصال ہوگا۔

فوط داران کو ملازمین درجہ اولی میں شمار کر نیکا جو تعینہ ذریعہ گشتی دفتر مذاشان (۲) مورخہ ۱۲۲۲ھ سے سلسلہ ۱۳۲۲ھ ہے اس ضمن میں یہ صورت زیر قیضہ لائی گئی تھی کہ ملازمین مذکور کو مکمل ملازمین درجہ اولی کے کل مدت ملازمت پر اضافہ تدریجی دیا جائے گا یا ان کے باقی منقضی گزشتہ مدت اضافہ تدریجی کے اختتام پر اضافہ تدریجی کی اجرائی ہوگی اس کے نسبت حسب غبار سلسلہ ۱۳۲۲ھ فیضان ملک مالی نشان (۲۲۲) واقع ۱۲۲۲ھ سے سلسلہ ۱۳۲۲ھ اطلاع دی جاتی ہے کہ ملازمین مذکور کو مکمل ملازمین درجہ اولی کے کل مدت ملازمت پر اضافہ تدریجی ایصال نہ ہو گا۔ فقط

سلسلہ کلیات

نشان (۳۰)

واقع ۱۲ سرخورداد ماہ الہی ۱۳۳۲ھ

نشان شل (۶۰) بیضی عام شاخ تدوین مجاریہ

مقدمہ

مختار بن مولوی سید محمد حسن بکراچی منظم صدر محاسبہ

اجازت ادائی سود پر امیری نوٹس سرکار

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان خزان اضلاع

قرضہ سلسلہ ۱۳۳۲ھ نمبر ۱۳۳۲ھ قسطیات ملایم

و خزانہ عاصہ سرکار عالی

سلسلہ سلسلہ کلیات دفتر مذکور مورخہ ۱۲۲۲ھ اردی بہشت سلسلہ ۱۳۳۲ھ بمقدمہ مندرجہ بالا گنجائش ہے کہ پرامیری نوٹس سرکار عالی متعلقہ قرضہ سلسلہ ۱۳۳۲ھ کا سود بابت ششماہی آخر سرخورداد سلسلہ ۱۳۳۲ھ تیر سلسلہ ۱۳۳۲ھ میں واجب الادا ہوتا ہے۔ مگر ۱۵ ماہ تیر سلسلہ ۱۳۳۲ھ تک قسطیات ماہ میام واقع ہوئے ہیں۔ لہذا بنظر سہولت ماکان پرامیری نوٹس۔ زمانہ تسکین میں بھی قیام ادائی پر سود واجب الادا کے ادائی کی اجازت دی جاتی ہے۔ پس سرکار مذکورہ صدر کے فقرہ (۵) کے تحت ماکان نوٹس کے مطالبہ پر سود قرضہ مذکور ادا کر دیا جائے۔ فقط۔

مراسلہ کلیات

نشان مجاریہ (۳۱)

واقع ۱۳؎ خرداد ماہ الٰہی ۱۳۳۲ء
نشان شش (۶۸) شاخ تہ دین صیفہ عام ۱۳۳۲ء

مقدمہ

ادائی قوم انجمن اتحاد باہمی از خزان ضمیمہ
سرکار عالی بزبانہ تعطیلات ماہ میام

منہاج مولوی سید محمد بلگرامی منقسم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت مجمع عہدہ دار صاحبان خزانہ اصطلاع سرکار عالی

بہ سلسلہ مراسلہ کلیات دفتر نشان (۲۲) مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۲ء و بوصول مراسلہ ناظم صاحب
انجمن اتحاد باہمی مقدمہ صدر نگارش ہے کہ تعطیلات ماہ میام میں رقوم انجمن اتحاد باہمی کی ادائیگی
خزائن ہند سے ہوگی فقط

مراسلہ کلیات

نشان (۴۲)

واقع ۱۳؎ خرداد ۱۳۳۲ء فصلہ

نشان شش ۱۳۳۲ء عام ۱۳۳۲ء

مقدمہ

منہاج مولوی سید محمد حسن بلگرامی منقسم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت ہنرمند صاحبان خزانہ سرکار عالی
خزانہ عامہ سرکار عالی سے بہ تحریک وصول ہوئی ہے کہ وظیفہ خواران سرکار غفلت مدار کو
مائل وظیفہ خواران سرکار عالی پیشگی وظیفہ ماہ اپریل کا دیا جائے گا یا کیا ؟

سال گذشتہ ماہ رمضان کی تعطیلات ۲۵؎ خرداد ۱۳۳۱ء م ۲۹؎ اپریل ۱۳۳۲ء سے
شروع ہوئے تھے اگلے بتطوری حکمہ فیئانس اپریل کے مہینہ کا وظیفہ وظیفہ خواران سرکار غفلت مدار
کو پیشگی تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اس سال ماہ رمضان کے تعطیلات ۱۳؎ خرداد - ۱۸؎ اپریل سے شروع
ہوئے ہیں اور اپریل کا مہینہ ۲۵؎ خرداد کو ختم ہوتا ہے کامل ۱۳؎ یوم پہلے وظیفہ خواران سرکار
غفلت مدار کو پیشگی وظیفہ کا دیا جانا مناسب نہیں ہے لہذا ختم ماہ پر زمانہ تعطیل میں اجرائی وظیفہ کے
مطلق اجازت دیکائی ہے۔

وظیفہ خواران سرکار غفلت مدار کے وظیفہ کی تقسیم عمل میں آئے فقط

مراسلہ کلیات
 واقع ۱۰ امر ارداد ماہ الہی ۱۳۳۲ھ
 نشان مجاریہ (۳۲)
 منجانب مولوی سید محمد حسن بلکائی منقسم صدر محاسب سرکار عالی
 خدمت اول تعلقہ دار صاحبان ارضیہ و محکمہ مختلفہ عامہ سرکار عالی چک مانجی کی رقم باقیہ ایک تہہ ایک سو چھ
 بھمن ہتھار خزانہ عامہ سرکار عالی تعلقہ غیر نافذہ چک مانجی بنظر سہولت کلا دفتر نمبر ۱
 اطلاع دی جاتی ہے کہ۔

چک اور اجازت نامہ بطراز ذمیت ایک ہی چیز ہے۔ اس لئے جو اجکام اجازت نامہ سے
 متعلق ہیں وہی چک سے متعلق ہوں گے یعنی۔

(الف) اگر کسی چک کی رقم تاریخ اجرائی سے دو ماہ کے اندر خزانہ سے حاصل نہ کی جائے تو وہ غیر نافذ
 تصور ہوگا۔ اور بلا تجدید تاریخ اس کی رستم خزانہ سے قابل ایصال نہ ہوگی۔

(ب) اسی طرح اگر کسی چک کو جاری ہو کر ایک سال سے زائد عرصہ گزر جائے اور اس کی رقم حاصل
 نہ کی جائے تو وہ منسوخ تصور ہوگا۔ اور اس کے معاوضہ میں کہانہ دار متعلقہ پیر لازم ہوگا کہ دوسرا چک جاری کرے دوسرا چک کیا
 کر نیے حسابات خزانہ میں منسوخ شدہ چک سے متعلق کسی عملی ضرورت پیدا ہوگی۔ اس لئے کہ چک مذکور کی بابتہ سابقہ میں
 خزانہ کے حسابات میں کوئی عمل نہیں ہوا تھا۔ لہذا کھاتہ دار کے حساب میں منسوخ شدہ چک کا عرف و داخلے لینا
 کافی ہوگا اور وہی ہر طرح سے اس کا ذمہ دار ہوگا۔ نقطہ

مراسلہ کلیات
 واقع ۱۰ امر ارداد ماہ الہی ۱۳۳۲ھ

نشان مجاریہ (۳۲)
 نشان شیل (۹۹) شاخ تدوین صیفہ عامہ سرکار عالی

مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد حسن بلکائی منقسم صدر محاسب سرکار عالی
 خدمتہ جمیع افسران خزانہ انصلا و طلبہ سرکار عالی
 اکثر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ بعض ضلع سے ایسے رسید ارسال بنرض تجدید وصول ہو رہے ہیں جنکی مدت (۳) سالہ گزر چکی
 رسید ارسال کی مدت سے سالہ منقضی ہونے کے بعد حسب کثرت دفتر ذرا نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۲ھ عمل ہوتا چلاؤ۔
 لیکن احکامات صدر کی تعمیل پوری طرح نہیں ہو رہی ہے۔ لہذا ذیلوہ نڈا ہدایت دی جاتی ہے کہ جلد رسید ارسال
 جنکی رستم (۳) ماہی اول ۱۳۳۲ھ یا قبل اس کے خزانہ میں جمع ہوئی ہے اور جسکی ادائیگی اب تک نہیں ہوئی ہے۔
 اندرون ایک ماہ ایسے رسید کی رستم بحق سرکار جمع کر کے تفصیلی تحنتہ کے ذریعہ دفتر نمبر کو مطلع فرمایا جائیگا۔

مراسلہ کلیات

نشان مجاریہ (۲۵)

منجانب مولوی سید محمد حسن بگڑا فی منقسم صدری صاحب عالی
خدمت اول تعلقہ دار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

واقع ۱۰ مارچ ۱۳۲۲ء الہی
نشان شیل (۹۳) شاخ تدریس سیدہ عام ۱۳۲۲ء
مقدمہ

منظوری توسیع مدت ماہر فی شناخت خطوط

ذریعہ مراسلہ کلیات دفتر مذاق نشان (۱۵۱) مورخہ یکم مئی ۱۳۲۲ء منسٹر منور لال پوری پرنسپل پولیس
ٹریننگ اسکول سے بحیثیت ماہر فی شناخت خطوط کام لینے اور اس کے معاوضہ میں انہیں
فی الحال امتحان ایک سال کیلئے ہر مقدمہ سرکاری میں خواہ خطوط متعلقہ مقدمہ کی تعداد کتنی ہی ہو
پچاس روپیہ کے حساب فیس ادا کرنے کی اطلاع دی گئی تھی۔ اب مدت مذکور میں ذریعہ مراسلہ حکمرانی
سرکار عالی نشان (۹۱۳) مورخہ یکم فروری ۱۳۲۲ء منسٹر ایک سال کی توسیع منظور فرمائی گئی ہے
لہذا حسب ضابطہ مطالبات کے پیش ہونے پر گزشتہ موازنہ متعلقہ سے اجرائی عمل میں آئے اور صرفہ
حسب سابق تحت ابواب مختلفہ محسوب ہو۔ فقط

مراسلہ کلیات

نشان مجاریہ (۲۶)

منجانب مولوی سید محمد حسن بگڑا فی منقسم صدری صاحب عالی
خدمت مہتمم صاحبان صدری خزانہ فیضیلا صاحبان خزانہ

اضلاع سرکار عالی

واقع ۱۰ مارچ ۱۳۲۲ء الہی
نشان شیل (۹۴) شاخ تدریس سیدہ عام ۱۳۲۲ء
مقدمہ

ہدایت متعارف ترتیب رائد سوڈ پرائمری نوٹس موجب نمونہ
مسئلہ مراسلہ دفتر مذاق نشان مورخہ ۱۴ فروری ۱۳۲۲ء

ذریعہ مراسلہ کلیات دفتر مذاق نشان مورخہ ۱۴ فروری ۱۳۲۲ء منسٹر طریقہ ادائی سوڈ پرائمری نوٹ سرکار عالی کے متعلق
خزائن کی رہنمائی کیلئے ضروری ہدایات دیتے ہوئے رسید نامونہ بھی جمع کیا گیا تھا لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اکثر
خزائن میں ہدایات مندرجہ مراسلہ مذکور کی پوری پابندی نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے دفتر مذاق نشان میں بہت
وقفہ لاحق ہوئی ہیں خصوصاً رسالہ نمونہ مقدمہ کے متعلق باقی نمونے بہت دشواری پیش آتی ہے لہذا ذریعہ
ہدایت تندرستی پابندی کے جانب خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ تینہ مہتمم صاحبان
کی حق تدبیر و انتظام سے یہ دقیق باقی نمونے کی اور رسالہ موجب نمونہ سفقہ اور ہر نوعیت قرضہ کے متعلق کلیات
مرتب ہو کر نکلے۔ اس غرض سے خزانہ کو بجائے کہ حسب ضرورت نمونہ جات حسب نمونہ (۱) مندرجہ جبریدہ مسئلہ
مورخہ ۵ فروری ۱۳۲۲ء فیچر کر دیا گیا ہے اور مالکین نوٹ کو جب وہ سود حاصل کرنا چاہیں بلا اخذ
تحت دیں اسلئے کہ حسب طبع و اندکھانہ قدر اگر دفتر مذاق اطلاع کی جائے گی۔ فقط

مراسلہ کلیات

نشان مجاریہ (۲۷)

واقع ۱۰ ابرامرداد ماہ الہی ۱۳۲۲ھ
نشان شمس ۹۶۱ اشاعتیں میدہ علم ۱۳۲۲ھ

منجانب مولوی سید محمد حسن بگلائی منعم صدر محاسب کا علی

خدمت اول تعلقہ دار صاحبان اضلاع سکر کارمالی
مہتمم صاحب صدر خزانہ ضلع پر بھیجئے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۷) سورجہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ دفتر بذراطلاع
دی گئے کہ صوبہ دار صاحب صوبہ اور ملک آباد کے رپورٹ جمع ۱۳۲۲ھ میں جس کے صادر فرمایا ہے
کہ اجازت نامجات متعلقہ رقوم رسوم و اکیل کی اجرائی تحصیل شدہ سے ہونی چاہئے جسکی تعمیل برابر
ہو رہی ہے۔ اس حکم کے متعلق مہتمم صاحب صدر خزانہ کو ان تفصیلات کے حد تک اعتراض نہیں ہے
جو مستقر ضلع سے فاصلہ پر واقع ہیں کیونکہ ایسے تفصیلات میں صوبہ دار صاحب کے حکم متذکرہ بالا
کے بموجب عمل ہونا باعث سہولت ہے لیکن اس دفتر تعمیل میں جو مستقر ضلع میں واقع ہے
اس حکم کے مطابق عمل ہونیکے متعلق صدر خزانہ کو اس وجہ سے اعتراض ہے کہ دفتر تحصیل صدر خزانہ کا
ماعت دفتر ہے لہذا ماعت دفتر کے مجریہ اجازت نامجات پر رقم ادا کرنا خلاف اصول ہے۔
مہتمم صاحب صدر خزانہ ضلع پر بھیجی گائیہ اعتراض بالکل ناجسبی ہے۔ اور بعض اضلاع میں تفصیل واقع
مستقر ضلع ہیں۔ اس خصوص میں یہ طریقہ جاری ہے کہ مطلوبہ جات رسوم و اکیل بعد منظورگی تحصیل
اغراض اجرائی اجازت نامہ صدر خزانہ پر بھیج دئے جاتے ہیں جہاں بعد تصحیح ضروری اجازت نامجات
جاری ہو کر رقوم ادا ہوتی ہیں۔ یہی طریقہ درست ہے۔ لہذا جملہ دفاتر تفصیلات واقع مستقر ضلع کے نام
حکم صادر فرمایا جائے کہ مطلوبہ جات رسوم و اکیل کے متعلق اجازت نامجات صدر خزانہ پر ادا کی
رقم کے لئے روانہ نہ کئے جائیں بلکہ مطلوبہ جات خود بعد منظوری بغرض اجرائی اجازت نامجات
صدر خزانہ میں روانہ کئے جایا کریں تا صدر خزانہ سے حسب مناسبت ان کی تیغ وغیرہ کی جا کر اجازت
نامجات اجرا کئے جاسکیں نقد

مراسلہ کلیات

نشان مجاریہ (۲۸)

واقع ۵ شہر مہ ماہ الہی ۱۳۲۲ھ ضلی
نشان شمس ۱۲۴۱ اشاعتیں میدہ علم ۱۳۲۲ھ

منجانب مولوی سید محمد حسن بگلائی منعم صدر محاسب کا علی

خدمت اول تعلقہ دار صاحبان اضلاع سکر کارمالی
قیام جدید جہان کو تولی بردفتر شخصین

ذریعہ مرسلہ محکمہ فنانس سرکار عالی نشان ۵۵۹ مورخہ ۵۔ ۱۳۳۲ھ ان جدید منصفیوں کے قیام کے ضمن میں محکمہ منظمی عدالت کی تعمیر یک پر بعد مشورت سررشتہ کو تو الی صدارت فطی کا یہ حکم وصول ہوا ہے کہ جو انان نظم جمعیت سے پہرہ جات عدالتی کا انتظام نہیں ہو سکتا اور پولیس کی موجودہ جمعیت میں جدید پہرہ جات عدالتی کی کنجائش نہیں ہے بنا برآں جمعیت پولیس میں اضافہ کر کے پہرہ جات کا انتظام کرنا ناگزیر ہے لہذا حفاظت دفاتر و خزان و اموال مقدمات و قیدیان زیر در یافت جدید جو انان کو تو الی کے قیام کی منظوری حسب تفصیل ذیل دی جاتی ہے :-

(الف) عدالت ہائے مستقر ضلع کیسے چار چار -

درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ چہارم
ایک نفر	ایک نفر	ایک نفر	ایک نفر
۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰

(ب) ان عدالتوں میں جو مستقر ضلع پر نہیں ہیں حالات عدالت کے لحاظ سے پانچ پانچ -

درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم	درجہ چہارم
ایک نفر	ایک نفر	ایک نفر	ایک نفر
۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰

۱۔ ان جدید جو انان کو تو الی کی تنخواہ کی ادائیگی کیسے ذریعہ مرسلہ محکمہ فنانس سرکار عالی نشان ۵۶۱ مورخہ ۱۵۔ ۱۳۳۲ھ ان یہ قرار پایا ہے کہ سال مال اسکا منہج سررشتہ پولیس کے نام بمذ پیشگی لکھا جائے -

۲۔ پس جن جدید منصفیوں کے قیام کی اطلاع ذریعہ مرسلہ دفتر ذی نشان (۶) مورخہ ۲۴۔ ۱۳۳۲ھ ان اور ذریعہ مرسلہ کلیات دفتر ذی نشان (۵۶۱) مورخہ ۲۴۔ ۱۳۳۲ھ ان دی گئی ہے ان جدید منصفیوں کے دفاتر میں بشمول منصفی یل سند و جدید مامور شدہ جو انان کو تو الی کی تنخواہ متا بہت احکام سبق الذکر بہ توفیق

۱۰	یادگیر	۵	۱۱	چنچول	۵
۱۱	کوارنگل	۵	۱۲	مانوی	۵
۱۳	دیودرک	۵	۱۴	کشکی	۵
۱۵	گنگاوتی	۵	۱۶	عالم پور	۵
۱۷	ننگہ	۵	۱۸	احمد پور	۵
۱۹	محب آباد	۵	۲۰	پاکہاں	۵
۲۱	پالونچ	۵	۲۲	ملک	۵
۲۳	حضور آباد	۵	۲۴	ہادیو پور	۵
۲۵	پرکال	۵	۲۶	سرسہ	۵
۲۷	سلطان آباد	۵	۲۸	عادل آباد	۵
۲۹	سنفنی چنور	۵	۳۰	کشمی میٹھ	۵
۳۱	کنوٹ	۵	۳۲		

۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	بوته دوشور	۳۴
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	راجوره	۳۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	سرپور	۳۶
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	نرمل	۳۷
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	اندول	۳۸
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	بانغات	۳۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	کلبگور	۴۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	آرصور	۴۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	بودهن	۴۲
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	کاماریتی	۴۳
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	یارلی	۴۴
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	مگر کرندل	۴۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	امیر کباد	۴۶
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	کلوا کرتی	۴۷
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	پرگی	۴۸
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	جگاؤں	۴۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	دیور کڈه	۵۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	حصو رنگر	۵۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	مریال گڑه	۵۲
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	سیدی پیش	۵۳
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	بہو نگیر	۵۴
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	سرایا پیش	۵۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	سندھنور	۵۶
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	سیرم	۵۷
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵	کلنوری	۵۸

۵	۵	۵	۵	۵	۵
---	---	---	---	---	---

مراسلہ کلیات
نشان مجاریہ (۱۳۹)
منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی منعم صدر محاسب کار عالی
خدمت اول تققد رضا جان اخلاص و ہمکما جاجا خیر کما
نمود و مول باقی کاغذ ختم منکرہ مراسلہ کلیات فقرہ نشان (۵۵۳) مؤرخہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ میں نقض نوٹ
فقرہ ۳۲۰ ہر اس مسئلہ مجاہبی نشان (۲۲۴) مؤرخہ ۲۲ امراد ۱۳۱۶ھ کا جو اندراج ہوا ہے وہ صحیح نہیں ہے
لہذا بجائے مراسلہ متذکرہ صحت کے مراسلہ نشان (۲۳۲) مؤرخہ ۲۲ فروری ۱۳۱۶ھ درج کیا جائے۔

مراسلہ کلیات
نشان مجاریہ (۱۴۰)
منجانب مولوی سید محمد حسن بگرامی منعم صدر محاسب کار عالی
خدمت جمع مہتمم رضا جان خزان ملک سرکار عالی
اکم و یکجا جارجا رہا ہے خزان سرکاری پر علیا کی جانب سے کوئی ناقص نوٹ شکارم غورہ وغیرہ پیش
ہوئے ہیں تو اس کے قبول کرنے میں پس پیش کیا جائے جس کے باعث رعایا کو تکلیف پہنچتی ہے اسنوٹ
کے چلنے پر غور اب اثر پڑتا ہے۔
کرنسی نوٹس سرکار عالی کے داد و ستد کے متعلق ضروری اور تفصیل برائیات درگشتی دفتر نشان (۱۴۰)
مورخہ ۴ جون ۱۳۱۶ھ نافذ ہو چکے ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ گشتی نہ کر کرنسی نوٹس کے دلو و ستد
وقت پیش نظر نہیں رکھی جاتی ہے لہذا اگر توجہ دلائی جاتی ہے کہ پابندی احکام گشتی مولد ر
ہر خزانہ سرکاری پر کرنسی نوٹس سرکار عالی بطا مل قبول کئے جایا کریں اور حسب نشان فقرہ (۱۳)
گشتی مولد ر دو اور ملکی زبان میں مناسب مقامات پر اعلان آویزان کرادئے جائیں۔
ف جب خزانہ عامہ سرکار عالی پر بطا لہ پیش کرنے کی ہدایت دینی ہو تو عامہ فہم الفاظ میں کرنسی چا
کہ بندہ ریویشہ جبری یا جس طرح آسانی سے ممکن ہو سکا پیش کیا جاسکتا ہے۔

و اگر کسی دفتر خزانہ میں گشتی محولہ نشان (۴) ۱۳۲۹ھ میں موجود نہ ہو تو دفتر نمبر اسے فوراً طلب کر لیجائے
حب ہدایت صدر اعلان آویزاں کر کے سب سے اعلیٰ دیجائے۔

مراسلہ کلیات

نشان بخاریہ (۴)

واقع ۲۴ شہر پور ۱۲۸۰ھ
نشان غنیمت (۱۳۳) شاخ مدینہ منورہ ۱۳۳۲ھ

مقدمہ

منہاج میں لوی سید محمد حسن گلگاہی منظم مد صاحب کا قیام کہلاتی ہوتی ہے دارالامانہ مدرسہ اطفال جاگیر دار
خود شہسوار صاحب خزانہ و اعلیٰ کمرہ عالی و علاوہ منظم و نویں و امرا ملک سرکار عالی
بتقدم وصول مر اسد محکمہ فینانس سرکار عالی نشان ۱۳۲۲ھ مورخہ ۵ فروردی ۱۳۲۲ھ بمقدمہ
مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ مر اسد مولد میں جاگیر ات کے محاصل خام پر فیصد دور و پیہر وصول
کرنے کے احکام صادر ہوئے ہیں جس کے متعلق تفصیلی ہدایات آپ کو سر رشتہ انگریزی سے پیش
البرہ جو کس جاگیر داروں سے وصول اور جمع خزانہ ہو گا اس کے متعلق احکام مذکور دیئے جاتے ہیں۔
و اس کے لئے صدر دہالوب غیر بکری نمرہ (ع) الامت بلا سودی کے تحت نمبر (۱۷) ایک جلد یہ
مذکورہ قیام کیا جائے۔

و اس اور جب رقوم جمع خزانہ ہوں تو منسلک دیگر امانتی رقموں کے اس کے متعلق بھی ایک ذہبت آتا
حب نوٹ الف، منظمہ مر اسد ہدایت گوشتارہ روانہ کی جایا کرے۔

و علاوہ اسناد صدر کے حب نمونہ منظمہ مر اسد ہدایت امامانہ ایک وصول باقی دیہات منضبطہ کے
ساتھ ساتھ روانہ ہو کرے۔

و اس کے مع جمع خرچ کا طریقہ دیگر امانتی رقوم سے بالکل مختلف ہے اس لئے اس کی
آمدنی کا کوئی اندراج موجودہ وصول باقی امت نمونہ (ب) میں نہ ہو گا۔

آئید کہ بغور آغاز کار روائی احکام مر اسد ہدایت کے موافق صیف حساب ضلع کو تعمیل کرنے اور وقت
مقررہ پر وصول باقی دانہ کے روانہ کرنے کی ہدایت فرمائی جائے۔

منظمہ ہدایت منظمہ صاحب انگریزی سرکار عالی سرل و نگارش ہے کہ رقوم امانتی کی جمع کی
مگرانی و حفاظت ملک کے لئے دفتر نمبر ۱۳۳۲ھ شاخ امت میں ایک تفصیلی کہانہ کہلا جائے گا اس
رجسٹر کے تعمیل کے لئے حب نمونہ (ج) منظمہ مر اسد ہدایت جاگیر داران موعودہ رقم حاصل

مقام مقرہ مکس روانہ فرمائے تاکہ قبل آغاز کار روانائی حوالہ رقم دفتر پر آپس رجسٹر امانت کی تکمیل ہو جائے۔

[illegible]

مراسلہ کلیات
نشان مجاریہ (۲۱)

واقع ۲۰ مہر ماہ الہی ۱۳۲۲ھ
نفاذ ۱۲۸ھ (۱۸۸۸ء) شاخ مذہب عام ۱۳۲۲ھ

نہایت سید محمد حسن بکراہی نعم صلی اللہ علیہ وسلم
خدمت جمع عہدہ عالمہ انصار اسلام سرکار عالی (مقتدرہ)
افتتاح کہانہ انتہی متعلقہ فنڈ ساگرہ مبارک
باتباع حکم مندرجہ مراسلہ فیما نشان (۱۲۹۹) سوز ۲۳ امر و اسلٹ لٹرف فنڈ ساگرہ مبارک کے
اجتماع رقم کو ترسیل رسیدار سالی بنام خزانہ عامہ کے متعلق احکام ذیل نافذ کئے جاتے ہیں:-
اول تعلقہ ار صاحبان اضلاع و دیگر عہدہ داران کے ذریعہ ساگرہ مبارک کے موقع پر مقدر رقم
چندہ ساگرہ مبارک کیلئے جمع خزانہ کر لئے جائیں وہ تحت ابواب غیر سرکاری ذمہ داری احباب
الانتہی ہا سودی ایک جدید نمبر (۱۸) فنڈ ساگرہ مبارک قائم کر کے جمع کئے جائیں اور وصول باقی
الانتہی میں اسکا داخلہ کیا جائے اور اسناد جمع ہر گز کو شمولہ فعل و کمال انتہی کے مدائن کئے جایا کریں۔
دو جب کلاردانی وصول چندہ ختم ہو جائے ختم سال کے پتھر از روئے وصول باقی انتہی جس قدر
رقم اس میں جمع ہوئی ہو کل رقم کے متعلق ایک ہی رسیدار سالی بنام خزانہ عامہ مرتب اور اس کا
اصل و شفی دونوں برت دفتر بنیادی شاخ انتہی پر ذریعہ سر اسلٹ روانہ کر کے بجانب خرج وصول باقی
کئے کہ متعلقہ میں آمد کو خواہ میں مدت مذکورہ صدقہ قائم کو کے خرج کھدیا جائے اس فنڈ کی بقعہ
رقم جمع ہوگی اس کا کوئی جز و صرف کرنے کا اختیار اضلاع کو نہیں ہے ان احکام کی پابندی بہرل
ساگرہ مبارک کے موقع پر ملحوظ خاطر رہے۔

مراسلہ کلیات
نشان مجاریہ (۲۳)

واقع ۲۰ مہر ماہ الہی ۱۳۲۲ھ
نفاذ ۱۲۸ھ (۱۸۸۸ء) شاخ مذہب عام ۱۳۲۲ھ

نہایت سید محمد حسن بکراہی نعم صلی اللہ علیہ وسلم
خدمت جمع عہدہ عالمہ انصار اسلام سرکار عالی (مقتدرہ)
گفتی دفتر نشان (۱۶) واقع کیم اسفند اسلٹ لٹرف کے فقرہ (۱) میں ہدایت کی گئی تھی کہ انتہی اضلاع کو
چلے کے پابندی احکام مندرجہ مراسلہ کلیات دفتر نشان (۵۲۳) سوز ۱۱ مہر ماہ ۱۳۲۲ھ
تمام مدت کے غرضیہ محمد داروں کی ایک ذیلی فہرست اور ہر عدد کے علی ایک ایک ذیلی فہرست

جد اگانہ مرتب کر سہیا نچ اب تک آپ کے دفاتر سے حسب عمل ہو رہا ہے لیکن چونکہ بد نظر اصلاح
دفتر صنف گزٹ دفتر تہذیب کے صنف ہائے تنقیح میں ضم ہو گیا ہے اس لئے اب گزٹ تہذیب و تمدن داروں کے
بہمہ فتنگی فہرست معلقہ مرتب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں متعلقہ کی فہرستوں میں سی
گزٹ تہذیب و تمدن داروں کے رقوم بھی شریک کر کے ذیلی فہرستیں مع صد فہرست بہمہ فتنہ سمیت گوشوارہ سالانہ جاری
واضح باد کہ گوشوارہ ماہ شہر نوپل سٹارٹ سے حسب عمل ہونا چاہئے۔

مراسلہ کلیات نشان مجاریہ (۲۴)
واقع ۲۹ مہر ماہ الہی ۱۳۳۲
فناش ۵۲۲ شاخ تدوین صنف عام ۱۳۲۱
مقدمہ

منجانب مولوی محمد حسن گلزاری منقسم صدر محکمہ مالی
خدمت اعلیٰ قلعہ صاحب ضلع محبوب نگر

ذریعہ مراسلہ فیائنس ۱۳۱۱ صنف کلیات مورخہ ۳۳ آرڈر ۱۳۲۲ سٹارٹ رقوم تقاضی اقوام جرایم پیشہ
نوابادی لنگال کے متعلق قواعد ذیل کی منظوری صادر ہوئی ہے۔

(قواعد تقسیم تقاضی بہ اقوام جرایم پیشہ متعلق نوابادی لنگال)

دفعہ (۱) مبلغ دس ہزار کی رقم جو بنام تقاضی اقوام جرایم پیشہ لنگال منظور ہوئی ہے وہ ایک قرضہ
متصور ہو گا جو ہر صحت میں قابل وصول ہو گا۔ البتہ اس قرضہ پر کوئی سود نہیں لیا جائیگا۔

دفعہ (۲) رقم اغراض مندرجہ ذیل کیلئے اقوام جرایم پیشہ کو ہر سال بطور قرض دیجا کرگی۔

الف۔ برائے خریدی ہوئی یا اغراض زراعت

ب۔ برائے ہر درختی لاشکاران تادانہ درد و فصل

ج۔ برائے خریدی آلات زراعت و تخم

د۔ برائے علمائے قرضہ بہ منامان و دستکاران

ه۔ بطریق قرض برائے دیگر کارہائے مفید اقوام جرایم پیشہ۔

و۔ بطریق قرض برائے تعمیر دہا بگلی (جوڑیاں)

دفعہ (۳) اقوام جرایم پیشہ کے خاندانوں کے کسی جوان مرد کو وقت واحد میں (۲۰) اکڑ خشکی اور (۲) ایکڑ
تری زمین سے زیادہ رقبہ زراعت کے لئے نہ دیا جائیگا اور ایسی زمین کے رقبہ کی مناسبت
اور اس قدر دی سلمان کے لحاظ سے جو اسکے لئے دیا جائے اور البتہ (الف) بن جہند بھلا کیلئے تقاضی دیجا کرگی

وقفہ (۴) جو قرضہ اس طرح کسی خاندان کو بغرض زراعت دیا جائے اسکی ادائیگی دس سال میں باقاعدہ کرنا اور اگر بوجہ ستم جنگ یا اسکا ملک باران کسی سال کوئی قسط دیکھا سکے تو سال بالبعد میں دس سال کی قسط کے ساتھ وصول کرنا یعنی وقفہ (۵) ناظم جمعندی مجاز ہونگے کہ بلجائے نوعیت کاشت و محلات فصل کسی سال قسط مقررہ میں تبدیل کریں لیکن بہر صورت میں دس سال کی مدت کے انتظام پر اس قرضہ کا کوئی حصہ قرض گیرندہ کے ذریعہ واپس نہ دیا جائیگا۔

وقفہ (۶) اگر کوئی گیرندہ قنادی، کھانہ، لکڑی یا رقم قرضہ غت یا فزادہ دیکھا اسکی ایسی جائداد نہ ہو جس سے قرضہ کی ادائیگی ہو سکے تو ایسی خاص صورتوں میں تحت قواعد اخراج رقوم الغزازی ناظم جمعندی ان رقوم کے اخراج کی کارروائی مضابطہ کریں گے۔
وقفہ (۷) قواعد متذکرہ صدر کے تحت جو رقم سال بسال وصول کیا جائیگی وہ عہدہ دار وصول کنندہ کی جانب سے خزانہ منسلق میں جمع کروادیا جائیگا اور ان کے حسابات دفتر صدر محاسب سرکار عالی پر باوقات معین بھیجے جائیں گے۔

قواعد متعلق مصارف و مستخرجہ موقوفہ

اخراجات متفرق و معانی قرضہ

خط پانچ پانچ ہزار کی رقم تحت ہر دو مدت متذکرہ بالا جو ہر سال سہ ماہی میں شریک اندازہ طور پر کھاتی ہے وہ بمقام مدیر صدق نام صاحب کو تواری اضلاع بالخصوص مقام جرایم پیشہ جنگو کرنل شلٹ "مناظرین نظر بند کیا جائے۔
ان رقوم کی تفصیل حسب ذیل الجواب میں کی جاتی ہے۔

الف - معانی قرضہ -

- (۱) تنخواہ مدرسین و معلمین مدارس تعلیمی و صنعت و حرفت۔
- (۲) اخراجات خود ایک اقوام جرایم پیشہ جنگو کرنل شلٹ "مناظرین نظر بند کیا جائے۔
- (۳) اخراجات حفاظتی جنگل بغرض زراعت۔
- (۴) اخراجات متعلق کلان خانجات صنعت و حرفت۔
- (۵) اخراجات حوراک طلباء مدارس صنعت و حرفت۔
- (۶) تنخواہ گردان وراں - اٹکمان - جمعندی و دیگر ملازمین۔
- (۷) اخراجات بابت زناہ عام۔

ب - اخراجات متفرق -

- (۱) تنخواہ بابت تعمیر مثلاً تعمیر سرنگ مدارس و محلات سکونت اقوام جرایم پیشہ۔
- (۲) حفظان و محنت قصبہ۔

(۳) مصارف باغ۔

(۴) ترمیم قدیم عمارات سرکاری۔

(۵) خریدی آلات تجاری۔

(۶) کارہائے متفرق متعلق زماہ عام۔

(۷) مصارف عداک طلباء زماہ دار اقوام جرایم پیشہ و مدارس دیگرہ میں شریک ہوں۔

۱۔ رقوم معمرہ بالا کسی صورت میں بازیافتی متصور نہونگی۔

۲۔ مصارف متعلق اقوام مند جہاں اور قوم وصول شدہ سہاری کے حسابات محررہ محاسبی سرکار عالی ہیں
دقتاً وقتاً روانہ کئے جائیں گے۔

۳۔ ایک ایک نقل اطلاعاً بہ دفاتر ذیل مرسل ہے۔

(۱) صدر ناظم صاحب کو تواری اطلاع۔

(۲) کرنل شکست افسر صاحب۔

واقعہ ۲۲ مہینہ سال ۱۳۳۱ھ

نقل (۱۲۹) مہینہ عام خلافت دین اسلام

مقدمہ

مراسلہ کلیات

نشان (۲۵)

منجانب سرکاری محکمہ میں بلگامی ضرر مندرجہ ذیل
خدمت اول تقلید صاحبان اطلاع سرکار عالی

منظور اسکیل سامان سائیس برآمد اس فوقانیہ نظامیہ
مدارس فوقانیہ نظامیہ کے سامان سائیس کے لئے اب تک کسی اسکیل کا تعین نہیں ہوا تھا اور چونکہ
کافی تعداد میں اس نام کے مدارس کل رہے ہیں لہذا بنظر مہولت بر بنیاد تحریک سرستہ تعلیمات و توسیع
طریقہ تعلیم ہر سرکار عالی تالیف و تالیف ۶۴۹ فیصدات مورخہ ۱۲ مہینہ سال ۱۳۳۱ھ
میں اسکیل آلات سائنس منظور فرمایا گیا ہے جسکی تفصیل فہرست بزبان انگریزی منسلک ہے۔ اس پر چونکہ
سامان کی قیمتوں میں دقت فوقانیہ پیشی ہوتی رہتی ہے لہذا (طے) روپیہ فیصدی تک اضافہ
کی بھی منظوری صادر فرمائی گئی ہے۔ پس براہ کرم آئندہ بہ پابندی اسکیل سے اضافہ جبکہ نتیجہ غایب
اجرائی فرمائی جائے۔

۱۔ نتیجہ خدمت ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی بحوالہ مراسلہ ۱۳۳۱ھ مورخہ ۲۲ مہینہ سال ۱۳۳۱ھ
اطلاع مرسل ہے فقط

Scale of Science Apparatus and Materials for Osmania High Schools.

No.	Name	Price	Firm
		Rs. A. P.	
1	6 Dozen Glass Beakers. 4 oz. size	30 12 0	Hargolal & Sons, Ambala Cantonment.
2	2 " Clay triangles	6 3 0	Kemp & Co., Bombay.
3	2 " Porcelain crucibles with lids	3 5 0	do
4	3 " Porcelain evaporating basins (medium size).	11 0 0	The Scientific Instrument Co., Allahabad.
5	6 large porcelain basins	16 8 0	Hargolal & Sons, Ambala.
6	6 large funnels*	..	
7	3 dozen funnels (medium size)	14 0 0	The Scientific Instrument Co., Allahabad.
8	2 " Spirit lamps (medium size)	24 0 0	Hargolal & Sons, Ambala.
9	15 Retort stands	1 12 0	Bengal Chemical & Pharmaceutical Works.
10	15 Tripod stands with wire gauge pieces	1 0 0	do
11	24 dozen Pieces of Filter paper	6 7 0	Kemp & Co., Bombay.
12	12 Condensor clamp	4 0 0	Bengal Chemical & Pharmaceutical Works.
13	12 Liebig's condensor complete	4 1 0	do
14	24 Distillation flasks 8 oz. capacity	30 0 0	The Scientific Instrument Co., Allahabad.
15	4 dozen flat bottomed flasks 500 cc capacity	12 0 0	do
16	2 " Round bottomed flasks 250 cc capacity	20 0 0	Hargolal & Sons.
17	4 " Gas Jars.	84 0 0	do
18	6 " Ground Glass Dishes for Gas jars	9 0 0	do
19	3 " Boiling tubes	4 8 0	do
20	1 " Test tube holders	9 0 0	do
21	1 1/2 gross test tubes (medium size)	6 8 0	Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
		per gross	

No.	Name	Price	Firm
22	15 Test tubes stands (wooden) ..	Rs. A. P.	
23	Several assorted rubber stoppers with and without holes*.	9 6 0	Hargolal & Sons.
24	4 dozen Aspirators fairly large	32 0 0	do
25	15 Stone ware throughs*		
26	20 lbs. glass tubing (assorted)* ..	72 0 0	do
27	6 dozen Hard glass combustion tubes	6 0 0	The Scientific Instrument Co., Allahabad.
28	18 Woulffs bottles (two necks,) 8 oz. capacity.	15 0 0	Hargolal & Sons.
29	8 dozen Funnel tubes	9 0 0	do
30	18 Delagrating spoons	35 0 0	The Scientific Instrument Co., Allahabad.
31	2 Strong foot bellows		
32	18 Month blow pipes *	9 0 0	Hargolal & Sons.
33	1 dozen bulb tubes (medium size)	36 2 0	Kemp and Co.
34	4 Simple Fdiometers (strong) ..		
35	1 Goot Chemical balance plus 3 without riders *	42 0 0	Hargolal & Sons.
36	6 dozen empty laboratory bottles about 4 oz. size each.	20 0 0	do
37	4 " 20 oz. size	4 0 0	do
38	4 lbs. Potassium Chlorate ..	2 0 0	do
39	Pure Manganese dioxide	6 8 0	Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
40	Yellow Phosphorus	0 8 0	Hargolal & Sons.
41	Turneric	7 0 0	Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
42	1 " Litmus	3 12 0	do
43	2 " Caustic Potash (sticks) ..	3 0 0	do
44	3 " Caustic Soda	3 0 0	do
45	1 " Pyrogallol	20 0 0	do

46	8 lbs.	Calcium Chloride small lumps	5	4	0	0		Hargolal & Sons.
47	2 "	Bleaching powder	0	8	0	0		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
48	1 "	Flowers of Sulphur	0	6	0	0		do
49	1 "	Borax	0	8	0	0		do
50	1 "	Sodium Bicarbonate	0	6	0	0		Hargolal & Sons.
51	4 "	Soil Ammoniac	0	10	0	0		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works
52	1 "	Potassium Permanganate	5	0	0	0		Hargolal & Sons.
53	1 "	Chromate	3	8	0	0		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
54	1 "	Iodide	0	8	0	0		do
55	1 "	Potassium Chloride	1	6	0	0		Hargolal & Sons.
56	1 "	Methyl Orange	16	0	0	0		do
57	1 "	Phenophthalia	1	0	0	0	per dozen	Kemp & Co.
58	1 "	Formic Acid	3	8	0	0		do
59	2 "	Absolute Alcohol	16	0	0	0		Hargolal & Sons.
60	1 "	Ferrous Sulphate	1	8	0	0		do
61	18 set	cork borer	36	0	0	0		do
62	4 dozen	triangular files for cutting glass	36	0	0	0		do
63	1 lb.	Glycerine	2	0	0	0		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
64	12	Desiccators (small)	4	0	0	each		do
65	6	Filter Pumps (complete)	3	0	0	do		The Scientific Instrument Co., Allahabad.
66	12	Dropping Funnels	5	0	0	do		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
67	4	Drying towers	2	8	0	do		do
68		Kipp's apparatus for Sulphuretted Hydrogen (small)	54	0	0	0		Hargolal & Sons.
69	12	Sand baths (medium size)	3	0	0	0		do
70	1 lb.	Turpentine	1	0	0	0		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
71	1 "	Benzyon	3	8	0	0		Hargolal & Sons.
72	1 "	Ammonium Oxalate (specimens of more common metals).	4	8	0	per lb.		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.
73	2 "	Nitrate	1	14	0	0		Kemp and Co.
74	6 "	Ferrous Sulphide	1	0	0	do		Bengal Chemical and Pharmaceutical Works.

No.	Name	Price	Firm
75	2 lbs. Oxalic Acid	Rs. A. P.	Bengal Chemical and Pharmaceutical Works. Kemp & Co. do
76	2 " Sodium chloride	2 0 0 per lbs.	
77	1 " Sodium Nitrate	1 7 0 do 1 11 0	

* N.B.—Fluctuations in the quotations for these articles have precluded any attempt at giving fixed prices. It is, however, expected that every endeavour will be made to secure the lowest quotations in the market before orders are placed for these articles.

Hyderabad-Deccan,
14th January, 1923.

(Sd.) S. R. MASOOD,

DIRECTOR OF PUBLIC INSTRUCTION,

H.E.H. the Nizam's Dominions.

کے لئے دفتر ذمہ کے احکام لازمی ہوں گے۔

ایک ایک نئی ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی و صدر ہتھم صاحبان اسات و بلکہ و ہتھم صاحبان تعلیمات اضلاع و ہتھم صاحبہ مدارس نسوان کی خدمات میں اطلاقاً عمل ہے فقط

مراسلہ کلیات

نشان (۴۸)

واقع ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ

نشان (۴۳) شیخ تدوین سیف عام ۱۳۳۲ھ

ہے

منجانب مولوی محمد حسن بلگرامی منعم مد محاسب سرکار
خدمت اول تعلقہ صاحبان اضلاع ملک سرکار

مقدمہ
توسیع اقتدار بنام صاحب محاسب بلکہ و اضلاع نسبت
تقرر و تبدل و تنزل و برطری و غیرہ اعمال درجہ دوم و سوم

ذریعہ مراسلہ کلیات دفتر ذمہ ۱۳۳۲ھ مورخہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ ناظم صاحب محاسب بلکہ و اضلاع کے اقتدار
متعلق تقررات وغیرہ دار و نظام حیل کی اشاعت ہو چکی ہے۔ اب صدارت غلطی سے ذریعہ مراسلہ مقدمہ عدالت
کو توالی امور عامہ ۱۳۳۲ھ مورخہ ۱۳ امرداد ۱۳۳۲ھ علما میں باشتاء اعمال درجہ اول و درجہ دوم و سوم
کے تقرر و تبدل و تنزل و برطری و غیرہ کا اختیار عطا فرمایا گیا ہے لہذا جب عمل فرمایا جائے۔
ف۔ اسکی ایک ایک کاپی ناظم صاحب طبابت و محاسب بلکہ و اضلاع و ہتھم صاحبان محاسب بلکہ اضلاع کی خدمت میں اطلاقاً عمل

مراسلہ کلیات

نشان (۴۹)

واقع ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ

نشان (۴۵) سیف عام تدوین باجہ ۱۳۳۲ھ

ہے

منجانب مولوی محمد حسن بلگرامی منعم مد محاسب سرکار
خدمت اول تعلقہ صاحبان اضلاع ملک سرکار

مقدمہ
علما اختیار منظوری سفر خرچہ ان کے زمینہ عہدہ داران و بیت کو توالی
و خوراک تبدیلیاں زیر دریافت و اعراجات و غیرہ و غیرہ

ذریعہ مراسلہ محکمہ مقدمہ عدالت کو توالی امور عامہ ۱۳۳۲ھ واقع ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ علما میں باشتاء اعمال درجہ اول و درجہ دوم و سوم
مکرار عالی بلحاظ سہولت کاران زمینہ عہدہ داران و بیت کو توالی اضلاع کے سفر خرچہ و نیز خوراک تبدیلیاں زیر دریافت
و اعراجات و غیرہ و غیرہ کی منظور کی مقدار پر ترمیم دفعہ (۹۵) دستور العمل کو توالی ہتھم صاحبان کو توالی اضلاع مکرار عالی و عطا فرمایا گیا ہے
و زمینہ عہدہ داران سررشتہ کو توالی اضلاع کے سفر خرچہ و غیرہ کی منظوری کا اقتدار بطور ضلع کو حاصل
ہے وہ بحال خود برقرار رہے گا لہذا جب عمل ہو۔
ف۔ ایک ایک نئی صدر ناظم صاحب و ہتھم صاحبان کو توالی اضلاع کی خدمت میں اطلاقاً عمل ہے فقط

مراسلہ تعلیمات و فہرست محاسب سرکار علی

واقعہ ۲۶ آبان ماہ الی ۳۲

نشان (۵۰)

نفاذ (۱۳۷) میخداہم شامہ دین

منجانب مولیٰ سید محمد حسن لگائی فہرست محاسب سرکار علی
 مقدمہ
 منظوری اسکیل آلات ورزش جماعتی
 خدمت اولیٰ تعلیمات صاحبان اضلاع ملک سرکار علی برائے مدارس فوقانیہ و وسطانیہ
 مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے لئے آلات ورزش جماعتی کا کوئی اسکیل بنک
 معین نہیں ہوا تھا اب برائے تحریک سرشتہ تعلیمات جو ترقی حکم عالیجناب نواب
 صدر اعظم بہادر سرکار عالی فرمایہ مراسلہ فیما ن نشان ۱۳۷۱ صیفہ عدالت
 مورخہ ۱۲ رجبہ ۱۳۷۱ ف آلات ورزش جماعتی کا اسکیل منظور فرمایا گیا ہے
 جس کی تفصیلی فہرست منسلک ہے اور اسکیل منظورہ کی حد تک منظوری کا
 اقتدار ناظم صاحب سرشتہ تعلیمات کو عطا کیا گیا ہے
 پس اب تابعت اقتدار مصرعہ صدر جو تہا ویز احکام ناظم صاحب تعلیمات کی
 منظوری سے وصول ہوں وہ تسلیم کئے جائیں اور بعد اتیق اضابطہ اجرائی کیلئے
 ایک ایک مثنیٰ ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی و صدر ہتم صاحبان تعلیمات اسماء بلدیہ
 ہتم صاحبان تعلیمات اضلاع و ہتم صاحبہ مدارس نسوان کی خدمات میں
 اطلاع امر ملے فقط

Suggested Scale of Gymnastic Equipment Required for Government Schools.

1 MIDDLE SCHOOLS.

A. Having 150 students or less :—

B.G. Rs.

60	30 pairs 1 lb. Indian clubs.
60	30 pairs 1 lb. Wood dumbbells
32	2 No. 14 Medicine balls each 6 lbs.
20	1 No. 13 Set Jumping standards.
120	1 set Parallel bars.
140	1 set Horizontal bars
145	1 set Vaulting box horse and Spring bow
8	1 8 lbs. Shot putting weight.
45	1 pair Basket ball posts and back stops
15	1 pair Volley ball posts.
8	1 Volley ball net.
45	1 Gymnasium mat 10' × 6' × 3"

B. Having more students than 150 up to 250 :—

B.G. Rs

Same as A. with additional :—

10	5 pairs 1 lb. Indian clubs.
10	5 pairs 1 lb. Wood dumbbells.
45	1 Gymnasium mat 10' × 6' × 3".

C. Having over 250 students :—

B.G. Rs.

Same as A. with additional :—

20	10 pairs 1 lb. Indian clubs.
20	10 pairs 1 lb. Wood dumbbells.
32	2 No. 14 Medicine balls 6 lbs. each.
45	1 Gymnasium mat 10' × 6' × 3"

II. HIGH SCHOOLS.

B.G. Rs.

120	40	1	pairs 1½ lbs. Indian clubs.
120	40	1	pairs 1½ lbs. Wood dumbbells.
88	4	1	do. 14 Medicine balls each 9 lbs.
20	1	do.	13 Jumping standards.
120	1	set	Parallel bars.
140	1	set	Horizontal bars.
145	1	set	Vaulting box horse and Spring board.
12	1	12	lbs. Shot putting weight.
8	1	8	lbs. Shot putting weight.
451	1	pair	Basket ball posts and back stops.
151	1	pair	Volley ball posts.
8	1		Volley ball net
90	2		Gymnasium mats 10' × 6' × 3"
70	1	pair	Low parallel bars.
70	1		Thug and War rope.

Note:—As all present High Schools have approximately 300 students or more this equipment would be necessary for up to 300 students and would also be sufficient for a larger number as only a certain proportion of students could take physical exercise at the same time.

(Sd) E. E SAUNDERS,

Chief Inspector of Physical Education.

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی
نشان (۵۱) واقع ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ

نشان (۵۱) ۱۳۳۲ھ شیعہ تدوین صیف عام ۱۳۳۲ھ
مستجاب لکھنوی سید محمد حسن بکرامی منعم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت مہتمم صاحبان صدر خزانہ اطلاع سرکار عالی اجرائی الونس منصری مدرسین
ایک کارروائی کی ضمن میں دفتر ذرا سے ٹکھہ فیانس پر اتہد کی گئی تھی کہ سررشتہ
تعلیمات کی بناء داد ہائے مدرسین و فیرواب بلحاظ قابلیت علمی مقرر ہو گئے ہیں لہذا اجرائی
الونس منصری مدرسین کے متعلق کیا عمل اختیار کیا جائے اس کے جواب میں ذریعہ
مراسلہ فیانس ۱۳۵۹ کلیات مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۳۲ھ ف ج تصفیہ فرمایا گیا ہے وہ
بیینہ وسیع ذیل ہے۔

”جب اساتذہ کی ماہوار خدمت قابلیت علمی کے لحاظ سے مقرر ہوئی ہے تو
کسی ایف۔ اے کو جو ایک بی۔ اے کے مفوضہ کام کو انصرام دیتا ہو بی۔ اے
کی خواہ کا کوئی زائد حصہ بعنوان منصری نہیں دیا جاسکتا وہ اپنی قابلیت ذاتی کے
منظر اسی قدر خواہ پاس کیا جو اس کی ذاتی قابلیت ایف۔ اے کے لئے مختص ہوئی ہے
پس براہ کرم میں نتیجہ حسبہ لحاظ فرمایا جائے۔
ملک منی خدمت ناظم صاحب سررشتہ تعلیمات و صدر مہتمم صاحبان تعلیمات آسما
دہلہ و مہتمم صاحبان تعلیمات اطلاع و تعمیل امر مل ہے فقط

✽

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی
نشان (۵۲) واقع ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ

نشان (۵۲) ۱۳۳۲ھ شیعہ تدوین صیف عام ۱۳۳۲ھ
مستجاب لکھنوی سید محمد حسن بکرامی منعم صدر محاسب سرکار عالی
خدمت مہتمم صاحبان صدر خزانہ اطلاع و تحصیل مہتمم صاحبان علم کلامی (۱۰) تو فیض فقرہ (۱۰) تو کلمات نامہ سرکار
پرایسری نوٹ سرکار عالی سے متعلق قانون کفالت نامجات ۱۳۳۳ھ نافذ اور
ذریعہ جریۃ اعلامیہ جلد (۵۲) نمبر (۲۴) مورخہ ۱۴ ارادی بہشت ۱۳۳۳ھ شایع ہو چکا ہے۔
نیز قانون مذکور کے دفعہ (۲۱) کے تحت بلحاظ اقتدارات حاصل ضروری قواعد تربیت اور ذریعہ
اطلاع ٹکھہ سرکار صیفہ فیانس ۱۳۵۹ مورخہ ۲۸ اسفند ۱۳۳۲ھ مشترکہ جریۃ اعلامیہ سرکار عالی

جلد (۵۳) نمبر (۱۸) مورخہ ۵ فروردی ۱۳۳۱ء نافذ و شایع ہو چکے ہیں لیکن کچھ بھی دیکھا یہم جاتا ہے کہ پرامیسری نوٹوں سے متعلق اکثر کارروائیوں میں جو اس دفتر پر پیش ہوتی ہیں قانون و قواعد مذکور کی کما حقہ پابندی نہیں کی جاتی خصوصاً شروع انتقال کی تکمیل اور تجدید نوٹ سے متعلقہ کارروائیوں میں۔ اس کے علاوہ جب کوئی مالک نوٹ فوت ہو جاتا ہے تو بعض صورتوں میں دیکھا جاتا ہے کہ خزانہ تحصیل نے سرسری دریافت کے بعد نوٹ متعلقہ تنوفی کے ورثہ کے نام خود بخود منتقل کر دیا ہے۔ حالانکہ اردو قواعد خزانہ تحصیل کو اس قسم کا کوئی اقتدار حاصل نہیں ہے جسکی وجہ سے ایسی کارروائیاں بعد میں خریداران نوٹ کی پریشانی اور زحمت کا باعث ہوئی ہیں۔ پس عہدہ داران خزانہ اُن سے توقع کی جاتی ہے کہ آئندہ قواعد متذکرہ بالا کی پابندی کیجاں خاص توجہ کیجاں لگی اور اس پابندی کیساتھ یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جاوے گا کہ مالکان نوٹ کو حصول سود و دیگر امور میں ہر جائز سہولت دیجاں گی تاکہ سرکار کی ساکھ میں فرق نہ آئے۔

اس ضمن میں اس امر کی صراحت کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سابق میں قرضہ ۱۳۰۶ء (موسومہ بہ قرضہ قدیم) کے پرامیسری نوٹوں کا سود حسب نوٹ پیش مالک نوٹ صرف خزانہ عامرہ سرکار عالی یا کسی صدر خزانہ ضلع سے ادا ہو سکتا تھا اور خزانہ تحصیل سے ایسے نوٹوں کے سود کی ادائیگی قطعاً ممنوع تھی لیکن اب تحت دفعہ (۱۰) قواعد کفالت نامجات سرکار عالی مشہورہ جریدہ اعلامیہ جلد (۵۳) نمبر (۱۸) مورخہ ۵ فروردی ۱۳۳۱ء یہ جائز قرار دیا گیا ہے کہ اگر کوئی مالک نوٹ اپنے ملک کو نوٹ متعلقہ قرضہ ۱۳۰۶ء کا سود کسی خزانہ تحصیل سے حاصل کرنا چاہے تو دفتر قرضہ (صدر محاسبی سرکار عالی) اسکی ایسی درخواست پر خزانہ تحصیل متذکرہ سے ادائیگی سود کی اجازت دے سکیگا۔ پس براہ کرم اس مضمون کا اعلان بغرض اطلاع عام پر چسپان کر دیا جائے اور اس میں صراحت کر دیکجائے کہ ایسی درخواستیں معہ پرامیسری نوٹ متعلقہ کسی دفتر خزانہ سرکاری کے توسط سے یا راستہ دفتر صدر محاسبی (صیفہ قرضہ) سرکار عالی پر روانہ کیجاں سکتی ہیں فقط

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ
نشان (۵۳) نشانی (۲۰) صیفہ عام بابۃ ۱۳۳۲ھ

منجانب مولوی سید محمد حسن بلگرامی منصرف صدر محاسب سرکار عالی [ایصال باہوار دو سال قبل از عقد رہائے
خدمت بہنیم صاحبہ زخراں اضلاع و خزانہ عامہ سرکار عالی] تیاری جہیز شادی بہ خواہ داران ناکتہ
بلسلہ مراسلہ کلیات محکمہ خزانہ مورخہ یکم بہمن ۱۳۳۲ھ بمقدمہ صدر
نگارش ہے کہ من ناکتہ الزکیوں کے نام تا عقد و خلیفہ رعایتی یا تنخواہ منصب
اجرا ہوتی ہے اون کو بغرض انتظام جہیز وغیرہ دو سال کی رقم سرکار سے عطا
ہوتی ہے اور اس رقم کی ادائیگی کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) قبل از عقد ضمانت نامہ لیکر۔ (۲) بعد عقد تصدیق عقد ہونے پر۔

صورت اول الذکر میں خزانہ ادا کنندہ رقم اس امر کا ذمہ دار ہے کہ تاریخ عقد
کے بعد باہوار ادا نہ کیجائے جس کی نگرانی صیفہ سے ہوتی ہے۔ صورت ثانی الذکر
میں چونکہ بعد عقد جہیز کی رقم ادا ہوتی ہے اسلئے بغرض نگرانی عدم ادائیگی رقم یہ
مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مطلوبہ رقم جہیز کے ساتھ وثائق اس تصدیق کے
ساتھ کہ تاریخ عقد سے باہوار ادا نہیں ہوئی ہے منسلک رہا کریں جب
خزانہ سے بعد ادائیگی رقم جہیز اسناد وصول ہونے کے اس وقت محکمہ خزانہ میں
رقم مذکور کی ادائیگی کا داخلہ وثائق پر سے لے لیا جائیگا براہ کرم آئندہ حسب عمل
فرمایا جائے فقط

افس آرڈر دفتر صدر محاسن کار عالی

باب ۳۳۲

آرڈر کے مورخہ ۵۔ آور ۳۳۲
 بعض کارروائی محمد عابد علی صاحب بدوگلا مدرسہ حقانیہ گلبرگر شریف مشمولہ شل ۵۶
 صیفہ انعام بابت ۳۳۲ لاف شاخ امانت محکمہ فینانس سے ذریعہ مراسلہ (۳۴۱۳) مبلغ
 ۲۶ مراداد ۳۳۲ لاف مشمولہ شل ۵۶ بابت ۳۳۲ لاف شاخ تمدن یہ تصفیہ ہوا ہے کہ
 ملازمین کو کل فنڈ علاقہ شاہی میں منتقل ہو چکی صورت میں ایسے ملازمین منتقلہ کی سابقہ
 مدت ملازمت عائد ہو کل فنڈ اگر اس زمانہ کی بابت کسٹ پرپوزن مہ سود بھی ادا کیا جائے تو
 وظیفہ کے لئے محسوب نہیں کیا جاسکتی۔ اور عابد علی صاحب کی کارروائی میں جو اس کے
 خلاف تصفیہ ہوا ہے وہ ایک خاص صورت ہے اس نظیر سے آئندہ کوئی فائدہ نہ ملے گا
 کیونکہ امداد دفتر منسلک ضابطہ ملازمت متاثر ہو سکے گا فقط

آرڈر کے مورخہ ۱۱۔ دے ۳۳۲ لاف
 صیفہ حات تنج سے جو مطلوبہ جات موازنہ ۳۳۲ لاف کے ابواب و گنجائش کے
 متعلق صحیح علم نہونے سے استفسار شاخ موازنہ یا تو واپس کر دے جاتے ہیں یا

گنجائش شریک موازنہ نہونے پر بھی اجرا ہو رہے ہیں۔ اُن کے اس طریق عمل سے دفاتر کو تکلیف یا زائد از گنجائش رقم ایصال ہونے کا احتمال ہے۔ اسلئے ذریعہ ہذا ہدایت دیکالی ہے کہ قبل اس کے کہ کوئی مطلوبہ بوجہ لاعلمی گنجائش واپس کیا جائے یا گنجائش شریک موازنہ نہونے پر بھی اجرا کیا جاسکے شلخ موازنہ سے ابواب گنجائش کے متعلق اطمینان کر لیا جائے۔ اگر شلخ موازنہ گنجائش و باب کی تصدیق کر دے تو اجرائی ہوگی ورنہ بحر گنجائش کے بتلانے کوئی مطلوبہ قابل اجرا نہوگا۔ اگر کسی صیفہ تنفیج سے اسکے برعکس مل ہوگا تو مال متراض ہوگا نوٹ اگر کسی صیفہ تنفیج سے ملائی گنجائش مندرجہ موازنہ اجرائی ہو رہی ہو تو صیفہ شعلقہ کا فریضہ ہوگا کہ اسکو شلخ موازنہ کے علم میں لا کر گنجائش کے متعلق اطمینان حاصل کرے۔ بصورت عدم گنجائش رقوم زاید اجرا شدہ فوراً بازگشت لینے کی کارروائی کرے۔

(۲) صیفہ موازنہ کا فرض ہوگا کہ گنجائش موازنہ کے متعلق صیفہ تنفیج سے جو استغفار وصول ہوں اس کا جواب اُسی روز یا اُس کے دوسرے روز ادا کرے فقط

آرڈر مسد واقع ۴ مارچ ۱۳۳۲ء

پسماندگان ملازمین متوفی کے دفاتر و انعام رعایتی کے متعلق سرشتہ فیائنس نے ذریعہ مراسلہ ۳۳۵ صیفہ وظیفہ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۳۳۲ء اطلاع فرمائی ہے کہ ملازمین متوفی کے پسماندوں کو اُن کے وظیفہ یا انعام واجب کا علی الترتیب ربع یا نصف حصہ بطور وظیفہ یا انعام رعایتی بمطابقت شرائط مندرجہ ذیل دیا جائے گا (۱) بد نظر عسرت پسماندگان۔

(۲) ملازم متوفی بحالت ملازمت یا وظیفہ پر علیحدہ ہونے کے ایک سال کے اندر فوت ہوا ہو۔

(۳) تاریخ وفات سے زیادہ سے زیادہ اندر دن ۲ ۱/۲ سال دفتر فیائنس میں تحریک وصول ہوئی ہو۔ اور پسماندگان کی جانب سے تاریخ وفات زیادہ سے زیادہ ایک سال کے اندر درخواست پیش ہوئی ہو۔

(۴) بیمہ فنڈ سرکار عالی سے جو رقم پسماندوں کو واجب ایصال ہوا اسکی مقدار پانسو روپیہ (۵۰۰) سے زیادہ نہو۔

(۵) لازمین درجہ اعلیٰ کے پسماندوں کے وظیفہ کی اقل مقدار ماہانہ بانچر و پیداور
لازمین درجہ ادنیٰ کے پسماندوں کے وظیفہ کے مقدار ماہانہ (سے) ہے۔
(۶) ایسے متوفی لازمین درجہ ادنیٰ کے پسماندوں کے لئے جنگی مدت ملازمت
پندرہ سال سے کم ہو کوئی انعام قابل ایصال نہیں ہے۔
(۷) لازمین متوفی درجہ ادنیٰ کی بیواؤں کو صرف اُسی صورت میں جب کہ اُن کی
(۵۵) سال یا اس سے زیادہ ہو۔ وظیفہ یا انعام رعایتی دیا جائیگا۔
ف جس کسی عہدہ دار یا ملازم سرکار کے پسماندگان کے لئے دفتر فینانس پر وظیفہ
یا انعام رعایتی کی سفارش کی جائے تو تختہ مندرجہ ذیل میں عہدہ دار سفارش
کنندہ کی جانب سے احتیاط کیساتھ استفسار مندرجہ عنوان تختہ کی نسبت صحیح
کیفیت کا اظہار کیا جائے گا۔

جامداد متروکہ متوفی
مستوفی سرکاری خدمت میں جو اس کے سماندوں کے نام نہ ہو کر یہ وظیفہ رعایتی ہو۔
حالت ملازمت متوفی جو اس کے سماندوں کے نام نہ ہو کر یہ وظیفہ رعایتی ہو۔
مستوفی انعام یا وظیفہ رعایتی ہو۔
نام و شخص کا ان کا خاص کے لئے نام وظیفہ یا انعام کی اجازتی مخصوص ہو۔

مدت ملازمت قابل وظیفہ
یا انعام تبیین رقم
تسلطین

رقم وظیفہ یا انعام جو متوفی یا نکاح ہے۔

مدت ملازمت متوفی۔

مقدار عہدہ

خدمت

تاریخ وفات

نام ملازم متوفی۔

رقم

قرابت

زوجیت یا نکاح

مقدار ملازمت

حالات موجودہ

آرڈر نمبر ۳۳۳۳۳۳۳۳ واقع ۲۱ مئی ۱۹۳۳ء
 آفس آرڈر نشان (۴۴) مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۳۳ء آبان سٹاکف کے فوہ (۲) نمبر (۱۲) میں صحت
 ہے کہ نصف اخراجات ڈیویژن گلبرگہ بابت مال و عدالت کا تختہ جمع و خرچ ختم سال
 کے بعد ضلع تالیف سے مرتب ہوگا۔

چونکہ اب عدالتی کام مال سے طمہ ہو کر جدید انتظام ہو جانے سے علاقہ مال کی حد تک
 برہنہ و تحریک دفتر ذرا محکمہ فنانس سے ذریعہ مراسلہ نشان (۴۴) (۱۹۳۳) مورخہ
 ۲۳ شہر یور ۱۹۳۳ء فی یہ تصفیہ ہوا ہے کہ آئندہ سے۔

ڈیویژن گلبرگہ شریف کا	۳ حصہ	صرف خاص مبارک پر عاید کیا جائے۔
ڈیویژن عثمان آباد کا	۳ حصہ	
ڈیویژن بیڑ کا	۳ حصہ	

اسلئے آئندہ سے ان برسہ ڈیویژن کی متعین صیفہ متعین دیوانی میں ہوا کرے گی
 اور بوقت ترتیب جمع و خرچ سال تمام ضلع تالیف حسب حصہ مقررہ اخراجات
 دیوانی سے منہا کر کے حسابات صرف خاص میں منتقل کرے گا لہذا آرڈر مذکور کے
 نمبر (۱۲) کی تجارت حسب ذیل کی جائے۔

نمبر (۱۲) الف۔ ڈیویژن گلبرگہ	۳ حصہ	علاقہ مال۔ بلاتین
ب۔ ڈیویژن عثمان آباد	۳ حصہ	ختم سال کے بعد ضلع
ج۔ ڈیویژن بیڑ	۳ حصہ	تالیف سے تختہ جمع و خرچ مرتب ہوگا

چونکہ عدالتی اخراجات کا ہنوز تصفیہ نہیں ہوا ہے اس کے متعلق ہدایات جاری کئے
 جائیں گے۔

فل ذریعہ مراسلہ محکمہ فنانس ۱۹۳۳-۳۴ آبان سٹاکف یہ اطلاع وصول ہوئی
 ہے کہ آغا ناصر اللہ شاہ صاحب الحافظ نواب ناصر نواز جنگ پھار کی ماہوار منصب
 اب بوجہ کال ادائی قرضہ خزانہ صرف خاص مبارک میں روانہ کرنیکی ضرورت نہیں ہے
 جسکی بنا پر سہ ماہیہ آبان سٹاکف نواب صاحب کی ماہوار راستہ ادائیگی
 ہے لہذا آرڈر نشان (۴۴) کا نمبر ۱۹۳۳ء منسوخ کیا جاتا ہے فقط

آرڈر واقع ۲۰ مہینے تک کثرت
میں نے محسوس کیا ہے کہ دفتر ہذا میں آفس آرڈر سلسلہ کے فقرہ دوم کی کمی
تعمیل نہیں ہوتی ہے جس میں مندرج ہے کہ۔

نظام سررشتہ اور ان کے مائل درجہ کے عمدہ داران اور مستحقین سرکار کے
استفسارات کے جواب میں جو مسودات میں تصحیح مرتب کریں گے ان پر میری سخت
مائل کیا جائے گی اور بیفہ بالفاظ صاحب مسودہ دستخطی مددگار صاحب متعلق کی دستخط
سے جاری ہوگا۔

میں اپنے لائن مددگار صاحبوں سے متوقع ہوں کہ اس فقرہ کی تعمیل کی نگرانی
مطوعاً رکھیں گے نقطہ

آرڈر واقع ۲۰ مہینے تک کثرت
بوتیق مراسلات محکمہ فینانس میں ۱۰ مہینے تک موزعہ ۹ اگرٹ و نشان (۱۵) واقع
۱۰ مہینے تک کثرت دفتر صدر محاسبی کی جا کا ادباً درجہ اول پر ماموری اقتدار ہی جناب
صدر الہام بہادر فینانس رہے گی۔ البتہ ایسے اہلکاروں کی رخصت قلیل المدت
منظور کرنا اقتداری صدر محاسب سرکاری رہے گا نیز مہتمان خزانہ اضلاع کی رخصت
ایک ماہ یا کم از کم ایک ماہ کے منظوری کا اقتدار جو صدر محاسب سرکاری کو دیا گیا
ہے وہ حسب حال بحال رہے گا۔ لیکن مددگار صاحبان دفتر ہذا کے رخصت یا
سلسلہ انتظام رخصت کا مسئلہ محتاج منظوری جناب صدر الہام بہادر فینانس
رہے فقط

آرڈر موزعہ ۶ مہینے تک کثرت
منظور صاحبہ صنعت و تجارت و حرفت کی تحریک مندرجہ سلسلہ نشان
موزعہ اکمل آبان سلسلہ کثرت پر ذریعہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۰۹۱) موزعہ

۱۲۔ اگر کوئی مسئلہ اس پر حکم وصول ہوا ہے کہ۔
 کرادن مارک سیایمان ساختہ ایم اریگ۔ کپنی حیدر آباد ملکی اور دوسرے عیالوں
 سے بہتر و از ان ہے لہذا دفتر ہذا دفاتر تحت میں اسکا استعمال ہونا چاہئے فقط

آرڈر نمبر ۱۰ مورخہ ۱۰ مہینہ ۱۳۳۲ء
 تحت شرائط مندرجہ رپورٹ سیالریزیکشن فقرہ (۱۲) دفتریان و فراشی القام
 اپنی تنخواہیں بدستور پاتے رہیں گے لیکن اگر بلحاظ الیکار ان موجودہ کسی دفتر میں
 دفتر یوں یا فراشیوں کی تعداد بلحاظ تناسب مندرجہ رپورٹ مذکور زیادہ ہو تو
 غلوئے جائے اور پر جزو مناسب کا تصفیہ محکمہ فینانس کے ضوابط پر ہوگا۔ اور محکمہ موصوف ہی
 باعتبار نیشیت و حالت دفتر اس امر کا تصفیہ کر سیکے گا کہ کس دفتر میں جائزہ قابل مامور ہے اور کس دفتر میں قابل
 پس انداز سے جب تک کہ وثیقہ منظوری محکمہ فینانس دفتر ہذا پر پیش نہ ہو
 عین اسے تصدیق سے ایسے نو امور اشخاص کی تنخواہیں اجرا ہونگی فقط

آرڈر نمبر ۱۲ واقع ۱۲ مہینہ ۱۳۳۲ء
 چونکہ مالک محروسہ سرکار عالی کے کل آمدنی اور خرچ کا گوشوارہ صدر مدداری
 عالیجناب صدر المہام بہادر فینانس کی خدمت میں مابعد کی (۳۰) تاریخ کو
 پیش کر کے جانے کے متعلق بذریعہ مراسلہ محکمہ فینانس ۲۵۴۵ واقع ۱۰ مہینہ ۱۳۳۲ء
 ثابت و موصول ہوئی ہے اس لئے ضرور ہے کہ عینہ تالیف میں شاخہائے متعلقہ
 کے گزشتہ ماہ کے صدر مدوار گوشوارہ جات مع سلک باقی کے ماہ رواں کی
 تاریخ ہائے مقررہ پر حسب صراحت مندرجہ ذیل وصول ہونا چاہئے۔

نام صاحب	نام شاخ	تاریخ
(۱) دیات تیسرے شاخ نام	تعمیرات	۲۰ تاریخ ماہ رواں
تعمیرات شدہ و اعداد		

- (۲) حسابات تعمیرات شاخ آبپاشی
 (۳) کنسروئی جوینہ
 (۴) گوشوارہ جات اضلاع بلا تنقیح
 (۵) حسابات اجرائی بلدہ خزانہ عامہ
 و بک و مجموعہ خرج تنقیح شدہ
 (۶) حسابات متعلق شلخ تنقیح دار الفرب
 وغیرہ تنقیح شدہ اعداد

(۷) حسابات ٹپہ و مٹی آرڈر تنقیح شدہ
 شاخ ٹپہ و مٹی آرڈر ایضاً
 صینہ (س) کیلئے (۲۰) تاریخ انتہائی مدت ہوئی اور جیسے جیسے گوشوارہ آتے
 جائیں گے بلا تاخیر شاخ تالیف کو روانہ کئے جائیں گے۔ شاخ تالیف صدر گوشوارہ
 میں اعداد درج کر کے تاریخ وصول سے ایک ہفتہ کے بعد گوشوارہ جات صینہ (س) کو
 واپس کر دیں گی۔

فل صدر المہام بہادر فینانس کی فرمائش کی بروقت تکمیل کیلئے صینہ تالیف
 میں غیر تنقیح شدہ اعداد کا صدر آدرجہ مجموعہ خرج بنایا جائیگا اور تنقیح شدہ متعلقہ اعداد
 کا آدرجہ ملکہ تیار کیا جائے گا۔

تو فیہ لکھا جاتا ہے کہ شاخائے متعلقہ بیا بندی تواریخ مندرجہ صدر اپنے اپنے
 حسابات بروقت صینہ تالیف میں روانہ کریں گے تاکہ صدر گوشوارہ کی تیاری میں تاخیر نہ ہو

آرڈر نمبر مورخہ ۵ مارچ ۱۹۳۳ء

ظہیم اسکیل کا اضافہ اقساط دو گریڈوں میں ایصال نہیں کیا جائے گا۔ اگر کسی
 گریڈ میں اضافہ دئے جانے پر گریڈ ختم ہو جائے تو پھر دو مرتبہ گریڈ میں اضافہ کا
 استحقاق باقی نہیں رہے گا خواہ ایصال شدہ اقساط ایک سال کا ہو یا اس سے
 زیادہ کا اور دو دوسرا گریڈ منتخب گریڈ ہو یا مستقل۔ مثلاً گرو دروز کا
 گریڈ (ص ۵ تا ص ۶) از روئے ظہیم اسکیل قرار دیا گیا ہے اور انہیں
 سے دس فیصدی انتہائی تنخواہ پانے پر (ص ۵ تا ص ۶) میں منتقل ہو سکتے ہیں

اگر قبل نفاذ ٹائم اسکیل کسی گروادر کی نخواستہ صہ + صہ تو اب
احتساب گریڈ بشرح بلده کے لحاظ سے (صہ) قرار باقی ہے
اگر اپریش سال اضافہ دیا جائے تو (صہ) موجودہ پانٹ قسم
کیا سکتی ہے۔ لیکن گریڈ میں گنجائش ہونے کی وجہ اس کو (صہ) ہی
ایصال ہوں گے۔ پس (صہ) ایصال کرنے کے لئے یہ جائز نہ ہوگا
کہ اس کو منتخب گریڈ (صہ تا صہ) میں لایا جائے اور اس گریڈ میں
اسکو صہ + صہ پرسنل الونس ایصال کیا جائے فقط

آرڈر ملکہ واقع ۱۹ بہمن ۱۳۳۳

ایک کارروائی کی ضمن میں معلوم ہوا کہ ایک سرکاری عہدہ دار نے
یاغراض دورہ کرایہ کی سوٹر پر حسب دفعہ صہ صہ ضابطہ ملازمت منعم
کر کے اسی ذات کیلئے بجائے ایک کے دو نشستوں کو محفوظ (رزرو)
کیا اور حقیقی ادا شدہ کرایہ کا المضاعف تا بعد میلانہ طلب کیا۔ سوال یہ
پیدا ہوا کہ ایسا مطالبہ قابل اجرائی ہوگا یا نہیں۔

محکمہ فنانس نے اس مسئلہ کا ذریعہ مراسلہ ملکہ واقع ۲۶ آؤڈ ۱۳۳۳ صہ صہ یہ تصفیہ
کیا ہے کہ دفعہ صہ صہ کے ضمن (ب) میں جو الفاظ ”صرف خراج حقیقی“ استعمال
ہوئے ہیں اس کا صاف بخار یہی ہے کہ سفر خراج حقیقی جو خود کیلئے ادا کیا گیا
ہو اس لحاظ سے عہدہ دار سفر خراج حقیقی کا جو اپنی ذات کیلئے ادا کیا گیا ہو
مضاعف حاصل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ کسی صورت میں انتہائی شرح میلانہ
مقررہ سے تجاوز نہ کرے۔ لیکن یہ جائز ہوگا کہ عہدہ دار اپنے متعلقین یا
ملازمین کو سرکاری خرچ سے کئے جانے کیلئے اس توضیح سے فائدہ اٹھائے
پس حسب عمل ہو فقط

آرڈر ۱۲۔ واقع یکم اسفند ۱۳۳۲

اگرچہ اس سے قبل ذریعہ آرڈر ۱۱ مورخ ۱۰ اربان ۱۳۳۲ اس امر کی ہدایت دی جا چکی ہے کہ منتقلی رقم از مد محفوظ اقتداری فنانس کا واحد جو کہ سابقہ صدر مد (۲۹) متفرق کے تحت تھا اور اب تبویب جدید میں صدر مد صیغہ متفرق کے تحت رکھا گیا ہے، صیغہ تنفیج متعلقہ کے علاوہ صیغہ موازنہ میں بھی رکھا جائے۔ لیکن اب بہ نظر اصول جدید متعلقہ سبیل بندی سررشتہ داری نمکہ فنانس ہے۔ ذریعہ مراسلہ نشان ۶۳۹ مورخ ۱۴ دسمبر ۱۹۲۲ء اس امر کی ہدایت ہوئی ہے کہ ہر سررشتہ کے رقم تحت مد محفوظ کی منتقلی کا داخلہ جائے۔ ایسی منتقلی عارضی ہو کہ مدامی صیغہ جات متعلقہ کے علاوہ صیغہ موازنہ میں بھی رکھا جائے۔ اور بوقت ترتیب موازنہ مسودہ موازنہ میں صراحت کی جائے کہ گنجائش محفوظ سے کن کن ابواب میں کس قدر رقم منتقل ہوئی ہے۔ اس لئے ذریعہ ہذا کل صیغہ جات تنفیج دفتر ہذا کو ہدایت دی جاتی ہے کہ ہر کسی سررشتہ کی مد محفوظ سے کسی رقم کی منتقلی کی منظوری مجاز بلحاظ احکام مندرجہ گشتی نمکہ فنانس واقع ۱۵ بہمن ۱۳۳۲ و وصول ہو۔ اس کا داخلہ بل جواز ناخبر صیغہ موازنہ کو بھی دیا جائے تاکہ مسودہ موازنہ سین ما بعد میں صیغہ موازنہ سے مد محفوظ کے متعلق مکمل نوٹ پیش ہو سکے۔

مددگار صاحبان دفتر ہذا سے مجھے کامل توقع ہے کہ ہر ایسے مراسلہ منظوری پر جس سے کسی سررشتہ کے مد محفوظ یا دیگر ابواب موازنہ پر اثر پڑتا ہو۔ سرخی سے الفاظ ”برائے داخلہ موازنہ“ تحریر کر کے براہ کرم اس امر کی نگرانی فرمائیں گے کہ ان مراسلات کا داخلہ تاریخ موصولہ سے دو روز کے اندر ہی صیغہ موازنہ کو دیا گیا کہ نہیں؟ صیغہ موازنہ کا فریضہ ہو گا کہ ایسے مراسلات کا داخلہ موازنہ تاخیر جبرطانات متعینہ میں لیکر اور پست مراسلات پر حوالہ داخلہ لکھ کر اسی روز یا اوس کے دوسرے روز

مثل واپس کر دے تاکہ اجرائی میں غیر ضروری تعویج نہ ہونے پائے۔ اس کے بعد بھی اگر کسی صیف سے ایسے مراسلت کا، اگر بر وقت نہ دیا جائے جس سے صیف موازنہ سے مسودہ موازنہ میں ناکمل ٹوٹ پیش ہو تو منظم صاحب واپسکار متعلق جواب دہ رہیں گے فقط

آرڈر نمبر ۱۳ واقع ۱۲ اسفند ۱۳۲۲
بوصول مراسلہ محکمہ فنانس پیر ۲۸ صیف کلیات واقع ۲۸ صیف ۱۳۲۲
مطلع کیا جاتا ہے کہ مقامات ذیل کے محاذی جو کا مندرج کیا گیا ہے وہ بعد پیش
ہست تسلیم کیا گیا ہے پس بوقت نتیجہ برآوردات سفر خلیج یہاں سے
پیش نظر ہے۔

(۱) آصف آباد	ٹانڈور	۲۴ میل
(۲) آصف آباد	چور	۲۴
(۳) آصف آباد	مہرورد	۳۲
(۴) آصف آباد	کشتی پٹ	۶۳
(۵) ٹانڈور	کشتی پٹ	۴۰

آرڈر نمبر ۱۴ واقع ۱۲ اسفند ۱۳۲۲
بعض اوقات اشیاء متعلقہ "سوائے صادر" کا تعین مستحسن
بہ گنجائش "صادر موجب نظر" ادا ہوتا ہے لیکن خرچ خفیف جو ایک دفتر کا
لکھا کرنے خفیف تصور ہو سکتا ہے دوسرے دفتر کے واسطے دہی کثیر
سمجھا جا سکتا ہے اس کا تصدیق کرنے کے لئے دفتر صدر محاکمہ کو اختیار تیسری
کے کام نینا ہو گا۔ اس لئے اخراجات خفیف کا تیسرا صدر محاسب سرکار عالی کی
اختیار تیسری پر منحصر ہے۔ یہ کا فقط

آرڈر ۱۵۔ واقع ۳۱ مارچ ۱۹۳۲ء

بعض کارروائی تبادلہ محمد مظفر الدین صاحب اہلکار دفتر ہذا محکمہ فنانس
 یہ استفسار ہوا تھا کہ ایک ایسے سررشتہ کا ملازم جس کی یافت (مہ ۱۵) کے گریڈ میں (مہ ۱۵) ہو دیگر ایسے سررشتہ کے ملازم جس کی ابتدائی تنخواہ (مہ ۱۵) ہے تیسری طرفین تبادلہ کے لئے رضامند ہو تو ظاہر ہے کہ ان ہر دو ملازمین کی یافت (مہ ۱۵) ہو جائے گی۔ پس ایسی صورت میں کیا ایسا تبادلہ جائز نہ ہو سکتا ہے۔ تحریک ہذا کی بنا پر محکمہ فنانس نے ذریعہ مراسلہ صیغہ کلیات ۲۲۳ واقع ۱۶ دسمبر ۱۹۳۲ء ایسے تبادلوں کو عہدہ دار مقتدر منظوری کے ضوابط پر چھوڑا ہے لیکن ایسا تبادلہ بظاہر باغراض نفع رسانی نامناسب طور پر کیا جا معلوم ہو تو اس کی رپورٹ دفتر ہذا سے محکمہ فنانس پر ہونی چاہیئے۔ پس آئندہ کے حسب عمل کیا جائے فقط

نوٹ۔ آرڈر ۱۶۔ ملتوی کیا گیا ہے فقط

آرڈر ۱۷۔ واقع ۵ فروری ۱۹۳۲ء

بعض تنقیح حسابات ڈریس فنڈ کو مالی اضلاع یہ بھت پیدا ہونی کہ اخراجات فنڈ مذکور کی تنقیح کن قواعد و ضوابط کے تحت ہونی چاہئے محکمہ سرکار صیغہ فنانس سے ذریعہ مراسلہ نشان ۱۵۱ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۳۲ء قابل اذین یہ تصفیہ ہو چکا ہے کہ جسیت کو مالی اضلاع کی تنخواہ سے جو رقم بغرض تیاری ڈریس وغیرہ وضع کی جاتی ہے اسکو صدر ناظم صاحب کو مالی اضلاع اپنے اختیار سے صرف کر سکتے ہیں لہذا بشور صدر ناظم صاحب موصوف اخراجات مذکور کی اجرائی و تنقیح کے لئے قواعد ذیل مقرر کئے جاتے ہیں جو دفتر تنقیح اور افسر سررشتہ مستحق کے لئے وثیقہ عمل ہوں گے۔

(۱) اخراجات تنخواہ ملازمین و خدمت و سادہ دفتر پنچر عام قواعد سرکار عالی کے تابع ہوں گے۔

(۲) اخراجات سوائے صادر و سامان ڈریس کے لئے یہ طریقہ مناسب ہوگا مختلف کمپنیوں سے نو رجانات و ٹنڈرز طلب کر کے محکمہ صدر نظامت کو توالی اٹلان سے قیمت کا تصفیہ کیا جائے اور بعد خریدی سامان جو بلز وغیرہ کمپنی کی طرف سے پیش ہوں ان پر محکمہ موصوف سے شرح تصدیق و منظوری درج کی جائے جس کے مطابق صیف حساب رقوم کو منظور و اجرا کیے گا۔

۲۹۔ ڈریس میں بموجب مراسلہ محکمہ صدر نظامت کو توالی اٹلان نشان ۳۳۳۳ مورخہ ۲۰ شہر یو ۱۳۲۳ء حسب ذیل اشیاء داخل سمجھے جائیں گیں۔ (۱) کوٹ خاکی و سبز (۲) پتلون خاکی و سبز (۳) شملہ خاکی و سبز (۴) کلاہ سبز و زرد (۵) گرگابی و بلیٹ (۶) بگلوں مع بلہ (۷) باران کوٹ مع قسم (۸) سیٹی مع قسم (۹) بستی (۱۰) شطرنجی (۱۱) خربطہ (۱۲) گنڈیاں ہر قسم (۱۳) لٹہ بانس (۱۴) ٹوٹ بک و ردی (۱۵) بیاندس خاکی و سبز (۱۶) بلہ برنجی نمبری (۱۷) بنیان گرم (۱۸) کلاہ زرین جعداری (۱۹) مارک ہر قسم (۲۰) بگل برنجی (۲۱) ڈوریاں بگل (۲۲) کمر بند سبز و زرد (۲۳) کاربن بکٹ (۲۴) رفل سلنگ (۲۵) زین برائے سواران مع مکمل سامان زین (۲۶) ریسٹ بلیٹ۔

مذکورہ صدر ناظم صاحب کو توالی اٹلان مجاز ہوں گے کہ لحاظ تعلق و ضروریات لباس جمعیت اشیاء مصرعہ صدر کے علاوہ دیگر اشیاء بھی داخل ڈریس کر سکیں فقط

آرڈر نمبر ۱۸ واقع ۶ فروردی ۱۳۳۲ء

آفس آرڈر نشان ۳۳۳۳ صدرہ ۲۳ شہر یو ۱۳۳۲ء کے ذریعہ
پہریم آرڈر نشان ۳۳۳۳ مجریہ اہر تیر ۱۳۳۲ء بعض رقوم کی واپسی
ان صیف جات سے متعلق کردی گئی تھی جہاں رقوم واپس شدنی کے جمع کی

مکملانی ہوتی ہے۔ بقیہ دیگر رقوم کی واپسی کا تعلق بدستور صیغہ (س) سے رہا۔ چونکہ موازنہ ۱۹۳۲ء میں جس کی ترتیب اصول سبیل بندی کے تحت بلجاء تبویب جدید ہوئی ہے، اس واپسی سے حذف کر کے یہ قرار دیا گیا ہے کہ حساباتیں واپسی کی رقم متعلقہ کی آمدنی سے منہا ہوگی اس لئے لازم ہوگا کہ اسناد واپسی رقوم کی تصحیح بھی اسی حیثیات میں کی جائے جن میں متعلقہ کی تصحیح ہوتی ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ دوسرے مالیات واپسی کا تعلق بھی صیغہ (س) سے منقطع اور ان صیغہ جات سے متعلق کیا جائے جس سے مدد ملنے کی تصحیح کا تعلق ہے فقط

آرڈر نمبر ۱۹ مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۳۲ء

مولوی عبدالرزاق صاحب سیولین، بدکار شاخ تدریس کی تحریک پر "شاخ کوٹھ" کا نام "شاخ انتظامی" رکھا جاتا ہے۔ اس آئندہ اسی نام سے مخاطبت ہو کرے فقط

آرڈر نمبر ۲۰ واقع ۱۵ فروری ۱۹۳۲ء

ضابطہ ملازمت سرکار عالی کے ترمیمات جو وقتاً فوقتاً منظور می محکمہ فنانس دفتر ہذا سے جاری کئے جاتے ہیں ان کی تاریخ نفاذ بتوثیق منظوری محکمہ فنانس نشان ۱۰۶۶ مورخہ ۲۹ شہر پورہ ۱۳۳۱ھ وہ تاریخ منظور ہوگی جس تاریخ کو کہ محکمہ فنانس نے ترمیم کی منظوری صادر کی۔ اور یہی تاریخ پرچہ ترمیمی میں درج رہے گی فقط

آرڈر نمبر ۲۱ واقع ۲۲ فروری ۱۹۳۲ء

آفس آرڈر نمبر ۳۱ مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۳۲ء کے ذریعہ اسنادات متعلقہ حسابات فی امین سرکار عالی و سرکار عظمت مدار بعد تصحیح پندرہ یوم میں تصحیح ہائے تصحیح سے صیغہ مبادلہ میں واپس کر دینے کا حکم دیا جا چکا ہے۔

اب ذریعہ ہذا ان امور کے نسبت ہدایات شایع کئے جاتے ہیں جو تنفیج و تصفیہ حسابات مذکور میں صیفہ ہائے تنفیج و صیفہ مبادلہ کو انجام دینے ہوتے ہیں۔
 ۱۲۔ حسابات لین دین مابین سرکاریں اکوئنٹنٹ جنرل صاحب سنٹرل ریونیوز کلکٹ کے دفتر میں مابانہ مرتب اور ہر تیسرے ماہ کی ۵ تاریخ تک دفتر ہذا میں وصول ہوں گے۔

۱۳۔ حسابات مذکور وصول ہونے پر صیفہ مبادلہ اسناد کا مقابلہ کرے گا اور بصورت کی اسناد کتاب اعتراض میں داخلہ لیکر ذریعہ پرچہ طلب اسناد حسب نمونہ مجوزہ انکا مطالبہ کرے گا۔

۱۴۔ اور اس کے بعد بلحاظ تعلق صیفہ ہائے تنفیج اسناد صیفہ داری کر کے ذریعہ رجسٹر وادست حسابات مذکور مع ایک پرچہ یادداشت حسب نمونہ مجوزہ کے صیفہ متعلقہ میں تاریخ وصول سے اندرون چار یوم روانہ کر دے گا۔

۱۵۔ رجسٹر واد و سدر صیفہ ہائے تنفیج وصول یا بی اسناد کے دستخط دیں گے اور مدت معینہ میں بعد تنفیج پرچہ یادداشت اسنادات کے ساتھ صیفہ مبادلہ میں واپس کر دیں گے۔

۱۶۔ صیفہ ہائے تنفیج پر لازم ہوگا کہ جو رقوم قابل نامنطوری قرار پائیں ان کے متعلق وجہ اعتراض ایک علیحدہ پرچہ استفساری میں بصراحت درج کر کے بعد دستخط مددگار صاحب متعلقہ اسناد کے ہمراہ صیفہ مبادلہ میں روانہ کریں۔

۱۷۔ جن رقوم کو صیفہ ہائے تنفیج نامنطور کریں صیفہ مبادلہ اس کا داخلہ کتاب اعتراض میں لیکر بٹریل تختہ اعتراض اکوئنٹنٹ جنرل صاحب سرل ریونیوز کو تصفیہ کی جانب رجوع کرے گا۔

۱۸۔ صیفہ مبادلہ میں رقوم منظورہ صیفہ تنفیج کی نسبت ایک تختہ حساب جہاں تمہ واجب الادا رقوم کی صراحت کی جائے گی تیار کیا جائے گا اور اس پر سے قطع مطلوبہ بعض اجرائی بنک آرڈر مرتب کیا جائے گا جو بالآخر صیفہ بنک دفتر ہذا پر روانہ کیا جائے گا۔

۱۹۔ صیفہ بنک کو لازم ہوگا کہ بعد اجرائی بنک آرڈر اس کے نشان و تاریخ سے

آرڈر ۲۳ مورخہ ۲۴ فروری ۳۲ء
تنخواہ و وظائف وغیرہ کے متعلق جو منظوریات وصول ہوں جس سے متعلق
میں ان کی اندراجات و د اخراجات پر مددگار صاحبان شاخ ہائے متعلق
کے بھی دستخط حاصل کئے جائیں تا غلط اجرائی کا سدباب ہو جائے فقط

آرڈر ۲۴ واقع ۲۴ فروری ۳۲ء
دفتر صدارت العالیہ سرکار عالی نے تحریک کی ہے کہ روئی کے جمع کرنے
کے لئے صنادیق قائم کئے جائیں اور دفتروں اور چھاپوں کو تاکید کی جائے کہ
روزانہ ان میں روئی ڈالائیں۔ چونکہ شاخ یا صیفہ داری صنادیق کے قیام سے
متعدد بہ صرفہ ہو گا لہذا اینٹرفکفایت خراج صنادیق و احترام اوراق متبرکہ یہ لازم
کیا جاتا ہے کہ چھاپسیان و دفتریاں عموماً اور فراشاں خصوصاً اپنی اپنی شاخ یا
صیفہ کے محفوظ مقام پر صاف روئی جمع کر کے اقل درجہ تیسرے یا چوتھے روز
صیفہ ماہ میں داخل کیا کریں۔ یہ روئی صیفہ ماہ سے دفتر صدارت العالیہ سرکار عالی پر روانہ ہو کر کی فقط

آرڈر ۲۶ واقع ۳۱ فروری ۳۲ء
دفاتر مذکورہ حاشیہ سے یہ استفادہ کیا گیا تھا (۱) صوبہ داری ضلع ونگل
کہ اگر کوئی لازم مسلسل بدفعات رخصت بیماری اور ہمتی تعلقات ضلع نظام آباد
حاصل کرے اور ہر دفعہ کی رخصت متدعیہ ایک ماہ سے
زائد نہ ہو تو تحت دفعہ ۲۲ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی صداقت نامہ
معالج طبی لیا جائے یا حسب دفعہ ۲۳ مصدقہ سیول سرجن لازمی ہے۔
صیفہ تفتیش سے بلا علم و ایسا کرے یہ جواب دیا گیا کہ مسلسل رخصت
بیماری بدفعات اس طرح کہ ہر دفعہ کی رخصت کی مبعاد ایک ماہ سے متجاوز
نہ ہو تو حسب دفعہ ۲۲ صداقت نامہ معالج طبی کافی ہے اگر رخصت متدعیہ
بوقت واحد ایک ماہ سے متجاوز ہو تو حسب دفعہ ۲۳ صداقت نامہ طبی
مصدقہ سیول سرجن کی ضرورت ہوگی۔ صیفہ تفتیش کی توضیح خلاف منشاء احکام

ضابطہ ملازمت ہے۔ آئندہ کے لئے ہدایت دیکھائی ہے کہ حسب دفعہ ۵ ضابطہ ملازمت
سرکار عالی تو ضیع ضابطہ ملازمت بغیر سب سے علم دایما کے ہوا کرے فقط
آرڈر ۲۷ مورخہ ۱۳۴۲ھ فروردی ۱۳۳۲ھ

”من منظوری تبادلہ دتاری و دتو صاحب مددگار محکمہ فائس سرکار عالی دستر
وینکٹ راؤ دتار مددگار صدر محاسب سرکار عالی عالیہ صاحب صدر عظم بہادر نے ذریعہ مراسلہ
محکمہ فائس نشان ۳۸۱ مورخہ ۲۲ مہینہ ۱۳۳۲ھ ان یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ بنظر سہولت
انتظامی عہدہ داران سررستہ فائس و فائس دتاری فائس صدر محاسبی و شاخ ہائے تحت
صدر محاسبی و خزانہ عامہ اور دار الضرب و غیرہ شامل ہیں کے باہمی تبادلہ کا اختیار جزا صوبہ الہام
بہادر فائس کے تفویض کیا جاتا ہے لہذا آئندہ اس قسم کے تبادلہ جات اقتداری بناسب
صدر الہام بہادر فائس تصور ہوں گے فقط

آرڈر ۲۸ مورخہ ۲۲ مہینہ ۱۳۳۲ھ فروردی ۱۳۳۲ھ
ذریعہ فائس آرڈر ۲۸ مورخہ ۲۲ مہینہ ۱۳۳۲ھ دار صاحبان شاخ تنفیج تیسری
دار الضرب و دتو صاحب خزانہ عامہ سرکار عالی کو یہ اقتدار دیا گیا تھا کہ یہ
دو لکھ تا ۲۰۰۰ کی جائداد مخلوق کا انتظام سب صاحب سرکار عالی
نیابتاً عمل میں لاسکیں گے اور لکھ تا ۲۰۰۰ سے بالاتر جائدادوں کا انتظام ہی منظوری
صدر محاسب سرکار عالی نافذ العمل ہوگا :-

چونکہ ٹیم اکیل کے نفاذ کے سبب مدارج سابقہ باقی نہیں رہے ہیں اور اقتدار تقرر کا
مشاہدہ تصفیہ طلب ہو گیا ہے۔ لہذا عہدہ داران سبوق الذکر کو صرف ابتدائی گریڈ دیتا
ہوئے اپر تقرر کا اختیار دیا جاتا ہے فقط

آرڈر ۲۹ مورخہ ۲۲ مہینہ ۱۳۳۲ھ فروردی ۱۳۳۲ھ
ذریعہ کشتی دفتر خزانہ ۱۳۴۲ھ مورخہ ۹ مہینہ ۱۳۳۲ھ دار صاحبان ہدایت کی گئی ہے کہ
محکمہ قوت برقی اور درکشاپ کے مطالبات دگی و خزانہ سرکاری کا ذریعہ مل جمع و غنیمت تہذیب
چونکہ محکمہ قوت برقی اور درکشاپ کے اخراجات کے لئے مقرر سالانہ سوا ۲۰۰
پن علیحدہ علی گھیش رکھی جاتی تھی اس لئے احکام سندھ کشتی مذکور کی پابندی کرنے سے
تہذیب و شہادتی لاسحق نہیں جوتی تھی اب چونکہ ۱۳۳۲ھ ان کے آغاز سے محکمہ جان مذکور

کے اخراجات کے لئے علیحدہ گنجائش شریک نہیں کی گئی ہے وبلکہ خالص گنجائش شریک ہے اور یہ انتظام کیا گیا ہے کہ سررشتہ جات، محو کی آمدنی سے ان کے اخراجات کی پابجائی کی جائے اس لئے اس محکمہ جات کو اس کی ضرورت ہے کہ ان اخراجات کے لئے انہیں نقد رقم سربراہ کی جائے۔

۱۔ ابتداً ان محکمہ جات برقی ورکشاپ کو تختہ جات جمع و خرچ محکمہ گشتی صدر سے نقد رقم سربراہ کئے جانے کے متعلق احکامات ذیل بغرض رہنمائی صیغہ جات تفتیح نافذ کئے جاتے ہیں۔
الف۔ تختہ جات جمع و خرچ وصول ہونے پر حسب سابق دفاتر متعلقہ کے تحت رقم کا خرچ لکھ کر ہر سال باب برقی یا ورکشاپ میں رقم مذکور جمع کی جائے گی اور ایک تختہ ورکشاپ یا محکمہ برقی کو ایسی صورت ہو، بعد عمل جمع و خرچ شاخ تالیف صیغہ جات تفتیح سے روانہ کیا جائے گا۔

ب۔ محکمہ جات تجارتی ان تختہ جات پر سے ایک صدر فہرست بنائیں گے اور ان تختہ جات جمع و خرچ کو اسناد اس کی فہرست کیساتھ شاخ تفتیح دار الضرب پر روانہ کر کے نقد رقم کا مطالبہ کریں گے۔

ج۔ شاخ تفتیح دار الضرب ان تختہ جات جمع و خرچ کی تصدیق و تطبیق فہرست کیساتھ کر کے رقوم مصدقہ و منظورہ صیغہ جات تفتیح کا بینک آرڈر ان محکمہ جات کے نام جاری کرے گی۔ تاکہ ان محکمہ جات کے کھاتوں میں رقم جمع ہو اور اس کی اطلاع محکمہ متعلقہ و شاخ تالیف کو دیگی و نیز شاخ تالیف میں ایک صدر فہرست تختہ جات جمع و خرچ روانہ کرے گی جس سے معلوم ہو سکے کہ کن کن تختہ جات کے متعلق نقد ادائی ذریعہ بینک عمل میں آچکی ہے۔ تاکہ رقوم مندرجہ تحت باب ارسال محولہ فقرہ (الف) کا حسب عہدہ آمد سابق تصفیہ ہو سکے۔

د۔ جو طریقہ عمل کہ فقرات (ب و ج) محولہ بالا میں بتلایا گیا ہے وہی طریقہ عمل ایسے عہدہ داران کے متعلق بھی اختیار کیا جائے گا جن کے ننگوں میں برقی روشنی ہو۔ اور قوت برقی کی رقم بروقت ادا نہ کرنے سے جن کے برآوردہ سے عمل و صنعت ہوتا ہو
۲۔ گشتی محولہ صدر میں یہ حکم ہے کہ اگر عہدہ داران مقیم بلہ ایک ماہ کے اندر اور عہدہ داران اضلاع دو ماہ میں مطالبات محکمہ ورکشاپ اور قوت برقی کا تصفیہ کر سکیں تو

ان محکمہ جات کو حق ہو گا کہ وہ تختہ جات جمع و خارج راست شاخ تنقیح متعلقہ پروجیکٹس کے لیے فوری تصفیہ کرنے کی مجال ہے روانہ کر دے۔ لیکن دیکھا یہ جارہا ہے کہ گشتی محصورہ کے اس جزو کی ناقص محکمہ جات تجارت سے کچھ پابندی کیجاتی ہے اور نہ شاخ تنقیح متعلق سے لہذا محکمہ جات تجارتی کو ان کے رقی مطالبات جہاں تک جلد ممکن ہو سکے مال کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل احکام جاری کئے جاتے ہیں شاخ تنقیح متعلق کو چاہئے کہ آئندہ سختی سے انکی پابندی کرے۔

الف۔ محکمہ درگشاپ اور قوت برقی کو چاہئے کہ ایسے تختہ جات جمع و خارج جس کا حسب گشتی مذکور الصدر ایک یا دو ماہ سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہو اور ہینوز تصفیہ نہیں ہوا ہے تو ان کی ایک سہ ماہی فہرست تختہ جات جمع و خارج کے زیر تصفیہ کیجئے شاخ تنقیح دارالضربت میں روانہ کرے۔ فہرست مذکور میں ان ہدات موازنہ کی بھی صراحت ہونی چاہئے جس میں کہ اخراجات محسوب کئے جائیں گے۔

ب۔ شاخ تنقیح دارالضرب اس فہرست کو منہ تختہ جات جمع و خارج حسب درجہ لغات ۱۶۲ مورخہ ۱۲ فروری ۱۳۸۵ء تصفیہ متعلق میں بغیر کارروائی ضروری روانہ کرے گا۔

ج۔ صیف جات تنقیح متعلق سے حسب احکام گشتی محکمہ درگشاپ کے ساتھ ۱۳۸۵ء تا بعد گنجائش موازنہ نور اس کا تصفیہ کر دیا جائے گا بشرطیکہ ہدات موازنہ کی جس سے رقم کی اجرائی کیجائے گی صاف طور پر صراحت کی گئی ہو یا صیف جات تنقیح کو ایسی گنجائش کا علم ہو (مثلاً مصارف برقی روشنی کی گنجائش جو محکمہ موازنہ میں شریک ہے) کہ قدر ہے موازنہ منقسمہ دفتر متعلقہ سے صیف تنقیح کو معلوم ہو سکتا ہے)

اس تصفیہ کی اطلاع سررشتہ منقلدہ کو اور تنقیح دارالضرب کو بھی فہرست مرسلہ کے جواب میں دیکھائے گی خط

آرڈر غنہ ۳ مورخہ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۸۵ء

ایک دفاتر سرکاری وغیرہ کے ٹیلیفون فیس کی رقم بجلی خور پر محکمہ صدر (۱۹) دفاتر جہاں گاہک نہ ملے (۸) ٹیلیفون ایک ہی جگہ شریک ہوا کرتی تھی جس سے محکمہ ٹیلیفون پیش ماہی پرل دفاتر سرکاری وغیرہ کا جہاں جہاں ٹیلیفون نصب ہے ایک مجموعی بل مرتب کر کے شاخ تنقیح دارالضرب میں بغیر کارروائی روانہ کرتا

تھا لیکن موازنہ ۲۳ کے خلاف میں تخت قواعد سبیل بندی محلی گنجائش ٹیلیفون کی تجزی کر کے ہر سررشتہ کی ٹیلیفون فیس اسی کے تحت شریک کی گئی ہے جو کہ ٹیلیفون ایک تجارتی محکمہ ہے جس کو اپنے مصارف کی پابجائی اپنی آمدنی سے کرنی پڑتی ہے اسلئے منظور شدہ واجرائی ٹیلیفون فیس کے متعلق ہدایات ذیل نافذ کئے جاہیں۔ تاکہ محکمہ ٹیلیفون کو دفاتر سرکاری محصول ٹیلیفون فیس میں دقت نہ ہو۔ نیز چونکہ منظور شدہ محکمہ ٹیلیفون کی اطلاع ہر وقت شاخ تنقیح دار الضرب کو دی جاتی ہے اسلئے شاخ مذکور ہی سے کل دفاتر سرکاری وغیرہ کے ٹیلیفون فیس کی تنقیح واجرائی کا تعلق رہے تو بہتر ہوگا۔

(۱) محکمہ ٹیلیفون سے شیش ماہی پر کل لائسنس ائے دفاتر سرکاری و مستثنیٰ کے ٹیلیفون فیس کا ایک محلی بل حسب عمل درآمد مرتب ہو کر شاخ تنقیح دار الضرب پر وصول ہوگا۔

(۲) شاخ تنقیح دار الضرب بعد تنقیح ضابطہ دفاتر متعلقہ کی گنجائش ٹیلیفون کے تحت صرفہ کو محسوب کر کے بل کو منظور کرے گی۔

(۳) اور اس کا ایک ماہواری تفصیلی تحقیق حسب نوٹہ مقررہ شاخ مالیات میں روانہ کرے گی تاکہ معلوم ہو سکے کہ کسی محکمہ میں کس قدر رقم متعلقہ ٹیلیفون کا صرفہ عاید ہوا ہے۔ تاکہ۔

(۴) شاخ تالیف دفاتر متعلقہ کے تحت صرفہ ٹیلیفون محسوب کر کے معلوم کر سکے کہ اس کا مجموعی صرفہ کیا ہوا ہے۔

(۵) چونکہ تنقیح واجرائی ٹیلیفون فیس کا دفاتر سرکاری وغیرہ کا تعلق بلکہ شاخ تنقیح دار الضرب سے کر دیا گیا ہے۔ اس لئے صیغہ جات تنقیح کو اوں رقوم سے کوئی تعلق نہ ہوگا جو نامزد ”فیس ٹیلیفون“ دفاتر متعلقہ کے تحت موازنہ ۳۲ ان شریک ہیں۔ لہذا

(۶) اگر کسی محکمہ میں بوجہ کمی گنجائش کسی دوسرے باب یا مد سے باب ٹیلیفون میں کوئی رقم منتقل ہوئی ہو تو صیغہ جات تنقیح کا فریضہ ہوگا کہ بعد اخذ داخلہ در باب یا مد متعلقہ اس کی اطلاع فوراً شاخ تنقیح دار الضرب کو دیں تاکہ اسی قدر رقم کی منتقلی کا داخلہ

شاخ مذکور میں بھی تحت فیس ٹیلیفون لے لیا جائے۔ لیکن

(۷) اگر کسی محکمہ سرکاری میں بوجہ منتقلی ٹیلیفون وغیرہ کوئی خفیف مصارف عام ہو ہوں تو اس کی اجرائی حسب مراسلہ کلیات دفتر مذکور نشان ۱۷ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۸ء

صیغہ جات تنقیح سے بلا اشتراک شاخ تنقیح دار الضرب حسب سابق ہوا کرے گی فقط

(۶) خانہ نمبر (۵) میزان افزون کا خانہ ہے۔ جسکی میزان سے ہر وقت گنجائش پتہ چھوڑا
کی نگرانی ہوگی۔

(۷) خانہ (۶) میں گریڈ جامدا دریافت جو موازنہ میں شریک یا اجرا ہو رہی ہے اور افزون
وغیرہ (اگر کوئی ہو) کی مراعت کھائے گی۔

(۸) خانہ (۷) میں مدت غلو دینے کس تاریخ سے کس تاریخ تک جامدا نوکور خالی رہی
تباہی جائیگی یا تخفیف شدنی ہو تو لفظ تخفیف لکھا جائیگا۔

(۹) خانہ (۸) میں وہ گنجائش بتلائی جائیگی جو زائد از تقریر منظورہ جامدا ورن کے
خالی ہونے پر یا پرنٹ الونس وغیرہ کی بچت سے جو شخص جون یا کسی خاص شرائط
کے تحت موافقی یا مارضی طور پر منظور ہوئے ہوں۔ اور بعد میں اجرا شدنی نہ
ہوں۔ یا استدائی خواہ جامدا منظورہ اندرون تقریر و گنجائش شریک شدہ و
موازنہ یا اجرائی کے فرق سے برآمد ہو (لاحظہ ہو توضیح من) قاعدہ (۱۰)۔
گشتی فیضائش محلہ بالا)

(۱۰) خانہ (۹) میں وہ بچت شریک ہوگی جو اندرون تقریر منظورہ میں کسی شخص کسی
جامدا کے کسی مدت تک تقریر طلب رہنے کی معیاریت میں سبکاب و تبدیلی خواہ برائے

(۱۱) خانہ (۱۰) میزان کا خانہ ہے۔ جس سے بانی رقم صرف شدنی معلوم ہو سکیگی۔

(۱۲) خانہ (۱۱) میزان میں عمدا ایسی قابل وظیفہ خواہ ہی والونس وغیرہ کی اجرائی کا

حصہ شریک ہو گا جو سہ روان کے خانہ (۱۱) کے پہلے کا حصہ سے متعلق ہوں
ہنگامی۔ لاکل الونس۔ و بقایا خواہ کا کوئی حصہ جو غیر انضام سے متعلق ہو شریک نہ ہوگا

رتبہ شکر و انجمن انجمن اخراجات دودہ بہتہ سادہ دارا بخشہ و غیرہ
 سلفہ مکمل اپنے سہ ماہی

کنفیس									
دودہ بہتہ	صادر	ابواب مختصہ	کرایہ کنندہ غیرہ	محفوظ	صدیقین	دیواریا			
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

۱۰۰

افسار ڈور ۲۲ واقع ۳۱ برادری بہشت ۳۲
 دستور العمل شاخ امانت بطور سلسلہ ف کے فقرہ (۳۲) میں مبادلہ جات خریدی ہوئے
 کے متعلق دفتر متعلقہ پر لازم گردانا گیا ہے کہ عہدہ دار قرض گیرندہ کے برآمدہ کے ہمراہ
 ماہانہ تحتہ جات وضعات ارسال کرے اور فقرہ (۳۳) میں دفتر تنقیح کو اس امر کا ذمہ دار
 قرار دیا گیا ہے کہ تحتہ مذکور بعد مدح شرح تصدیق شاخ امانت میں بھیجے۔ لیکن دفتر
 تنقیح سے تحتہ جات وضعات کی روانگی کے متعلق کوئی تاریخ مقرر نہ ہونے سے یہ کہا
 گیا کہ اکثر صورتوں میں تحتہ جات مذکور شاخ امانت میں بروقت وصول نہیں ہوتے ہیں
 جسکی وجہ سے رجسٹر مبادلہ کی تکمیل وقت پر نہیں ہو سکتی اور اسکا اثر اس مصلحتاتی
 پر پڑتا ہے جو ہر ماہی کے اختتام پر دفتر فینانس پر روانہ کیا جاتی ہے اس کے
 علاوہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض صورتوں میں دفاتر متعلقہ اگرچہ برآورد میں وضعات
 قسط کا عمل کر دیتے ہیں لیکن مقررہ تحتہ برآورد کے ہمراہ روانہ نہیں کرتے جسکی وجہ
 دفتر تنقیح ایسے وضعات شدہ اقساط کی اطلاع شاخ امانت کو نہیں دیتا جب تک کہ
 خود شاخ مذکور سے یہ وضاحت اس کے متعلق استفسار کیا جائے۔

چونکہ یہ طبقہ منافی قنار احکام ہے اسلئے احکام مذکورہ کے سلسلہ میں حسب ذیل
 ہدایات جاری کئے جاتے ہیں صیفہ جات متعلقہ سے آئندہ ان کے مطابق عمل ہوگا
 (۱) جن عہدہ داروں کی تنخواہیں بعد تنقیح مقدم دفتر صدر محاسبی سے ادا ہوتی ہیں
 ان کی متعلق صیفہ جات تنقیح کا فرض ہو گا کہ تحتہ جات وضعات ماہ مذکور کے ہفتہ
 اول کے اختتام پر بذریعہ رجسٹر داؤد سند شاخ امانت میں بھیج دیں۔

(۲) جن عہدہ داروں کی تنخواہیں بعد تنقیح صیفہ حساب خزانہ اطلاع سے ادا
 ہوتی ہیں ان کے متعلقہ تحتہ جات ہفتہ چارم ماہ مذکور کے دوران میں بھیج دیں۔
 (۳) جن صورتوں میں کہ برآورد میں وضعات قسط کا عمل کیا جائے مگر تحتہ وضعات
 ہمراہ منسلک نہ ہو تو صیفہ جات تنقیح کا فرض ہو گا کہ وضعات کی اطلاع بذریعہ ایک
 یادداشت کے شاخ امانت کو دیں تحتہ وضعات خود شاخ امانت دفتر متعلقہ سے

طلب کر لگی۔
 (۴) یہ ہدایات قرضہ ادٹ فٹ الونس مبادلہ بات تعلیمی دیگر ایسے مبادلہ

بھی متعلق چونکہ جو ملازمین سرکار کو دے جائیں اور جنگی وصناعات کا عمل بذریعہ برادر
کیا جائے مبادلہ مذکورہ کی واپسی کے متعلق جو احکام تلخ امانت سے دفتر متعلقہ کے
نام اجرا ہوں اور نکاد داخلہ بحسب طریق متذکرہ دفعہ (۳۲) دستور العمل صبیحہ شیعہ متعلقہ
کو لازماً دیا جائیگا فقط

آرڈر ۳۳ واقع ۵ فروری ۱۳۲۲ء
لجھاذا آفس آرڈر ۲۹ مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۳۲۱ء مددگار صاحبان دفتر بنار قوم علی
اجرائی کے مقتدرین لیکن (الئے) سے زاید رقم علی الحساب کی اجرائی بغرض منظوری
صدر محاسب سرکار عالی نہ ہوگی۔
۱۔ علی الحساب اجرا شدہ رقم کا ایک تختہ بموجب نمونہ ذیل پر ہر سہ ماہی کو مرتب
کر کے صدر محاسب سرکار عالی کے یہاں بالالتزام پیش ہوا کرے۔ فقط (نمونہ تختہ)

نشان سلط	نام شاخ	نام دفتر	مکرم حکم جناب محکمہ دارالحکومت محکمہ دارالحکومت	تعداد علی الحساب	درست قضیہ	رائے مددگار	تصدیق
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
							۹

آرڈر ۳۴ مورخہ ۶ فروری ۱۳۲۲ء
ذریعہ مراسلہ انگریزی محکمہ سرکار عالی صنیعہ فینانس ۱۳۲۵ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۳۲۳ء
مشمولہ مثل انتظامی ۱۲۲۱ بابۃ ۱۳۲۲ء اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے
کہ ذریعہ فرمان خداوندی مزینہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۲۵ء حکم حکم شرف صدر لایا
کہ اخبار سیاست لاہور کا داخلہ اور اسکی خرید و فروخت ملک سرکار عالی میں قطعاً
مردود کر دی جائے کیونکہ اس میں ایسے مضامین شایع ہوا کرتے ہیں جنکی تشریح مصلحت
ملکی کے خلاف ہے لہذا بعد نظر تعمیل فرمان مبارک مطلع کیا جاتا ہے کہ اخبار مذکور کی
خرید و فروخت اور مطالعہ سے قطعاً احتراز کیا جائے فقط

آرڈر ۲۵ واقع ۱۲ خور داد ۱۳۳۲ھ

ہو کہ صیغہ موازنہ ترتیب موازنہ کا کام تعطیلات ماہ صیام میں کر لیا اسلئے ضروری ہے کہ تمام شاخہائے تنقیح جن سے تنقیح موازنہ بات کا کام متعلق ہے مراسلہ موازنہ جاب کی تنقیح بعد وصول اندرون چار یوم ختم کر کے صیغہ موازنہ میں واپس روانہ کر دیں اور آغاز تعطیل تک اگر کوئی موازنہ تنقیح بندی رہ جائے تو اسکی تنقیح کیلئے زمانہ تعطیل ماہ صیام میں تھی الامکان غیر مسلم اشخاص سے اور ان مسلم اشخاص سے جو غیر مسلم ہوں کام لیا جائے۔ مددگار صاحبان صیغہ تنقیح مہربانی کر کے اس امر کا انتظام فرمائیں گے وہ ماہ صیام میں صیغہ موازنہ کو ترتیب موازنہ ۱۳۳۲ھ کیلئے ضروری مواد جمع ہو جائیں اور اس کیلئے صیغہ موازنہ کے مشورہ سے ان تاریخوں کا تعین کر سکتے ہیں جبکہ صیغہ موازنہ کو ان کی حاضری کی ضرورت لاحق ہو۔ اس غرض کیلئے بہتر ہوگا کہ تاریخ ہائے مقررہ پر تنظیم اور محافظہ قرق کو حاضر رہنے کا حکم دیا جائے۔ علاوہ اس کے یہ معلن ہے کہ زمانہ تعطیل میں کوئی خاص احکام فوری تعمیل کیلئے آجائیں یا بارگاہی شاہی سے فرمان قضائیم کسی خاص معاملہ میں نافذ ہو لہذا بارگاہی تعمیل مناسب ہوگا کہ مددگار صاحبان اپنے اپنے ماتحت منتظمین و مددگار متکلمین اور تنقیح سازوں اور محافظہ قرق کے گہر کے پتہ اپنے پاس نوٹ کر لیں اور چیر سینوں کو بھی باری باری سے حاضر رہنے کا انتظام کہیں تاکہ ایسے احکام ان کے پاس وصول ہونے پر ضروری کارروائی بلا تعویق ہو سکے۔ مددگار صاحب صیغہ انتظام ملکات و صدر مد ۱۳۳۲ داخل حضور پر نور و مددگار صاحب صیغہ صرف خاص ملکات خاص طور پر اس جانب رجوع ہونا چاہئے اور غلط کو تاکید کر دیجائے کہ مستقر لہذا بغیر اجازت ترک نہ کرے۔ جو مقصود عطاے تعطیل ماہ صیام ہی ہے فقط

آفس مکہ ڈر شان ۳۱ مورخہ ۱۲ خور داد ۱۳۳۲ھ مجریہ شاخ تدوین صیغہ عام ذریعہ نشتی حکمہ فیئانس سرکار عالی نشان مورخہ ۱۲ خور داد ۱۳۳۲ھ متابعت فرمان عطوفت نشان مورخہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ یہ ایام کیا گیا ہے بارگاہ خسروی سے براہم شاہانہ ہم اقدس شرفندور لایا ہے کہ تعطیلات ماہ صیام کا شمار عام

تفصیلات اہل اسلام میں ہونا چاہئے۔ لہذا رمضان المبارک کے تعطیل کو ایک معمولی تعطیل تصور کیا جا کر ملازم کو حق افتادہ رخصت خاص سالم ماہوار وغیرہ کو بحال و برقرار رکھا جائے۔

تفصیل حکم مہیوق الذکر مددگار صاحبان دفتر مذاہد نظر کار ہائے ضروری و موقتی ملازم کو اس تعطیل سے مستفید ہونے اور ترک مستقر کرنیکی اجازت دے سکتے ہیں مہتمم صاحبان صدر خزانہ اذخراہ دار صاحبین خزانہ اذخراہ کو اس تعطیل سے مستفید ہونیکا موقع بنطوری قائم صاحب صیفہ حساب قطع اس شرط سے حاصل ہوگا کہ یا مددگار صاحبین مال یا تحصیلدار صاحبین نگران کار مہتمم خزانہ مقرر کئے جاسکیں۔

یہ میں آفس آرڈر کی ایک ایک کاپی مہتمم صاحب خزانہ عامرہ اور مددگار صاحب خزانہ متبع تعلیمات و شاخ متبع دارا القرب و مہتمم صاحبان صدر خزانہ کے خدمت میں اظہار عمل ہے فقط

آفس آرڈر نمبر ۳۲ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۳۳۲ء

دفعہ ۵۵ ضابطہ ملازمت سرکار ملی کے تحت باغراض قواعد قائم اسکیل عمل قائم مقامی کے قرارداد میں اکثر صیفہ ہائے متبع کو غلط فہمی پوی ہے لہذا برنبار استفسار دفتر مذاہد حکم فیماثل سے ذریعہ مراسلہ متبع واقع سہولتی ہفت تصفیہ ہوا ہے کہ جو اشخاص طلاقہ سرکاری میں محتفظ حق عود منتقل ہوئے ہوں انکی جائدادیں تقرر طلب کی تعریف میں نہیں ہیں کیونکہ ہر وقت عمل شدہ کا حق عود قائم و برقرار رہتا ہے نیز گشتی ملا دفتر مذاہد مسئلہ ف کی رو سے شش سالہ اضافہ راست قائم مقاموں کو ایصال ہو سکے گا جو جائداد ہائے تقرر طلب پر مامور ہوں اور اپنی جائداد پر عود کر کے بغیر منتقل ہو جائیں لہذا اگر نفاذ قائم اسکیل کے وقت اسکے خلاف عمل قائم مقامی ہوا ہو تو وہ صحیح نہیں ہے چنانچہ ایصال شدہ رقوم فوراً باز گشت ہو سکیں گے کارروائی مہتمم متبع سے ہوگی جسکی نگرانی مددگار صاحبین خاص توجہ کے ساتھ کرتے رہیں غلط

اردو ۳۱۵ واقع ۲۰ مارچ ۱۹۳۲ء

یہ دیکھا گیا کہ صیفہ اپنے نتیجے کو خالطہ مازمت کے دفعت (۲۲۸ م ۲۳۹) کے خشار میں غلط فہمی سو رہی ہے لہذا بتوثیق مراسلہ فیئانس علیہ ۵ مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۳۲ء کا توضیح و تشریح کی جاتی ہے کہ دفعہ (۲۲۸ م) کا اطلاق اس صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ جملہ اخراجات نقل و حرکت بشمول سواری سنبانہ سرکار ادا ہوتے ہوں اور دفعہ (۲۳۹ م) اس نسل سے متعلق ہے جس میں صرف مصارف نگہداشت موٹر کار یا موٹر سیکل سنبانہ سرکار ادا کئے جاتے ہیں اور سرکار کی جانب سے سواری مہیا نہیں کی جاتی ہے۔ لیکن جبکہ کسی عہدہ دار کے پاس سرکاری موٹر کار یا موٹر سیکل ہو اور اس کو انوکس موٹر کار یا موٹر سیکل بھی دیا جاتا ہو تو حسب دفعہ (۲۳۸ م) جو سفر خرچ سمولاً قابل منظوری ہو اس کا نصف عہدہ دار مذکور کو ایصال کیا جانا چاہیے فقط

۳۹ واقع ۲۳ مارچ ۱۹۳۲ء

تجاویز مندرجہ رپورٹ لائے سیاریز کمیشن عہدہ داران و اعلیٰ منظورہ حضرت اقدس اعلیٰ کے خلاف منظوریات صدرہ پیشی غائب صدر اعظم بہادر کے متعلق بعض معاملات میں صیفہ اپنے نتیجے و فقرہ ڈانے یہ اعتراض کیا تھا کہ ایسے تجاویز محتاج منظوری ہندگان اعلیٰ حضرت ہیں اسے نسبت محکمہ فیئانس نے ذریعہ مراسلہ علیہ صیفہ عدالت مورخہ ۲ فروری ۱۹۳۲ء شمولہ مثل مینہ دال علیہ بابت ۱۹۳۲ء یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ تجاویز سیاریز کمیشن سے اختیار است ماینباب صدر اعظم بہادر یا ماینباب صدر اعظم بہادر باجلاس کو نسل کی نفی یا ان میں قطع و برید نہیں ہوتی ہے البتہ محض اس لحاظ سے کہ ان رپورٹوں کو شرف منظوری خدام اعلیٰ حضرت حاصل ہو چکا ہے ان مقدمات میں اطلاعی عرضداشت پیش کر دینا کافی ہوتا لیکن جبکہ فیصلہ حکم علیٰ حضرت ظل سبحانی احکام تنظیم باب حکومت کے ضمیمہ (الف) کے دفعہ (۱) کے تحت ایک جدید نوٹس قائم کیا چکی ہے تو اب ان اطلاعی عرضداشتوں کے پیش کر نیکی بہ ضرورت نہیں رہی پس ائیدہ حسبہ عمل ہو فقط

آرڈر نمبر ۲۳ واقع ۲۳ شہر لور ۳۲ سلف
بلوچ شکست صیفہ گزٹ ان فرائض کے سوا جو صیفہ ہائے نتیج سے متعلق ہوئے ہیں جو کام
صیفہ عام میں منتقل کیا جاتا ہے اس کی تفصیل ضروری ہدایات کیساتھ درج ذیل ہے۔

سوانح ملازمت

(۱) تحت دفعہ (۴۱۵) مابلا ملازمت سیول بٹوثیق اندراجات رجسٹرائے نتیج دو سال کے
ختم پر ہر تیسرے سال کے آغاز پر سوانح ملازمت عہدہ داران سرکار عالی کی اشاعت
لازم آئے گی۔ فی الوقت آخر سلف ۳۲ تک کی جلد زیر طبع ہے۔ بغور ختم کار طبع اس کی
اشاعت اور تقسیم صیفہ عام سے ہوگی۔

(۲) آئندہ کے لئے ہر صیفہ نتیج متعلق پر لازم آئے گا کہ ہر سررشتہ کے گزٹید عہدہ داروں
کی تحواہ والنس و رخصت و ترقی و تبادلہ عرض کہ ہر تغیر و تبدل کا صحیح داخلہ ان مراسلات
و اتھانات سے جو بحوالہ منظوری افسر مجاز جاری ہوئے ہوں ان کے وصول ہونے پر
بروقت بلا تعویق حاصل کیا کرے۔ اور اسطرح پر تاجید احکام و منظوریات و اطلاعات
موصول ہر سررشتہ کا مسودہ سوانح ملازمت ہر وقت مکمل رہا کرے اور دو سال کے ختم
ہونے پر تیسرے سال کے آذر کی پندرہ تاریخ کو ہر صیفہ نتیج کا فریضہ ہوگا کہ مسودہ سوانح
ملازمت صیفہ عام میں بھیکر رسید حاصل کرے۔ مسودہ کے ذیل میں جو صیفہ عام میں بھیجا
جائے گا صوبہ ذیل عبارت تصدیقی بدستخط گزٹید افسر شاخ درج رہے گی۔

اس امر کی تصدیق کیجاتی ہے کہ اس مسودہ سوانح ملازمت میں جو اندراجات ہیں
وہ تحت منظوریات مجاز ہیں اور منظوریات گزشتہ دو سال کے متعلق آخر آبان تک وصول
ہوی ہیں ان کے متعلق کامل اندراج اس میں درج ہے۔

(۳) جس صورت میں نان گزٹید خدمت سے گزٹید خدمت پر کسی عہدہ دار کا تعین
عمل میں آئے تو صیفہ نتیج متعلق کا فریضہ ہوگا کہ ایسے عہدہ دار کا کارنامہ ملازمت فوراً
طلب کر کے اس کی نقل مسودہ سوانح ملازمت میں حاصل کرے۔

(۴) گزٹید افسروں کے اسماء سوانح ملازمت میں حروف تہجی کے لحاظ سے درج ہوتے ہیں
(۵) تحت فقرات صدر سلف ۳۲ کا مسودہ سوانح ملازمت صیفہ ہائے نتیج متعلق سے

پندرہ آذر ۱۳۳۲ء کو صیفہ عام میں وصول ہو جانا چاہئے۔

(۶) صیفہ عام کا فریضہ ہے کہ صیفہ ہائے تنقیح سے جو مسودات سوانح لازمت ۱۵ آذر کو وصول ہوں گے ان کو سلسل کر کے ایک کتاب کی صورت میں بضبط فہرست مرتب کرے اور بغرض طبع دار الطبع میں بھیج دے۔ ۱۵ آذر کے بعد جس صیفہ تنقیح سے مسودہ سوانح لازمت وصول نہ ہوا ہو اس کے متعلق صیفہ عام کا فریضہ ہوگا کہ مددگار صاحب متعلق کو اس کی ترسیل کے جانب رجوع کرے۔ اور بعد اطلاع دہی دو روز کے اندر مسودہ وصول نہ تو صدر محاسب کے پاس اس کے متعلق رپورٹ پیش کرے۔ صیفہ عام سوانح لازمت کے بروقت شائع ہونے اور اس کی تقسیم کا ذمہ دار رہے گا۔

سول و ملٹری لسٹ

(۷) صیفہ ہائے تنقیح پر لازم آئے گا کہ تاج محل تعلق تنقیح رجسٹرات تنقیح و مسودہ سوانح لازمت کی توثیق سے مسودہ سول و ملٹری لسٹ عہدہ داران سرکار عالی اردو و انگریزی میں علمہ علیہ مرتب کرے۔ ترتیب مسودہ میں یہ امر ملحوظ رہے گا کہ کسی عہدہ دار کا نام دو مرتبہ سے زائد نہ لکھا جائے اور سلسلہ نشان عہدہ دار کار گزار کے نام کے ساتھ ثبت رہے۔ بلحاظ اس امر کے کہ عہدہ دار کار گزار مستقل ہے یا منصرم۔

(۸) بموجب مراسلہ دفتر فیائن ۱۳۵۱ء واقع ۳۰ ستمبر ۱۳۳۲ء واقع ۱۵ جولائی ۱۳۳۳ء ترتیب سول و ملٹری لسٹ کے متعلق ضروری ہدایات ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

الف۔ اردو اور انگریزی مسودہ لسٹ کو ہر ششماہی کے ختم پر اندرون ایک ہفتہ مکمل مرتب ہو جانا چاہئے۔

ب۔ تحت ضمن الف جو مسودہ لسٹ مرتب ہوں اس کے دو قطعات صیفہ ہائے تنقیح متعلق سے صیفہ عام میں بھیجے جائیں گے۔ جس میں سے ایک قطعہ صیفہ عام سے دفاتر معتمدین پر برعزل نظر ثانی بھیج دیا جائے۔ معتمدین کے دفاتر سے اگر مسودہ ایک ہفتہ کے اندر واپس ہو جائے اور معتمدین کے دفاتر سے اس کے اندراجات میں کچھ تبدیل وغیرہ کی گئی ہو تو اس کو صیفہ عام صیفہ ہائے تنقیح متعلق میں بغرض تنقیح بھیج دے گا

اور صیفہ اے تنفیج کو لازم ہوگا کہ بعد تنفیج و تکمیل مسودہ کو بلا توفیق صیفہ عام میں واپس کر دے
ح۔ اگر دفاتر مستندیٰ ایک ہفتہ کے اندر مسئلہ مسودہ کو بعد نظر ثانی واپس نہ کریں تو
صیفہ عام کا فریضہ ہوگا کہ بعد اتقائے ایک ہفتہ مسودہ مرتبہ صیفہ تنفیج کو قابل طبع قصد
کرے۔ اور بموجب مراسلہ فیئانس ۱۸۸۳ء مورخہ ۹ دسمبر ۱۸۸۳ء جو سرشتہ سے جو
کتب لائق فروخت شائع ہوتے ہیں مدد صرافت زبان و قیمت اُس کی فہرست ہدایات مستند
متعلقہ اردو اور انگریزی میں صیفہ عام سے مرتب ہوا کرے گی۔

د۔ امور معرہ صدقہ کی تکمیل کے ساتھ ہر ششماہی کا مسودہ لسٹ اردو و انگریزی
علی الترتیب ۲۱ اور ۲۲ خورداد کو صیفہ اے تنفیج سے صیفہ عام میں بلا توقع وصول
ہوگا۔ جس کیساتھ فہرست عہدہ داران مقامی و مخفف یا حاکماں ماہوار یا ب و عہدہ داران
مستطابقہ غیر و کار گزار سررشتہ دیگر منسلک رہے گی۔

(۹) صیفہ عام کا فرض ہوگا کہ مسودات لسٹ اردو و انگریزی جو صیفہ اے تنفیج سے
وصول ہوں گے اُن کو ترتیب دیگر بنفرض طبع یکم دے اور یکم تیر کو دارالطبع بھیج دے
اور بموجب دارالطبع سے کاپی اور پروف وقت واحد میں مکمل وصول ہوں تو سات روز
کے اندر اور بدفات وصول ہونیکی صورت میں تاریخ وصول سے تین دن کے اندر کاپی اور
پروف بعد تنفیج و مقابلہ دارالطبع پر واپس کرے اور بعد طبع اردو و انگریزی لسٹ وصول ہوا
تو فوراً اُسکی تقسیم عمل میں آئے۔

(۱۰) صیفہ عام بموجب اطلاع جناب ذاب صدر الہام بہادر فیئانس وقتاً فوقتاً رپورٹ پیش کرے
جو امور ذیل پر شامل ہوگی۔

الف۔ صیفہ اے تنفیج میں ابتدائی مسودہ لسٹ کب مرتب کیا گیا۔

ب۔ مسودہ مرتبہ دفتر مستندیٰ متعلقہ میں صیفہ عام سے کب بھیجا گیا۔ اور دفتر مستندیٰ سے کس
تاریخ کو صیفہ عام میں واپس وصول ہوا۔

ج۔ مسودات لسٹ بموجب کتابت دارالطبع کب روانہ کئے گئے اور اُن کے پروف دارالطبع
کس وقت واپس وصول ہو کر آگے بڑھ کر تصحیح بنفرض طبع دارالطبع پر صیفہ عام سے کب واپس کر دیا۔

(تختہ مامواریا بان الصفاہ یا زاید از الصفاہ)

۱۱۔ بقابست آفس آرڈر لسٹ مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۸۸۳ء عہدہ داران اپوار یا بان الصفاہ یا

زاید از الساعہ کا تہمت ہر سہ ماہی کے ختم پر علی الترتیب یکم اور دویم اسٹندار دویم خورداد
 دویم شہر پور کو حسب نمونہ مقررہ (صیفہ عام سے لے سکتا ہے) ہر صیفہ بیچ یا بند کی سلسلہ سوال لٹ
 ترتیب کر کے صیفہ عام میں بھیج دے گا۔ جہاں سے صدر تہمتہ ترب ہو کر وقت مقررہ پر دفتر فینانس پر بھیجا جائیگا
 (۱۲) اب آخر میں اس امر کا اظہار کرتا ہوں کہ جب تک صیفہ گزٹ قائم رہا کاروائے مفوضہ
 اطمینان بخش طور پر انجام پائے اور جس کاغذ کی ترتیب و ترسیل کے لئے جو وقت مبین کیا گیا
 تھا اس کی ترتیب اور ترسیل مقررہ اوقات پر عمل میں آئی جس کے متعلق رائے شکر پرشار
 صاحب لی۔ اے مددگار کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کی قابلیت اور ادائی فرائض کے اعتراف
 کا اعتراف کرتا ہوں اور علامہ صیفہ گزٹ کے کارگزاری کی نسبت اظہار خوشنودی کرتا ہوں۔
 (۱۳) جو فرائض اب صیفہ عام سے متعلق ہوئے ہیں اس کے مد نظر موجودہ عمل کے متعلق
 صیفہ عام سے ضروری کیفیت پیش ہوگی فقط

آرڈر نمبر ۳۱ واقع ۳۱ شہر پور ۳۲ ۳۳

عشرہ شریف کے طویل تعطیلات پیش ہیں لہذا موقت اور ضروری کارروائیوں کی اجرائی کی
 غرض سے حسب سابق ہر ایک مددگار صاحب شاخ اپنے عمل کے مکانات کا پستہ
 فراہم رکھیں اور ایسا انتظام فرمایا جائے کہ ضرورت کے وقت انکار متعلقہ طلب ہو سکیں اور
 تصفیہ ملتویات کا سبب انتظام کیا جائے۔

ف شاخ تالیف اور صیفہ مقرر خاص مبارک سے اکثر موقت کام متعلق ہیں۔ لہذا اس کے عمل
 کے متعلق زیادہ اہتمام مناسب ہوگا اور مددگار صاحب شاخ تالیف بنگ آرڈر کے اجرائی کا
 انتظام رکھیں گے کہ ضرورت پر بنگ آرڈر اجرا ہو سکیں۔

ف باری باری سے میرے مکان پر روزانہ دو چہرہ اسی یقین رکھے جائیں اور اسی طرح
 مددگار صاحبین بھی اپنے پاس ہر روز ایک چہرہ اسی حاضر رہنے کا انتظام فرمائیں۔

ف ان تعطیلات میں صدر موصولہ کے انکار روزانہ آئیں گے پیل سیوں کو تاکہ گیدہ جائے
 روزانہ صیفہ میں پہنچایا کریں اور شاخ کے موصولہ نوٹس صاحبوں کو تاکہ گیدہ جائے بتائی
 ہر محرم اور تالیف ۳۳ محرم حاضر ہو کر موصولہ عمل کر لیں اور ان کی گھنٹہ دہائی کر لیں۔ بتایا
 ۱۱ محرم اور وقت صیفہ عام کے متعلق کے حوالہ کر دیں

نہ صدر مجاریہ کے اہلکاروں کو بھی لازم ہے کہ ان دونوں تالیفوں پر حاضر ہو کر
ایکایک کام انجام دیں فقط

بدر ۱۲۲۵ و قمر ۱۲۲۲

۱۔ حصول مراسلہ محکمہ انجمن سسرکار عالی ۹۔ واقع ۷۔ امرامراد ۳۳۲۔ سلف و نقل مراسلہ
مستندی عدالت و کوٹوالی و امور عامہ نشان ۱۲۔ مورخہ ۱۴۔ امرامراد ۳۳۲۔ سلف صیغہ کوٹوالی
۲۔ مطلع کیا جاتا ہے کہ پیشگاہ اقدس واعلیٰ سے ذریعہ فرمان واجب الادعاں فریضہ
۳۔ در فقیہہ السکالہ برتوسط مستندی سیاسیات یہ حکم مکمل شرف صدور لایا ہے کہ ایک مہی
۴۔ اخبار جسکا نام دستندیش ہے جو بمبئی سے نکلتا ہے اس کی درآمد کو مالک محروسہ سرکار
۵۔ میں قطعاً بند و ناجائز قرار دیکھائے۔“
۶۔ نظر تعمیل فرمان مبارک اخبار مذکور کی خرید و فروخت اور مطالعہ سے قطعاً احتراز کیا جائے۔
نقطہ

آزور ۱۳۳۵ء واقع ۲۲ مہر ۱۳۳۵ء

بعض مصالح سے اپنا کمارہ حساب و سلک وغیرہ نیشنل پراڈیونٹل بینک آف انگلینڈ سے
برداشت کر کے امپیریل بینک آف انڈیا واقع لندن میں منتقل و قائم کیا ہے۔ لہذا آئندہ سے
ان اداکارانہ بجائے نیشنل پراڈیونٹل بینک آف انگلینڈ کے امپیریل بینک آف انڈیا لندن کے
ذریعہ ہوا کریں گی۔ لہذا جب کبھی کسی رسم کی ادائی و دیگر مالک یورپ و انگلینڈ میں
مقصود ہو تو صیغہ جات نتیجہ سے بذریعہ امپیریل بینک آف انڈیا لندن ادائی ہوگی۔
طاہر حایا کرے گا حفظ

روز بروز واقع ۴ مهر ۱۳۳۲

منشیخ آفس آف ریسرچ سوسائٹی ۱۹ شہر پورسٹاٹ لٹریچر دیکھتی ہے کہ چونکہ آمدنی فیس
مستقیم و حق نگرانی انجمن ہائے اتحاد باہمی ملک سرکار عالی ایک جزء آمدنی سرکاری ہے۔ جو
حق سرکار پختہ جمع ہوگی اور بلحاظ تبویع جدید اس کو بجائے صدر (۲۰) کنٹری بیوشن کے

صدر (۲۸) سررشتہ انجن ہائے اتحاد باہمی کے تحت رکھا گیا ہے۔ اسلئے آئندہ سے اسکی کل آمدنی بابت فیس تنفیج و حق نگرانی تحت صدر (۲۸) انجن ہائے اتحاد باہمی قرضہ جمع ہوگی اور اسکی نگرانی مثل دیگر مدت آمدنی بجائے اس کے کہ شاخ امانت کرے شاخ تالیف و موازنہ سے متعلق ہوگی اس آمدنی کا عمل منہائی نہ ہوگا اور سررشتہ متعلقہ اس سے متمتع نہو سکیگا۔

آرڈر ۳۵ واقع ۲۸ مہر ۳۳ سلف

ایسے ملازمین درجہ ادنیٰ انجن کی جائداد میں موجب دفعہ (۳۷) ضمن (ج) پر (۱) ضابطہ ملازمت علاقہ سیول سرکار عالی بلا لحاظ تنخواہ اہل قلم کی قرار دی گئی ہوں اور قبل نفاذ ملازمین اسکیل جائداد درجہ اعلیٰ پر یا ٹائم اسکیل کی جائداد درجہ اعلیٰ پر امور و متعل ہوں تو ان ملازمین کا اضافہ شش سالہ بشمول ملازمت مذکور بتا بہت احکام رپورٹ سالز ریکشن منظور کر کے باریس بذریعہ مراسلہ فینانس ۱۳۶۱ واقع ۳۱ شہر یور ۳۳ سلف و مراسلہ فینانس نشان مورخہ ۲۶ مارچ ۳۳ سلف بشمول مثل صیفہ (ب) بابت ۳۳ سلف یہ تصفیہ ہوا ہے کہ ایسی ملازمت درجہ ادنیٰ کا زمانہ جس کا شمار اہل قلم میں ہو جائداد درجہ اعلیٰ کے اضافہ شش سالہ کیلئے محسوب کیا جاسکتا ہے لہذا حسب عمل ہو تو مطالبات قابل امضاء متصور ہوں گے قطعاً

آرڈر ۳۶ واقع ۲۲ آبان ۳۳ سلف

محکمہ کار صیفہ فینانس کا مراسلہ از نشان (۱۰۲۵) تا نشان (۱۰۲۸) بابت ۳۳ سلف بشمول مثل دفتر فینانس نشان (۱۳۹) حیدر علیات ۳۳ سلف منظر ہے کہ بسبب اس کے کہ باوجود اس کے ولد دینا ناتھ بوس کو گورنمنٹ آف انڈیا نے اپنے علاقہ میں ممنوع الملازمت قرار دیا ہے بارگاہ جہان پناہی سے ذریعہ فرمان تقاضا شیم مزیدہ ۱۵ مر ذیقعدہ ۳۳ سلف حکم شرف نفاذ پایا ہے کہ مشاراً یہ کہ ہمارے ہاں بھی ممنوع الملازمت قرار دیا جائے۔ پس حسب تکمیل کی جائے نظر

آرڈر ۳۷ واقع ۲۲ آبان ۳۳ سلف

ناظم صاحب محاسب کی تحریک سے معلوم ہوا ہے کہ تختہ مات مجموعہ کی تکمیل میں دفتر ہاں

غیر ضروری تاخیر ہوا کرتی ہے۔ ناؤ علیہ ہدایت دیکھائی ہے کہ تختہ جات مجموعہ تاریخ وصول
 سے التزام ایک ہفتہ کے اندر مکمل دفتر متعلقہ پر واپس ہوا کریں۔ مدکار صاحبان متعلقہ
 سے توقع کی جاتی ہے کہ مثال برآمدات کے اسکی بھی نگرانی فرمائی جائے گی اور شکایت کا موقع
 پیش نہ آنے دیا جائے گا فقط

آرڈر نمبر ۳ واقع ۳۲ آبان ۱۳۳۲

بر بناء آفس آرڈر دفتر ہذا نمبر ۱۹ اسفند ۱۳۳۲ تفصیلی تختہ جات کنٹریشن
 منطبقہ لازم سرشتہ صفائی بلکہ صیغہ تنقیح صفائی صدر کا سی سرکار عالی سے مرتب کر کے
 سب ضابطہ عمل جمع و خرج ہوا کرتا تھا۔ مگر اب بلحاظ تسہیل کار حسب ذیل عمل ہوگا۔
 سرشتہ صفائی بلکہ وقت ترتیب برآمدات تنخواہ ہر شخص کے نام کے محاذی جس کیلئے
 سب ضابطہ کنٹریشن ادا شدنی ہوگا۔ موجودہ نمونہ برآمدات کے مابین خانہ ہائے
 (۶۰ و ۶۱) ایک مزید خانہ اضافہ کرے گا و نیز درمیان خانہ ہائے نمبر (۱۴ و ۱۵) جس میں
 تسیم کنٹریشن ادا شدنی درج کی جائے گی اور صیغہ تنقیح صفائی صدر کا سی سرکار عالی
 راہواری بیج رستم کنٹریشن مذکورہ کا داخلہ لیکر بدکنٹریشن جمع کا عمل کرے گا۔ اور
 سب ہدایات مندرجہ آفس آرڈر محمولہ بالا "فہرست تفصیل علم و ملازمین" میں صحت کیساتھ
 نظر لیکر معمرات مکمل حالت میں رکھے گا تاکہ برآمدات تسلسلہ کی تنقیح
 سانی ہونے کے۔

آفس آرڈر کا نفاذ برآمد آبان ۱۳۳۲ سے عمل میں لایا جائیگا جس کا خرج
 ۱۳۳۲ میں محسوب ہوگا فقط

آرڈر نمبر ۴ واقع ۳۲ آبان ۱۳۳۲

حقیقی دفتر فنانس نشان (۴) بابۃ ۱۳۳۲ کے سند صبر قائمہ
 سر (۱۱) کی توضیح (ج) کے ملاحظہ جب کبھی مشاہدہ والوں کے
 مت بہ نسبت گنہائش حقیقی خسرو زیادہ ہونے کا امکان ہوتا ہے
 انس کو اس کی اطلاع دینی لازم ہے۔

اب ذریعہ مراسلہ فینانس ۱۲۶۹ مورخہ ۸ شہر پور ۳۲ سلف اسکی تصریح لگئی
ہے کہ اگر صارف و ابواب مختصہ وغیرہ کے موازنہ منقسمہ میں کم گنجائش ہو تو اس کی
مکمل کے لئے سررشتہ متعلقہ کو توجہ دلائی چاہیے جب حقیقی کھرج صدر مد کی مجموعی
گنجائش سے بڑھنے لگے تو اسکی اطلاع دفتر فینانس کو سخت گشتی نہیں بلکہ باطل سلف
دینی لازم ہوگی والا فلا فقط

آرڈر نمبر ۵ واقعہ ۳۲ سلف

چونکہ عہدہ دار صاحبین دفتر بذا کی رپورٹ ہائے تیق ایک ہیج پر نہیں
ہوتی تھیں اور بعض رپورٹوں میں نفس تیق سے غیر متعلق ریکارڈس تہدیدی و
خوشنودی درج کر دئے جاتے تھے بنا بران بایار محکمہ فینانس یکسانی عمل
کی غرض سے نمونہ جات منسلکہ تجویز کئے جاتے ہیں لہذا آئندہ سے مددگار
صاحبان تیق نمونہ تجویز پر تیقی رپورٹ پیش فرمایا کریں۔
وٹ امور انتظامی یا دیگر امور خزانہ عامرہ سرکار عالی کے متعلق مددگار صاحبان
تیق مجاز ہونے کے وہ اپنا نوٹ علیحدہ پیش کریں لیکن اس رپورٹ کی
حیثیت رپورٹ کی نہ ہوگی اور نہ مددگار صاحبان اس میں اظہار خوشنودی
یا تہدیدی کر سکیں گے۔

فلسفہ پیش شدہ نوٹ پر بشورہ ہستم صاحب خزانہ عامرہ سرکار عالی صدر
احکام کیلئے صدر محاسب سرکار عالی یا بنگلہ منظور نہ ہوں گے اور نہ پیش
شدہ نوٹ محکمہ فینانس پر روانہ کیا جائیگا۔ بجز اس کے کہ صدر محاسب سرکار عالی
کی رائے میں محکمہ فینانس سے احکام کا حاصل کرنا ضروری ہو فقط

حتمہ چھڑتی سلک کرنسی بموجب کردی خزانہ عامہ سرکار عالی مورخہ سلف

باسمہ ماہ
نوٹس جاری نوٹس ناقص
اقسام تعداد رقم تعداد رقم
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸

رقمی نمبر

ص

ع

مار

در نقد

میزان

عبارت تصدیق

تصدیق کیجاتی ہے کہ میں نے بذات خود شمار کر کے اس امر کا اطمینان کر لیا ہے کہ سلک کرنسی موجودہ خزانہ عامہ سرکار عالی بتاریخ ر (حسب خانہ بقدر) موجود تھی نیز یہ کہ سلک کا بڑا حصہ ڈبل لاک میں محفوظ تھا جسکی کئی ایک ہتھم صاحب خزانہ کے پاس اور دوسرے خزانہ دار صاحب کے پاس تھی اس امر کے نسبت بھی اطمینان کر لیا گیا ہے کہ رقم زیر سنگل لاک بتاریخ مصرعہ صدر برقیتمی () سے زائد نہ تھی فقط

آرڈر ۵۱ واقع ۲۵ آبان ۱۳۳۲ سلف

بتوثیق مراسلہ فیئانس ^{۱۳۳۲} واقع ۲۵ آبان ۱۳۳۲ سلف ترقیم ہے کہ لوکل فنڈ سے جو رقم سررشتہ تعلیمات کے اعراض کیلئے دیکھائی ہے اسکی سالانہ بجیت یعنی سلک سوار وغیرہ کے متعلق جو کچھ کارروائی حسب اختیارات حاصل ہو وہ آئندہ ناظم صاحب تعلیمات اور مقدمہ صاحب تعلیمات کے اختیار و صوابدید سے ہونی چاہئے۔ مقدمہ کو نکل فنڈ سے اسکو کوئی نقل نہ ہونا چاہئے۔ لہذا حسب عمل کیا جائے فقط

آرڈر ۵۲ واقع ۲۵ آبان ۱۳۳۲ سلف

بعد نفاذ ٹائم اسکیل اہلکاروں کا ایک دفتر سے دوسرے میں تبادلہ ہونے سے

بعض خاص صورتوں میں صیغہ ہائے تنقیح کو انکی یافت کا تعین کرنے میں دشواریاں پیش آتی ہیں لہذا مثلاً بتوفیق مراسلہ فینانس منسلک صیغہ کلیات مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۲ء حسب ذیل طرحت کی جاتی ہے کہ:-

(الف) ایک اہلکار امور گریڈ (ص ۳ تا ص ۵) کی یافت (ص ۱) ہے اگر اضلاع کے منتخب گریڈ کی جائداد (ص ۵-۶) میں (ص ۵) پر متبدل ہو تو چونکہ منتخب گریڈوں کو گون کیلئے (۱۰) فیصدی کی حد تک تجویز کیا گیا ہے علی یافت (ص ۳ تا ص ۵) کے گریڈ میں (ص ۵) ہو چکی ہو اور شخص متبدل کی یافت (ص ۵) ہے لہذا حسب فقرہ (۱۰۶) ضابطہ ملازمت اور (ص ۳ تا ص ۵) کے گریڈ میں (ص ۵) پانے کا استحقاق حاصل ہے

(ب) اگر کوئی اہلکار (ص ۳ تا ص ۵) کے گریڈ میں (ص ۵) پارہا ہے اور (ص ۳ تا ص ۵) کا گریڈ میسا کہ فقرہ (الف) میں بیاں کیا گیا ہے (ص ۳ تا ص ۵) کے انتہائی ماہوار مالوں کے لئے وضع ہوا ہے لہذا (ص ۵) پانے والا شخص (ص ۳ تا ص ۵) کے منتخب گریڈ سے شخص کیساتھ تبادلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا ہے اور اسکو (ص ۳ تا ص ۵) کے گریڈ میں بصورت منظوری تبادلہ (ص ۵) سے زیادہ پانے کا حق نہیں دیا جاسکتا لہذا حسب عمل ہو فقط

آرڈر ۵۳ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۲ء

بتوفیق مراسلہ فینانس منسلک صیغہ حساب مورخہ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۵۱ء صدر محاسب سرکار عالی مندرجہ ذیل اقتادات کے استعمال کے مجاز کیے گئے ہیں:-

(۱) منتقلی رقوم صادر ابواب مشترکہ میں دفتر صدر محاسب شاخائے تنقیح تہذبات و دارالعرف وغیرہ
(۲) منتقلی رقوم صادر ابواب مشترکہ میں خزانہ اضلاع خزانہ عامہ۔۔۔ لیکن:-

(الف) اگر دفتر صدر محاسبی کے کسی شاخ کی گنجائش سے خزانہ عامہ یا خزانہ اضلاع یا اسکے برعکس کوئی رقوم منتقل ہوتے ہوں۔ یا

(ب) گنجائش تحت ابواب مختصہ صادر کیلئے یا اسکے برعکس منتقل ہوتی ہو تو۔
اس عمل کیلئے بجناب صدر الہام بہادر فینانس کی منظوری ضرور ہوگی فقط

